e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
روزنامہ LUCKNOW
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 25 , Issue, 157 Sunday , March 08 2026 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۵) شمارہ نمبر(۱۵۷) لکھنؤ، بروز اتوار ۸-مارچ ۲۰۲۶ء،مطابق ۱۸-رمضان المبارک-۱۴۴۷ھ صفحات-۸

یوپی ایس آئی آر:10اپریل کوجاری کی جائے گی حتمی فہرست

لکھنؤ۔اتر پردیش میں آئندہ سال اسمبلی انتخاب ہونے والے ہیں،اس سے قبل ریاست میں ووٹرلسٹ کی خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کا عمل جاری ہے۔اس درمیان ہفتہ(7 مارچ) کو یوپی ایس آئی آر کے متعلق ناز ابڈیٹ سامنے آیا ہے۔الیکشن کمیشن کے مطابق اتر پردیش کی حتمی ووٹرلسٹ 10اپریل کو جاری کردی جائے گی۔اس سے قبل 68لاکھ سے زائد لوگوں نے ووٹرلسٹ میں نام شامل کرنے کے لیے فارم-6 بھرا ہے،جبکہ 12لاکھ سے زائد لوگوں نے اپنا نام فہرست سے نکلوانے کے لیے فارم-7 جمع کیا ہے۔الیکشن کمیشن کے مطابق گزشتہ تقریباً24 گھنٹے کے دوران بھی بڑی تعداد میں درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔اس دوران 1.66 لاکھ لوگوں نے فارم- 6 بھر کر ووٹرلسٹ میں نام شامل کرانے کی درخواست دی ہے، جبکہ 7329 لوگوں نے فارم- 7 بھر کر فہرست سے اپنا نام ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔

کیشومورپہ کے ہیلی کاپٹر کی مشکل حالات میں ہوئی ایمرجنسی لینڈنگ

لکھنؤ۔اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ کے ہیلی کاپٹر کو آج لکھنؤ ایئرپورٹ پر ایمرجنسی لینڈنگ کرنا پڑی۔کوشامبی جاتے وقت ہیلی کاپٹر میں اچانک خرابی آگئی جس سے مشکل حالات پیدا ہوگئے۔بتایا جارہا ہے کہ اچانک ڈیٹے چلا گیا اور کیبن میں دھواں بھر گیا۔حالانکہ نائب وزیر اعلیٰ اور بھی سیکورٹی ایکاایئر ایمرجنسی لینڈنگ کے بعد محفوظ ہیں۔وہ سڑک کے راستہ کوشامبی کے لیے روانہ ہوگئے ہیں۔میڈیا رپورٹس کے مطابق نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ ہیلی کاپٹر سے کوشامبی کے لیے پرواز بھر چکے تھے،تبھی پائلٹ کو تکنیکی خرابی کا پتہ چلا۔حفاظتی نکتہ نظر سے فوراً ہیلی کاپٹر کی لکھنؤ ایئرپورٹ پر ایمرجنسی لینڈنگ کرائی گئی۔ڈھوئی لوگ دیکھ رہا جارہا ہے کہ جب ہیلی کاپٹر کی لینڈنگ ہوئی تو اندر دھواں بھرا ہوا تھا۔ہیلی کاپٹر میں سوار سبھی لوگ محفوظ بتائے جارہے ہیں،انھیں کسی طرح کی چوٹ نہیں پہنچی ہے۔

لوک سبھا میں کل پیش کی جائے گی اوم برلا کو ہٹانے کی تحریک

حکمراں جماعت اور اپوزیشن نے جاری کیا وِھپ،ہنگامہ خیزی کا امکان

نئی دہلی۔(ایجنسی) پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوسرے مرحلے کے آغاز کے ساتھ ہی لوک سبھا میں بڑا سیاسی بگھاڑ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔پیر(7مارچ) کو لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو عہدہ سے ہٹانے کی تحریک ایوان میں پیش کی جائے گی۔اس تحریک کے پیش نظر حکمراں جماعت اور اپوزیشن دونوں نے اپنے اراکین پارلیمنٹ کو ایوان میں موجود رہنے کے لیے وِپ جاری کیا ہے۔واضح رہے کہ لوک سبھا کی کارروائی کی فہرست میں پیر کے روز اسپیکر کو ہٹانے سے متعلق اپوزیشن کی تحریک کو درج کیا گیا ہے۔یہ نوٹس بجٹ سیشن کے پہلے مرحلے کے دوران اپوزیشن پارٹیوں کی جانب سے دیا گیا تھا۔اس تحریک پر بحث کریں گے بلکہ اراکین پارلیمنٹ کے درمیان جنتیش کے دوران اس پر اپوزیشن کی کارروائی کی صدارت نہیں کرسکیں گے۔عرب میں جاری جنگ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہم کو بڑے خاندانوں کے غیر منضبط طلبہ کو ایوان میں اچھی طرح سنبھال لینے ہیں۔مسٹر مودی نے کوٹا میں ہوئی اپنی ریلی کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ کوٹا کے لوگوں کی زندگی بہتر ہو اور انہیں نئے مواقع حاصل ہوں۔لوک سبھا کے اسپیکر کے طور پر ان کی تعریف کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ وہ ایسے اسپیکر ہیں،جو اراکان پارلیمنٹ کا سب سے زیادہ احترام کرتے ہیں اور کبھی بھار اگر بڑے خاندانوں کے کچھ مغرور اور ہنگامہ کرنے والے طلبا آ بھی جاتے ہیں،جو اپنی شرارت اور ہنگامہ کرنے کی عادت نہیں چھوڑتے،تب بھی وہ ایوان کے سربراہ کی طرح سب کو سنبھالتے ہیں،کسی کی بھی توہین نہیں کرتے اور سب کی طرح باتیں بھی برداشت کر لیتے ہیں۔مسٹر مودی نے کسی رکن کا نام نہیں لیا،لیکن غالباً ان کا اشارہ کانگریس کے کچھ ارکان کی طرف تھا۔قابل ذکر کہ صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کے دوران اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور دیگر اپوزیشن لیڈران کو بولنے کا مناسب موقع نہیں دیا گیا۔اپوزیشن کا الزام ہے کہ اسپیکر نے کارروائی کے دوران کھلے عام امتیازی سلوک کا مظاہرہ کیا۔رپوٹس کے مطابق تقریباً 18اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے نام برلا کو عہدہ سے ہٹانے کے لیے تحریک کا نوٹس دیا تھا۔یہ نوٹس کانگریس رکن پارلیمنٹ اور پارٹی چیف وپ کے سریش نے کانگریس،ٹیماجوبی پارٹی،اوورڈی ایم کے سمیت کئی اپوزیشن لیڈران کی جانب سے لوک سبھا سکریٹریٹ کو سونپا۔حالانکہ ٹی ایم سی کے اراکین پارلیمنٹ نے اس نوٹس پر دستخط نہیں کیے۔آئین اور پارلیمانی ڈی ڈی آپجا یہ کے مطابق اسپیکر کو تحریک پر اپنی بات رکھنے اور ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہوتا ہے۔

آئین کے اعتراضات کے مطابق جب لوک سبھا اسپیکر کے خلاف عہدہ سے ہٹر نے کی تحریک ایوان میں پیش کی جاتی ہے تب وہ ایوان کی صدارت نہیں کر سکتے۔اس دوران وہ ٹھکراں جماعت کی اگلی صف میں بیٹھ سکتے ہیں اور اُنہیں تحریک کے خلاف اپنے دفاع کا بھی حق حاصل ہوتا ہے۔

اپوزیشن نے اپنے نوٹس میں الزام عائد کیا ہے

بڑے خاندانوں کے غیر منضبط طلبہ کو برلا اچھی طرح سنبھال لیتے ہیں: پی یم مودی

موجودہ بجٹ اجلاس کے پہلے مرحلے کے دوران کانگریس کے ارکان نے ایوان میں شدید ہنگامہ کیا،جس کی وجہ سے وزیر اعظم صدر کے خطاب پر پیش کئے گئے شکریہ کی قرارداد پر بحث کا جواب نہیں دے سکے۔

کوٹا،(یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتے کے روز لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کی تعریف کی اور کسی کا نام لئے بغیر طنز کرتے ہوئے کہا کہ وہ کچھ بڑے خاندانوں کے غیر منضبط طلبہ کو ایوان میں اچھی طرح سنبھال لیتے ہیں۔مسٹر مودی نے کوٹا میں ہوئی ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایک رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا کے اسپیکر کے طور پر مسٹر برلا کے کام کاج کی تعریف کی۔انہوں نے کہا کہ کوٹا کی بہتر ہو اور انہیں نئے ہے کہ کوٹا کے لوگوں کی زندگی بہتر ہو اور انہیں نئے مواقع حاصل ہوں۔لوک سبھا کے اسپیکر کے طور پر ان کی تعریف کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ وہ ایسے اسپیکر ہیں،جو اراکان پارلیمنٹ کا سب سے زیادہ احترام کرتے ہیں اور کبھی کبھار اگر بڑے خاندانوں کے کچھ مغرور اور ہنگامہ کرنے والے طلبا آ بھی جاتے ہیں،جو اپنی شرارت اور ہنگامہ کرنے کی عادت نہیں چھوڑتے،تب بھی وہ ایوان کے سربراہ کی طرح سب کو سنبھالتے ہیں،کسی کی بھی توہین نہیں کرتے اور سب کی طرح باتیں بھی برداشت کر لیتے ہیں۔مسٹر مودی نے کسی رکن کا نام نہیں لیا،لیکن غالباً ان کا اشارہ کانگریس کے کچھ ارکان کی طرف تھا۔قابل ذکر کہ صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کے دوران اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور دیگر اپوزیشن لیڈران کو بولنے کا مناسب موقع نہیں دیا گیا۔اپوزیشن کا الزام ہے کہ اسپیکر نے کارروائی کے دوران کھلے عام امتیازی سلوک کا مظاہرہ کیا۔رپوٹس کے مطابق تقریباً 18اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے نام برلا کو عہدہ سے ہٹانے کے لیے تحریک کا نوٹس دیا تھا۔یہ نوٹس کانگریس رکن پارلیمنٹ اور پارٹی چیف وپ کے سریش نے کانگریس،ٹیماجوبی پارٹی،اوورڈی ایم کے سمیت کئی اپوزیشن لیڈران کی جانب سے لوک سبھا سکریٹریٹ کو سونپا۔حالانکہ ٹی ایم سی کے اراکین پارلیمنٹ نے اس نوٹس پر دستخط نہیں کیے۔آئین اور پارلیمانی ڈی ڈی آپجا یہ کے مطابق اسپیکر کو تحریک پر اپنی بات رکھنے اور ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہوتا ہے۔

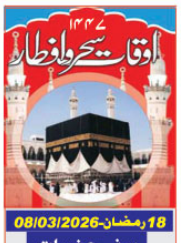

یو اے ای، سعودی، اردن میں امریکی دفاعی نظام پر ایران کا زوردار حملہ

اردن میں امریکی تھاڈ 7پوری طرح تباہ، 22,000 کروڑ کی مالیت کا نقصان، ایران نے میزائلوں کی 25ویں لہر داغ دی، حملے جاری رہے تو تمام امریکی مفادات نشانے پر ہوں گے؛ پاسداران انقلاب ایران کا آبنائے ہرمز کے قریب خلیج میں مالٹا کے جھنڈے والے ٹینکر پر حملہ

تہران/ اتان (ایجنسی) امریکہ اور اسرائیل کو ایران پر حملہ ہوئے آج ایک ہفتہ سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے لیکن جنگ بدستور جاری ہے۔متحدہ عرب امارات، سعودی عرب اور اردن میں نصب امریکی THAAD دفاعی نظام پر ایران کا حملہ کیا گیا ہے۔اردن میں موجود اس دفاعی نظام کو مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا،جس کی قیمت تقریباً 22 ہزار کروڑ بھارتی روپے بتائی جا رہی ہے۔رپوٹس کے مطابق امریکہ کے پاس اس طرح کے صرف 7THAAD دفاعی نظام موجود ہیں۔یہ نظام سلک میزائلوں کو فضا میں ہی تباہ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور اسے دنیا کے جدید ترین میزائل دفاعی نظاموں میں شمار کیا جاتا ہے۔اگر چاہیں تو ہمیں اس خبر کو مزید آسان اردو میں یا تفصیل کے ساتھ بھی سمجھا سکتا ہوں۔

ایرانی پاسداران انقلاب کے خاتم الانبیا ہیڈ کوارٹر نے کہا ہے کہ پڑوسی ممالک کے خلاف اب تک کوئی جارحیت نہیں کی گئی، حملے جاری رہے تو تمام امریکی فضائی اڈے اور امریکی مفادات نشانے پر ہوں گے۔یہاں میں کہا گیا کہ حملے جاری رہے تو خنکشی، سمندر اور فضا میں امریکی اور صیہونی فوجی اڈے ہدف ہوں گے۔پاسداران انقلاب نے کہا کہ حملے میں خنکشی، سمندر اور فضا میں امریکی وصیہونی مفادات کو نیا ہدف سمجھا جائے گا۔بیان میں مزید کہا گیا کہ خطے میں امریکی اہداف اور صہیونی اہداف ایرانی افواج کے شدید اور تباہ کن حملوں کی زد میں آ گیں گے۔عرب میڈیا کے مطابق ایرانی صدر کے بیان کے بعد مسلح افواج کا اعلان سرکاری میڈیا کے ذریعے نشر کیا گیا۔

ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے ملک کی خارجہ اور دفاعی پالیسی میں بڑی تبدیلی کا اعلان کرتے ہوئے ہمسایہ ممالک کو یقین دہانی کرائی ہے کہ اب انہیں نشانہ نہیں بنایا جائے گا۔ایرانی میڈیا اور عالمی خبر رساں ادارے الجزیرہ کے مطابق ایرانی صدر نے واضح کیا ہے کہ ایران کی عبوری قیادت نے ہمسایہ ممالک پر حملے نہ کرنے کی باقاعدہ منظوری دے دی ہے۔صدر مسعود پیزشکیان نے حالیہ دنوں میں ہونے والے حملوں پر ہمسایہ ممالک سے معذرت بھی کی ہے۔اپنے بیان میں ایرانی صدر نے خبردار کیا کہ ہمسایہ ممالک صرف اسی صورت میں نشانہ بنیں گے جب ان کی سرزمین ایران کے خلاف حملے کے لیے استعمال ہوگی۔ایرانی صدر نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ اگر کسی ہمسایہ ملک سے ایران پر حملہ کیا گیا تو اس کا بھرپور جواب دیا جائے گا؛ تاہم اس کے علاوہ کسی بھی ملک کی خودمختاری کو نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہفتے کے روز کہا تھا کہ وہ ایران کے ساتھ غیر مشروط ہتھیار ڈالے بغیر کوئی معاہدہ نہیں کریں گے۔واشنگٹن نے مستقبل قریب میں ایک بڑے بم دھماکے سے خبردار کیا ہے، جو حکام کا کہنا ہے کہ یہ اب تک کا سب سے شدید حملہ ہوگا۔اسرائیل نے کہا کہ اس نے ہفتے کی صبح تہران پر ایک زبردست حملہ کیا گیا۔ایسوسی ایٹڈ پریس کی ویڈیو میں اراضی حکومت کے مغربی حصے میں دھماکوں اور دھویں کے بڑے بادل اٹھتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔اسرائیل لڑاکا طیاروں نے ایرانی دارالحکومت اور بیروت پر بمباری کی۔ایران نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے اسرائیل اور خلیجی ممالک پر مزید جوابی حملے کئے۔مقامی وقت کے مطابق آدھی رات کے بعد یروشلم پر گرج چمک کی آوازیں سنی گئیں۔امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر حملے کیے ہیں، اس کی فوجی صلاحیتوں، قیادت اور جوہری پروگرام کو نشانہ بنایا ہے۔تازہ ترین بیان کردہ اہداف اور ہائم لائن بار بار تبدیل ہوئے ہیں، جیسا کہ امریکہ نے بارہا کہا ہے کہ وہ ایرانی حکومت کا تختہ الٹنا چاہتا ہے۔دریں اثنا،اس معاملے سے واقف دو امریکی انٹیلی جنس اہلکاروں کے مطابق روس نے ایران کو ایسی معلومات فراہم کی ہیں جن سے تہران کو امریکی فوجی اہلکاروں پر حملے میں مدد مل سکتی ہے۔کریملن نے کہا کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے جمعہ کو ایرانی صدر مسعود پیزشکیان کو فون کیا اور ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے قتل پر تعزیت کا اظہار کیا۔دیگر پیش رفت میں،شواہد سامنے آئے ہیں کہ ایک اسکول میں ہونے والا حملہ کہ جس میں متعدد ایرانی طلباء ہلاک ہوئے تھے،امریکی فضائی حملے کی وجہ سے ہوسکتا ہے، جس نے حکومت کے پاسداران انقلاب سے تعلق رکھنے والے قریبی کمپاؤنڈ کو بھی نشانہ بنایا۔قطر کے وزیر خارجہ شیخ سعد الکعبی نے ایک میڈیا انٹرویو میں خبردار کیا کہ جنگ "عالمی معیشت کو تباہ کر سکتی ہے" اور خلیجی تنہا کی ہر آمدات کے بڑے پیمانے پر بند ہونے کی پیش گوئی کی، جس سے تیل کی قیمتیں 150ڈالر فی بیرل تک پہنچ سکتی ہیں۔

پڑوسی ممالک کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کریں گے: پزشکیان

تہران (یو این آئی) ایران کے صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے کہ پڑوسی ممالک کیخلاف کوئی حملہ یا میزائل حملے نہیں کیے جائیں گے۔ایک بیان میں مسعود پزشکیان نے کہا کہ گزشتہ دنوں ہونے والے حملوں پر پڑوسی ممالک سے معذرت خواہ ہیں، ہمارا دوسرے ممالک پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ایرانی صدر نے یہ بھی کہا کہ عبوری لیڈر شپ کونسل نے پڑوسی ممالک کیخلاف کوئی حملہ یا میزائل حملہ کرنے کی منظوری دے دی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ پڑوسی ممالک کے خلاف کوئی حملہ یا میزائل حملے نہیں کیے جائیں گے، جب تک ان ممالک کی سرزمین سے ایران پر حملہ نہ کیا جائے۔مسعود پزشکیان کے مطابق تہران، امریکہ، اسرائیل کے سامنے سرینڈر نہیں کرے گا،بعض کو ایرانی عوام کے تھیار ڈالنے کی خواہش وقبیم میں لے جانا پڑے گا۔

گھریلو اور کمرشل سلنڈروں کی قیمتوں میں ایک ساتھ لگی 'آگ'، ایل پی جی سلنڈر 115 تک ہوا مہنگا

نئی دہلی۔(ایجنسی) ایران اور اسرائیل کے درمیان گزشتہ ایک ہفتے سے جاری جنگ کے اثرات نظر آنے لگے ہیں۔اس دوران دیگر شیا کے ساتھ ہی روسی گیس کی قیمتوں میں بھی 'آگ' لگی ہے۔تازہ اطلاعات کے مطابق ایل پی جی سلنڈر کے نرخ آج سے 115 روپے بڑھ گئے ہیں۔اس بار گھریلو صارفین کو 60 روپے اور کمرشل سلنڈر کے صارفین کو 115 روپے کا جھٹکا لگا ہے۔غور طلب ہے کہ موجودہ سے میں ایل پی جی سلنڈر کے صارفین کو مہنگائی کا جھٹکا لگا تھا۔اس کا اثر صرف کمرشل ایل پی جی (مائع پٹرولیم گیس) سلنڈر کے صارفین پر پڑا،جب کہ دہلی سے پٹنہ تک کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں تقریباً 50 روپے کا اضافہ ہوا تھا۔وہیں گجرات کے سورت کی بات کریں تو یہاں آج (07مارچ) سے 19 کلو والے سلنڈر کی قیمت 1846.50روپے ہوگئی ہے جبکہ گھریلو سلنڈر کی قیمت 924روپے ہے۔اسی طرح حیدرآباد میں کمرشل سلنڈر کی قیمت بڑھ کر 2106.50 روپے ہوگئی ہے جبکہ گھریلو سلنڈر کی قیمت 965 روپے پہنچ گئی ہے۔اتر پردیش کے گورکھپور میں 19 کلو کا نیا سلنڈر 2312.5 روپے کا ہوگیا ہے اور گھریلو ایل پی جی سلنڈر آج سے 975روپے میں دستیاب ہوگا۔ہندوستان میں اڈنیوں آئل کے ڈیٹا کی بنیاد پر ایل پی جی (مائع پٹرولیم گیس) کی قیمتوں کی بات کریں تو آج دہلی میں 14.2 کلوگرام والا گھریلو سلنڈر 913روپے میں مل رہا ہے۔جبکہ کمیٹی میں یہ 912.50روپے کا ہوگیا ہے۔

نیپال انتخابات: بالن شاہ کی تاریخی جیت، سابق وزیر اعظم کے پی اولی کو بڑی شکست

کھٹمنڈو۔ (یو این آئی) نیپال کے ایوان نمائندگان کے انتخابات میں ایک بڑے سیاسی الٹ پھیر کے طور پر بالن شاہ (بان) ہفتے کے روز ضلع جھاپا کے انتخابی حلقہ نمبر 5 سے تاریخی کامیابی حاصل کرلی۔وہ راشٹریہ سوتنتر پارٹی (آر ایس پی) کے امیدوار تھے۔اس اہم اور ہائی پروفائل نشست پر بالن شاہ نے کے پی شرما اولی کو بھاری اکثریت سے شکست دی۔ اولی کمیونسٹ پارٹی آف نیپال (یونیفائڈ مارکسسٹ لینسٹ) (سی پی این یو ایم ایل) کے چیئرمین اور نیپال کے سابق وزیر اعظم ہیں۔الیکشن کمیشن کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق بالن شاہ کو 68,348 ووٹ ملے، جبکہ ان کے مدمقابل کے پی شرما اولی صرف 18,734 ووٹ حاصل کر سکے۔ اس طرح بالن شاہ نے 49,614 ووٹوں کے بڑے فرق سے کامیابی حاصل کی۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ جھاپا کی نشست پورے ملک میں خاصی توجہ کا مرکز بنی ہوئی تھی، کیونکہ آر ایس پی نے پہلے ہی بالن شاہ کو وزیر اعظم کے عہدے کے لیے اپنا امیدوار قرار دیا تھا۔سن 2079 (نیپالی کیلنڈر) کے گزشتہ انتخابات میں اسی نشست پر کے پی شرما اولی نے 28,576 ووٹوں کے فرق سے کامیابی حاصل کی تھی۔

یوکرین-روس جنگ کے 4 سال مکمل، 1.2 ملین فوجی ہلاک، 12 لاکھ زخمی

نئی دہلی۔(ایجنسی) یوکرین-روس جنگ کے 4 سال مکمل ہو گئے ہیں۔ان 4 سالوں میں 1.2 ملین فوجی ہلاک اور 12 لاکھ زخمی ہوئے ہیں۔یہ جنگ 24 فروری 2022 کو شروع ہوئی تھی۔اس جنگ میں 1.2 ملین فوجی ہلاک اور 12 لاکھ زخمی ہوئے ہیں۔یہ جنگ 24 فروری 2022 کو شروع ہوئی تھی۔

پرائیویٹ سیکٹر صحت کے شعبے میں کلیدی کردار ادا کرے

سی ایم یوگی نے آگرہ میں سپر اسپیشلٹی اسپتال کا افتتاح کیا

لکھنؤ۔اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ جب حکومت،سماج اور ادارے متحد نظریہ اور مسمت کے ساتھ کام کرتے ہیں تو اس کے نتائج تیزی سے بہتر ہوتے ہیں۔صحت کے شعبے میں بھی سرمایہ کاری آج نتائج گزیر ہے۔صحت مند سماجت کا تقاضا ہے کہ حکومت اپنی سطح پر کوششیں کرے اور پرائیویٹ سیکٹر اس میں حصہ لے۔ ریاستی حکومت پرائیویٹ سیکٹر کے زیر یہ سپر اسپیشلٹی اسپتالوں کے قیام کے لئے ایک پالیسی تیار کر رہی ہے۔ریاستی حکومت ان اضلاع میں نئے میڈیکل کالجوں کے قیام میں مدد کر رہی ہے جہاں مزید میڈیکل کالجوں کی ضرورت ہے۔وزیر اعلیٰ آج آگرہ میں۔ستھارتھ سپر اسپیشلٹی اسپتال کے افتتاح کے بعد منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔قابل ذکر ہے کہ 250بستروں پر مشتمل ملٹی سپر اسپیشلٹی۔ستھارتھ ہسپتال جامع تربیتی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرے گا۔ مریضوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا، ہسپتال میں جدید ترین طبی ٹیکنالوجی، ماڈیولر آپریٹنگ تھیٹر، روبوٹک سرجری، جدید ترین کریٹیکل کیئر یونٹس، اور 24x7 ہنگامی خدمات شامل ہیں۔یہ مریضوں کے بروقت اور موثر علاج کو یقینی بنائے گا۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ستھارتھ گروپ نے ضلع آگرہ میں آٹھ سہولتوں کی علامت کے طور پر ستھارتھ سپر اسپیشلٹی اسپتال قائم کیا ہے۔جب آٹھ سہولتیں حاصل ہوتی ہیں،تب ہی نوخیز ہاں بھی حاصل ہوتی ہیں۔یہ اسپتال پتن مقصد کو پورا کرے گا۔ یہ۔ستھارتھ گروپ کا 8واں ہسپتال ہے۔ ہر شخص کو اچھی صحت کی دیکھ بھال حاصل کرنے کا حق ہے۔خوشحال ممالک کو اپنے شہریوں کو یہ سہولت فراہم کرنی چاہیے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ملک نے گزشتہ 11 سالوں میں دنیا میں ایک نئی شناخت حاصل کی ہے۔ ہم سب ایک نیا ہندوستان دیکھ رہے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم ہندوستان کو دنیا کی تیسری بڑی معیشت کے طور پر ابھرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ ملک وراثت اور ترقی کے ایک شاندار امتزاج کا تجربہ کر رہا ہے،جس میں ہر گیر ترقی کے تصور کو مجسم کیا گیا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ساتھ ساتھ ہائی ویز، ایکسپریس وے اور میٹرو نیٹ ورک بنائے جا رہے ہیں۔

'ہم چاہتے تھے وزیر اعظم بنیں، اب راجیہ سبھا جا کر ریٹائر ہو جائیں گے'

اکھلیش یادو نے نتیش کمار کے فیصلے پر کسا طنز

لکھنؤ۔سماجوادی پارٹی کے سربراہ اور اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے راجیہ سبھا جانے کے فیصلے پر طنز کسا ہے۔نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ ہم تو چاہتے تھے کہ وہ وزیر اعظم بنیں، لیکن اب وہ راجیہ سبھا جا کر ریٹائر ہو جائیں گے۔ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ جو لوگ سیاست کی سمجھ بوجھ رکھتے ہیں وہ پہلے سے ہی جانتے تھے۔کے پی یہ پی کیا قدم اٹھائے گی۔واضح رہے کہ اکھلیش یادو جمعہ (6 مارچ) کو لکھنؤ میں منعقد ایک افطار پارٹی میں شرکت کرنے کے لیے پہنچے تھے۔جہاں انہوں نے میڈیا سے بات چیت کے دوران کہا کہ جو لوگ سیاست کو سمجھتے ہیں وہ پہلے روز سے ہی جانتے ہیں کہ کے پی یہ کیا کرے گی۔پہلے بھی ہم لوگوں نے کہا تھا کہ ہم سپل کر چاہتے تھے کہ نتیش کمار وزیر اعظم بنیں اب وہ راجیہ سبھا رکن کے طور پر ریٹائر ہوں گے۔مغربی بنگال کے گورنر وی آنند بوس کے مستعفی ہونے پر اکھلیش یادو نے کہا کہ کون جانتا ہے کہ اس کے بعد اور کتنے استعفے ہوں گے۔بنگال اور یوپی کے انتخاب کے بعد زیادہ استعفے ہوں گے۔افطار پارٹی کا ذکر کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ مولانا صاحب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے ہمیں ہر روز ایک ساتھ افطار کرنے کا موقع دیا۔یہ ہماری ہندوستانی روح کی جھلک ہے، جہاں ہم ایک دوسرے کے تہواروں اور جشن میں شامل ہوتے ہیں۔یہ کل رسمنائی جانے والی خوشی ہماری ثقافت کے اتحاد کو ظاہر کرتی ہے، جیسے گنگا جمنی تہذیب کے نام سے جانا جاتا ہے، جہاں مختلف نظریات، مذاہب اور برادریاں ایک ہی زمین پر امن و سکون کے ساتھ رہتے ہیں۔شکر چاریہ اویمکتیشور اننت معاملے پر اکھلیش یادو نے کہا کہ میں ملک کے تمام لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ اگر آج شنکر اچاریہ کے ساتھ ایسا سلوک ہو،یا بے توقل کسی کے ساتھ بھی ہوسکتا ہے۔

گورنر کو استعفیٰ دینے کیلئے دھمکایا گیا، ممتا بنرجی کا دھرنا جاری

ایس آئی آر میں ووٹروں کے نام بنگال کو تقسیم کرنے کے ارادے سے ہٹائے جارہے ہیں

کولکاتہ۔(ایجنسی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا دھرنا ہفتہ کو مسلسل دوسرے دن بھی جاری رہا۔ممتا نے جمعہ کی رات دھرنا کا پوری گزاری۔ممتا نے ریاست میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے دوران ووٹرلسٹ سے نام ہٹانے کے خلاف 6 مارچ کو دوپہر دو بجے سے کولکاتا کے ایسپلینیڈ میٹرو چینل پر دھرنا شروع کیا تھا۔ممتا بنرجی نے حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا کہ SIR کے بعد ووٹرلسٹ سے ووٹروں کے نام ہٹنا دراصل بنگال کو تقسیم کرنے کے ارادے سے کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ بی پی یہ بنگال کو تقسیم کرکے ووٹ چھیننے کی منصوبہ بندی کررہی ہے۔ان کے مطابق بی پی یہ کے رہنما دیگر ریاستوں میں بنگالی زبان بولنے والے لوگوں کو پریشان کررہے ہیں اور بنگلیوں کو ان کے ووٹ دینے کے حق سے محروم کرنے کی سازش رچ رہے ہیں۔دھرنا کو مرکز کے ساتھ ترنمول کانگریس (TMC) کے سینئر رہنما، اراکین اسمبلی اور پارٹی کارکن بھی موجود ہیں۔

ممتا بنرجی نے ہفتہ کے روز بی جے پی کے زیر قیادت مرکزی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے الزام لگایا کہ مرکز ملک بھر میں آئینی احکام اور سیاسی رہنماؤں کو اپنے حق میں کام کرنے کے لیے ڈرانے دھمکانے اور دباؤ ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے۔کولکاتہ کے ڈورینا کراسنگ پر احتجاجی اسٹیج سے خطاب کرتے ہوئے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ اداروں اور رہنماؤں کو کنٹرول کرنے کے لیے دھمکیوں اور گرفتاری کا سہارا لیا جارہا ہے۔مغربی بنگال کے سابق گورنر وی آنند بوس کے حالیہ استعفیٰ کا حوالہ دیتے ہوئے محترمہ بنرجی نے الزام لگایا کہ انہیں بھی عہدہ چھوڑنے کے لیے مجبور کیا گیا تھا۔انہوں نے کہا،"میں جانتی ہوں کہ انہیں کیوں ہٹایا گیا،لیکن میں یہ کہوں گی نہیں۔میں صرف اتنا کہوں گی کہ انہیں دھمکایا گیا تھا۔بہت سے لوگ نہیں جانتے کہ رات بھوپال میں بی جے پی کا پارٹی دفتر زن جائے جہاں سے بی جے پی کا پلیٹ فارم تیار کیا جائے۔وہ یہ سب کرتے ہیں۔کیا ان کے کوئی اخلاقیات ہیں؟ محترمہ بنرجی نے مزید الزام لگایا کہ مرکز نے برسر اقتدار نظام مواخذے یا تبادلوں کی دھمکیاں دے کر لوگوں کو ڈرانے کی کوشش کر رہا ہے۔

قطر نے فضائی حدود دوبارہ کھول دیں | امارات ایئرلائن کا تمام فلائٹ آپریشن فوری طور پر معطل کرنے کا اعلان

دوحہ، 7 مارچ (یو این آئی) ایران کی جانب سے جاری حملوں کے دوران قطر نے اپنی فضائی حدود جزوی طور پر دوبارہ کھول دیں۔ قطر سول ایوی ایشن اتھارٹی نے جمعگی شام حدود بیانے پر فضائی حدود کھولنے کا اعلان کیا، اتھارٹی کے مطابق پروازیں قطری مسلح افواج کے ساتھ رابطے میں "مخصوص متبادل فضائی راستوں" کے ذریعے محدود آپریشنل صلاحیت کے ساتھ چلائی جائیں گی۔ اتھارٹی نے وضاحت کی کہ فضائی حدود جزوی طور پر کھولی جارہی ہیں، اس میں صرف اُنھلا اور ضروری سامان کے جانے والی کارگو پروازوں کو اجازت دی جا رہی ہے، آئندہ دنوں میں مزید پروازوں کا انحصار سیکیورٹی صورت حال کے جائزے پر ہوگا۔ البجزیرہ کے مطابق یہ اقدام منگل کے ایک اہم ترین فضائی مرکز کے ساتھ ہوائی روابط بحال کرنے کی جانب ایک محتاط پہلا قدم سمجھا جارہا ہے، تاہم حالات اب بھی معمول پر نہیں آئے۔ دوحہ آنے اور جانے والی باقاعدہ کمرشل پروازیں فی الحال معطل رہیں گی جب تک اس بارے میں مزید سرکاری اعلان نہیں کیا جاتا۔ جن مسافروں کی جنگ پہلے سے تصدیق شدہ ہے انھیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی رپورٹ جانے سے پہلے اپنی متعلقہ ایئرلائنز سے تازہ ترین معلومات حاصل کریں۔ ہفتے کی صبح کے اوائل میں قطر ایئرویز نے اعلان کیا کہ وہ 7 مارچ کو وُہان واپسی کی پروازیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے جو حمد انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے روانہ کو دورنز ذیل شہروں کے ایئرپورٹس تک جائیں گی: لندن، پیرس، میڈرڈ، روم اور فرینکفرٹ۔ ایئرلائن نے مزید بتایا کہ ترجیح ان مسافروں کو دی جائے گی جو پھنس گئے ہیں اور جن کے ساتھ خاندان موجود ہیں، عمر رسیدہ مسافر اور وہ افراد جنھیں فوری طبی یا انسانی ہمدردی کی بنیاد پر سفر کی ضرورت ہے۔ قطر نے ابتدائی طور پر 28 فروری کو اپنی فضائی حدود بند کر دی تھی۔ اس فیصلے کی وجہ خطے میں حالیہ پیش رفت کے پیش نظر احتیاطی اقدامات اور تمام پروازوں کی لیے اعلیٰ ترین سطح کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانا بتائی گئی تھی۔ 7 روز سے جاری اس تنازع کے دوران یقینی ملک قطر پر بارہا ایرانی میزائل اور ڈرون حملے کیے گئے، جس کے باعث ملک کو اپنی فضائیہ کو فعال کرنا پڑا اور اپنے علاقے کے دفاع کے لیے میزائل روکنے والے نظام استعمال کرنا پڑے۔ قطر کی وزارتِ دفاع نے تصدیق کی کہ جمعرات کے روز ایران سے داغے گئے 14 بیلسٹک میزائل اور چار ڈرون کے ذریعے قطر کو نشانہ بنایا گیا۔ خیال رہے کہ اس تنازع کے آغاز کے بعد سے دوحہ کے حمد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر دو ہزار سے زائد پروازیں منسوخ کی جا چکی ہیں۔

☆امارات ایئرلائن نے غیر متوقع صورت حال کے پیش نظر دبئی کے لیے اپنا تمام فلائٹ آپریشن فوری طور پر معطل کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ امارات ایئرلائن کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق دبئی آنے اور یہاں سے روانہ ہونے والی تمام پروازیں تاحکم ثانی بند رہیں گی۔ اتھارٹیز کا کہنا ہے کہ دبئی روٹ پر فلائٹ آپریشن کو فوری طور پر روک دیا گیا ہے اور مسافروں کو مزید احکامات تک انتظار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ خیال رہے کہ یہ فیصلہ انتہائی حیران کن ہے کیونکہ محض ایک روز قبل ہی امارات ایئرلائن نے اپنے فلائٹ نیٹ ورک کی مکمل بحالی کی امید ظاہر کی تھی، تاہم اب اچانک تمام پروازوں کی معطلی نے مسافروں میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔ واضح رہے کہ ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملوں کو ایک ہفتہ گزر گیا ہے اور ایسے میں مشرق وسطیٰ کے 10 ممالک کی فضائی حدود شدید متاثر ہونے سے فلائٹ آپریشنز بند ہیں۔ ایران امریکی تنصیبات کو نجاز بنا کر یواے ای سمیت مشرق وسطیٰ کے کئی مسلم ملکوں کو نشانہ بنا چکا ہے لیکن ایسے میں متحدہ عرب امارات اچانک پھنسے ہوئے لاکھوں مسافروں کو ان کی منزلوں تک پہنچانے کے لیے کیسے سیکڑوں خصوصی پروازیں آپریٹ کر رہا ہے؟۔ اس سلسلے میں غیر ملکی میڈیا نے امارات اور ایران سے معاہدے کیلئے بیک چینل ڈپلومیسی کا انکشاف کیا ہے۔ غیر ملکی چینل اے بی سی کی رپورٹ کے مطابق امارات کی فضائی حدود اور فلائٹ آپریشن بند ہے، ایسے میں سوچنے کی بات ہے کہ یہ پروازیں کیسے چل رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق امارات سے آپریٹ کی گئی یہ پروازیں طے شدہ پروازیں نہیں بلکہ خصوصی پروازیں ہیں اور یہ ایران اور یقینی ریاستوں کے درمیان بیک چینل ڈپلومیسی کی ایک غیر معمولی کہانی کی عکاسی کرتی ہیں۔

ایران کے خلاف کارروائی مکمل کرنے میں 4 سے 6 ہفتے لگیں گے: وائٹ ہاؤس

واشنگٹن، 7 مارچ (یو این آئی) وائٹ ہاؤس کی ترجمان نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف کارروائی مکمل کرنے میں 4 سے 6 ہفتے لگیں گے۔ ترجمان وائٹ ہاؤس کیرولائن لیویٹ نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ ایران کے خلاف کارروائیوں کے لیے ہتھیاروں کا بڑا ذخیرہ موجود ہے، آج صدر ٹرمپ وزیر دفاع سے ملاقات کریں گے، جب کہ ایرانی قیادت کے لیے متعدد شخصیات کے ناموں پر غور کیا جا رہا ہے۔ کیرولائن لیویٹ نے کہا کہ اگر وں ایران کے ساتھ انٹیلیجنس معلومات کا تبادلہ کر رہا ہے تو اس سے امریکی فوجی آپریشن پر کوئی اثر نہیں پڑ رہا، ایران کو مکمل طور پر ختم کر رہے ہیں۔ امریکی فوج کی سینٹرل کمانڈ کا کہنا ہے کہ اس نے 28 فروری کے بعد سے ایران میں 000,3 سے زائد اہداف کو نشانہ بنایا ہے اور ایران کے 43 جنگی جہاز تباہ کر دیے ہیں۔ ایران میں ہلاکتوں کی تعداد اب بڑھ کر کم از کم 332,1 ہوگئی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران سے "غیر مشروط سرنڈر" کا مطالبہ کر رہے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ اس کے بغیر کوئی معاہدہ نہیں ہوگا۔ دوسری طرف ایرانی فوج نے تصدیق کی ہے کہ آبنائے ہرمز ابھی بھی کھلا ہے، تاہم اس نے واضح طور پر کہا ہے کہ اس راستے سے گزرنے کی کوشش کرنے والے کسی بھی امریکی یا اسرائیلی جہاز کو نشانہ بنایا جائے گا۔ ایران کے نائب وزیر خارجہ نے یورپی ممالک کو خبردار کیا ہے کہ اگر وہ اس تنازع میں امریکا اور اسرائیل کا ساتھ دیتے ہیں تو وہ ایران کی جوابی کارروائی کے لیے "جائز ہدف" بن جائیں گے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے اپنے ایرانی ہم منصب مسعود پزشکیان سے ٹیلیفون پر بات کی، ایران میں ہونے والی ہلاکتوں پر تعزیت کا اظہار کیا اور تازہ صورت حال کے بارے میں رپورٹ حاصل کی۔ امریکی حکام کے مطابق روس مسیدطور پر ایران کو امریکی فوجی پوزیشنز کے بارے میں انٹیلیجنس معلومات بھی فراہم کر رہا ہے۔ کریملن کے مطابق اس جنگ کی وجہ سے روسی توانائی مصنوعات کی طلب میں "نمایاں اضافہ" ہوا ہے۔ یہ بیان اس کے ایک دن بعد سامنے آیا جب امریکا نے بھارت کو روسی تیل خریدنے کے لیے 30 دن کی چھوٹ دی۔

ایران ہرگز نہیں جھکے گا؛ غیر مشروط سپردگی کا خواب ہمیشہ کے لیے دفن ہو جائے گا: مسعود پزشکیان

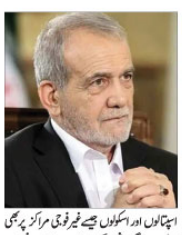

تہران (ایجنسی) ایرانی صدر نے قوم سے ٹیلی ویژن پر خطاب میں شہادتوں پر تعزیت، عوامی اتحاد اور ملکی دفاع جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ میہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ایران دشمنوں کے سامنے کبھی ہتھیار نہیں ڈالے گا۔ دشمن یہ خواب اپنے ساتھ قبر میں لے جائے گا۔ فی وی پر قوم سے خطاب میں انہوں نے زور دیا کہ ایران بین الاقوامی قوانین، انسانی اصولوں اور اخلاقی ضابطوں کا پابند ہے۔ اپنے خطاب میں صدر پزشکیان نے آیت اللہ سید علی حسینی خامنہ ای، فوجی کمانڈروں اور معصوم طلباء کی شہادت پر تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ آزادی اور انسانیت کے دشمنوں نے بے گناہ بچوں کو نشانہ بنایا۔ دشمن اس حد تک آگے بڑھ چکا ہے کہ اسپتالوں اور اسکولوں جیسے غیر فوجی مراکز پر بھی حملوں سے گریز نہیں کرتا۔ انہوں نے ایرانی عوام کی استقامت کو سراہتے ہوئے کہا کہ تمام مشکلات کے باوجود قوم بے خوف ہو کر میدان میں موجود رہتے ہیں اور ملک کے دفاع کے لیے کھڑے ہیں۔ ان کی حفاظت کے لیے آخری حد تک کھڑی رہے گی۔ ایرانی صدر نے ان ممالک سے ڈائی طور پر معذرت بھی کی جن پر ایران سے کچھ حملے ہوئے، اور وضاحت کی کہ دشمن کی جارحیت کے بعد رہبر معظم اور اعلیٰ کمانڈروں کی شہادت کے بعد سکیورٹی فورسز نے ہنگامی حالات میں فوری دفاعی اقدامات کیے۔ لیکن کسی بھی ملک سے دوبارہ حملہ ہوا تو جواب دیں گے۔

کا مذہب یا ظاہری شناخت کچھ بھی ہو، ملک کی سرزمین اور قومی خودمختاری کے دفاع میں شریک ہے اور یہی اتحاد دشمنوں کو مایوس کر رہا ہے۔ صدر پزشکیان نے کہا کہ اختلافات کے باوجود آج تمام ایرانیوں کو ایک دوسرے کا ہاتھ تھام کر اپنے وطن کے دفاع کے لیے متحد ہونا چاہیے۔ قوم اس بحران سے سربلند ہو کر نکلنے کے لیے پرعزم ہے اور ایران کی حفاظت کے لیے آخری حد تک کھڑی رہے گی۔ ایرانی صدر نے ان ممالک سے ڈائی طور پر معذرت بھی کی جن پر ایران سے کچھ حملے ہوئے، اور وضاحت کی کہ دشمن کی جارحیت کے بعد رہبر معظم اور اعلیٰ کمانڈروں کی شہادت کے بعد سکیورٹی فورسز نے ہنگامی حالات میں فوری دفاعی اقدامات کیے۔ لیکن کسی بھی ملک سے دوبارہ حملہ ہوا تو جواب دیں گے۔

بحرین میں سوشل میڈیا پر ایرانی حملوں سے متعلق ویڈیوز پھیلانے پر 4 افراد گرفتار

منامہ، 7 مارچ (یو این آئی) بحرین میں سوشل میڈیا پر ایرانی حملوں سے متعلق ویڈیوز پھیلانے پر 4 افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق بحرین میں سوشل میڈیا پر ایرانی حملوں کے بعد کی ویڈیوز شیئر کرنے والوں کے خلاف کارروائی جاری ہے۔ حکام نے سوشل میڈیا پر ایرانی حملوں سے متعلق غیر مصدقہ ویڈیوز شیئر کرنے کن معلومات پھیلانے کے الزام میں چار افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ بحرینی وزارت داخلہ نے بتایا کہ گرفتار کیے گئے افراد پر الزام ہے کہ انہوں نے ایرانی جارحیت کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور سوشل میڈیا پر ایسی ویڈیوز شیئر کیں جن کا مقصد عوامی سطح پر خوف و ہراس پھیلانا تھا۔ ان ملزمان نے مبینہ طور پر حساس فوجی مقامات کی ویڈیوز بھی ریکارڈ کیں، جو کہ ملکی سلامتی کے خلاف سنگین جرم ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ان افراد کی پوسٹس غلط معلومات پھیلانے اور ریاست کے استحکام کو نقصان پہنچانے کے سبب بنیں، گرفتار ملزمان کے خلاف ابتدائی قانونی چارہ جوئی مکمل کرنے کے بعد انہیں مزید کارروائی کے لیے پبلک پراسیکیوشن کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ وزارت داخلہ نے شہریوں اور مقیم افراد کو سخت وارننگ جاری کی ہے کہ وہ غیر مصدقہ ویڈیوز اور افواہیں پھیلانے سے گریز کریں۔ وزارت داخلہ کی جانب سے عوام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ موجودہ صورت حال میں صرف سرکاری ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات پر ہی یقین کریں اور کسی بھی قسم کے بیرونی پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں۔

اپسٹین کیس میں نیا موڑ: محکمہ انصاف نے ٹرمپ کے خلاف روکی گئی فائلیں عام کیں

واشنگٹن، 7 مارچ (یو این آئی) امریکہ میں بدنام زمانہ سرمایہ کار جیفری اپسٹین سے متعلق جاری تحقیقات کے سلسلے میں امریکی محکمہ انصاف نے ایف بی آئی کے مزید دستاویزات جاری کر دیں۔ امریکی وزارت انصاف نے جمعرات کو 2019 کی ایف بی آئی انٹرویو رپورٹس جاری کی ہیں جو ایک ایسی خاتون سے متعلق ہیں جس نے غیر مصدقہ الزامات لگائے تھے کہ 1980 کی دہائی میں، جب وہ نابالغ تھیں، ڈونلڈ ٹرمپ نے انہیں زیادتی کا نشانہ بنایا تھا۔ سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں وزارتِ انصاف نے کہا کہ ابتدا میں جیفری اپسٹین سے متعلق لاکھوں صفحات کی دستاویزات کو خفری میں ہونے والی اشاعت کے وقت روک لی گئی تھیں، کیونکہ انہیں غلطی سے ڈیکلیئٹ قرار دے کر الگ رکھا گیا تھا۔ وزارتِ انصاف کے مطابق تفصیلی جائزے سے معلوم ہوا کہ 15 دستاویزات کو غلطی سے "ڈیکلیئٹ" قرار دے کر روک دیا گیا تھا۔ بیان میں اس غلطی کی وجہ انسانی خطا کے علاوہ مزید واضح نہیں کی گئی۔ وزارت انصاف نے اپسٹین سے متعلق مزید سینکڑوں صفحات کے ریکارڈ کی پوسٹ کیے ہیں، جن میں فلوریڈا اور نیویارک میں اپسٹین کے خلاف تحقیقات کے سلسلے میں گواہوں کے انٹرویوز کے خلاصے شامل ہیں۔ جمعرات کو جاری ہونے والی ایف بی آئی 302 رپورٹس کے مطابق، ایف بی آئی نے جولائی اور اکتوبر 2019 کے درمیان مذکورہ خاتون کے چار انٹرویو کیے۔ ان انٹرویوز میں خاتون (جس کی شناخت پوشیدہ رکھی گئی ہے) نے اپسٹین پر زیادتی کے الزامات لگائے۔ وفاقی تفتیش کاروں کے ساتھ اپنے دوسرے انٹرویو میں خاتون نے دعویٰ کیا کہ اپسٹین اسے نیویارک یا نیوجرسی لے گیا تھا جہاں اس کی ملاقات ٹرمپ سے کرائی گئی، اس وقت خاتون کی عمر 13 سے 15 سال کے درمیان تھی۔ رپورٹ کے مطابق، خاتون نے دعویٰ کیا کہ اس دورے کے دوران ٹرمپ نے اسے جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا تھا۔ تاہم اکتوبر 2019 کے چوتھے انٹرویو میں خاتون نے ٹرمپ کے ساتھ مبینہ واقعے کی مزید تفصیلات فراہم کرنے سے انکار کر دیا، خاتون کے بیانات کے مطابق یہ واقعہ 1980 کی دہائی کے اوائل یا وسط میں پیش آیا۔

ایران نے عراقی کردوں کو خبردار کر دیا

تہران، 7 مارچ (یو این آئی) ایران کی جانب سے عراقی کردستان کے حکام کو سرحد کے قریب دہشت گرد گروپوں کی نقل و حرکت پر سخت انتباہ جاری کیا گیا ہے۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی فارس کے مطابق ایرانی تفتیش ڈیفنس کونسل نے عراقی کردستان ریجن کے حکام کو خبردار کیا ہے کہ ایرانی اور عراقی سرحد کے قریب دہشت گرد گروہ سرگرم ہو رہے ہیں۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ جمعہ کو جاری ہونے والے ایک بیان میں ترجمان ایرانی افواج نے کہا کہ ہم عراقی کردستان ریجن میں اپنے دوستوں اور بھائیوں کو یاد دلاتے ہیں کہ اب تک صرف امریکی و اسرائیلی اڈوں اور علیحدگی پسند گروہوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ تاہم، اگر دہشت گرد گروہ ایرانی سرحد تک پہنچ گئے تو عراقی کردستان ریجن کی تمام تنصیبات کو نشانہ بنایا جائے گا۔ ترجمان ایرانی افواج نے کہا کہ دشمن سے تعاون ہو تو کردوں کو ایسا عمل نہیں کرنا چاہیے کہ سکیورٹی نصیب نہ ہو۔ واضح رہے کہ ایران کی جانب سے اپنی سرزمین پر امریکی و صیہونی جارحیت کے جواب میں آپریشن 'وعدہ صادق 4' کے تحت امریکی فوجی اڈوں اور مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی اہداف پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔

چین ایران کو مالی اور فوجی مدد فراہم کر سکتا ہے: امریکی انٹیلی جنس

ماسکو کی جانب سے تہران کو انٹیلی جنس مدد کی رپورٹس، چین کا ایران پر آبنائے ہرمز کھولنے پر زور

واشنگٹن (ایجنسی) امریکی انٹیلی جنس معلومات کے مطابق چین ایران کو مالی امداد، سپیئر پارٹس اور میزائل اجزاء کے ذریعے مدد فراہم کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ یہ معلومات امریکی انٹیلی جنس رپورٹس سے واقف تین افراد نے "سی این این" کو بتائیں۔ جنگ ایرانی خیل پر بہت زیادہ واضح اثر کر رہا ہے اور اب تک مشرق وسطیٰ کے جاری تنازع سے باہر رہا ہے لیکن وہ حالات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ رپورٹس کے مطابق وہ تیہران پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ دنیا کی اہم ترین توانائی گزرگاہوں میں سے ایک، آبنائے ہرمز سے بحری جہازوں کے محفوظ گزرنے کو یقینی بنایا جائے۔ ایک باخبر ذریعے نے بتایا کہ چین تہران کی حمایت میں احتیاط سے کام لے رہا ہے۔ ذریعے نے مزید کہا کہ چین اپنی حمایت میں زیادہ محتاط ہے، وہ جنگ کا خاتمہ چاہتا ہے کیونکہ اس سے توانائی کی اس سپلائی کو خطرہ ہے جس پر وہ انحصار کرتا ہے۔ اسی دوران انٹیلی جنس رپورٹس سے معلوم ہوتا ہے کہ روس ایران کو خطے میں امریکی افواج، بحری جہازوں اور طیاروں کے مقامات اور نقل و حرکت کے بارے میں معلومات فراہم کر رہا ہے۔ یہ ماسکو کی جانب سے جاری جنگ میں شامل ہونے کی کوشش کا پہلا اشارہ ہے۔ امریکی انٹیلی جنس رپورٹس سے واقف افراد کے مطابق، ماسکو نے تہران کو جو معلومات فراہم کی ہیں ان کا ایک بڑا حصہ روس کے جدید فوجی سیٹلائٹ سسٹم سے لی گئی تصاویر پر مبنی ہے۔ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ روس کو اس امداد کے بدلے کیا مل رہا ہے اور نہ ہی اس بات کی تصدیق ہو سکی ہے کہ آیا ایران کا کوئی خاص حملہ روسی معلومات کی بنیاد پر کیا گیا ہے یا نہیں۔ رپورٹس میں بتایا گیا کہ حالیہ دنوں میں کئی ایرانی ڈرونز نے ان مقامات کو نشانہ بنایا جہاں امریکی افواج موجود تھیں۔ اے پی کی رپورٹس کے مطابق اتوار کو ایک ایرانی ڈرون نے کویت میں امریکی افواج کی ایک عارضی تنصیب کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں 6 امریکی فوجی ہلاک ہو گئے تھے۔ دوسری جانب امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے صحافیوں کو بتایا کہ روس اور چین فی الوقت ایران کے ساتھ جنگ میں کوئی بڑا مضمر نہیں ہیں۔ رپورٹس میں ماسکو اور تہران کے درمیان کئی سالوں سے جاری فوجی تعاون کی تصدیق کی گئی، خاص طور پر میزائل ٹیکنالوجی اور ڈرونز کے شعبے میں فوجی تعاون کا بتایا گیا ہے۔ ایران نے روس کو یوکرین کی جنگ میں استعمال کے لیے "شاہد" ڈرونز اور کم فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل فراہم کیے ہیں اور روس کے اندر ایرانی ڈیزائن کے ڈرونز بنانے کے لیے ایک بڑی فیکٹری کے قیام میں مدد کی ہے۔ اس کے بدلے میں تہران نے اپنے جوہری پروگرام کو مضبوط بنانے کے لیے روس سے تعاون حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے کمانڈر ایڈمرل بریڈ کوپر کے مطابق امریکہ اس وقت ایران کے خلاف وسیع پیمانے پر فوجی کارروائیوں میں مصروف ہے۔ ان کارروائیوں میں 50 ہزار سے زیادہ فوجی، 200 سے زیادہ لڑاکا طیارے اور دو طیارہ بردار بحری جہاز حصہ لے رہے ہیں۔ پینٹاگون کے حکام نے اعلان کیا ہے کہ اس آپریشن کا فوجی ہدف ایران کی بیلسٹک میزائل صلاحیتوں کو ختم کرنا ہے۔ ان میزائلوں کے بارے میں امریکی وزیر دفاع کا کہنا ہے کہ ایران انہیں اپنے جوہری پروگرام کے تحفظ کے لیے ڈھال کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔

برطانیہ کی امریکہ کو اپنے فوجی اڈے استعمال کرنے کی اجازت

لندن، 7 مارچ (یو این آئی) برطانیہ نے امریکہ کو اپنے فوجی اڈے استعمال کرنے کی اجازت دیدی، البجزیرہ ٹی وی کا کہنا ہے کہ امریکی سپاہ طیارہ "بی ون لانسر" برطانیہ کے گلوسٹرشائر میں رائل ایئرفورس فیئرفورڈ پہنچ گیا۔ البجزیرہ ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق امریکہ۔ برطانیہ فاعی تعاون کے تناظر میں برطانیہ نے فوجی اڈے کے استعمال کی اجازت دی۔ ٹرمپ نے برطانوی وزیر اعظم برفوتی اڈوں کے استعمال کی اجازت میں تاخیر پر تنقید کی تھی، اس کے علاوہ لیبر پارٹی کی لیڈر کی بیڈوئیز نے بھی اڈوں کی اجازت میں دیر پر تحفظات کا اظہار کیا تھا۔ دوسری جانب برطانیہ میں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے یہودی مقامات کی جاسوسی کے شبے میں 10 افراد کو گرفتار کر لیا۔ برطانوی پولیس کا کہنا تھا کہ تمام افراد کو قومی سلامتی ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتاری لندن میں عمل میں آئی ہے۔ پولیس کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ گرفتار افراد میں ایک ایرانی شہری بھی ہے۔ 3 ایرانی شہریوں کو برطانوی شہری شامل ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ان 4 افراد کی مدد کے الزام میں مزید 6 افراد کو بھی گرفتار کیا گیا ہے، گرفتار ہونیوالے تمام 10 افراد پولیس کی تحویل میں ہیں۔

امریکہ میں بھی پیٹرول کی قیمت آسمان پر پہنچ گئی

نیویارک، 7 مارچ (یو این آئی) ایران پر امریکی اور اسرائیلی بربریت کے باعث امریکہ میں بھی پیٹرول کی قیمتوں میں بڑا اضافہ ہو گیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایران سے جنگ کے نتیجے میں دنیا کی معیشت شدید متاثر ہو رہی ہے۔ تیل اور گیس کی ترسیل بند ہونے کی وجہ سے ان کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونا شروع ہو گیا ہے۔ بھونچال کی اس لہر سے خود امریکی عوام بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ ایران سے جنگ کے پہلے ہفتے میں ہی امریکہ میں پٹرول کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے اور یہ بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہیں۔ امریکا میں پٹرول کی قیمت میں مسلسل اضافہ جاری ہے اور اب اوسط قیمت 3.25 ڈالر فی گیلن تک پہنچ گئی ہے جو ہفتہ پہلے کے مقابلے میں تقریباً 27 سینٹ زیادہ ہے۔ امریکی آٹوموبائل ایسوسی ایشن کے مطابق حالیہ دنوں میں امریکی اوسط پٹرول قیمت میں ایک ہی دن میں 11 سینٹ تک اضافہ دیکھا گیا ہے جو پچھلے ہفتے میں سب سے ہزار روزانہ اضافہ قرار دیا جا رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر مشرق وسطیٰ میں کشیدگی برقرار رہی تو آئندہ ہفتوں میں امریکہ میں پٹرول کی قیمتیں 3.50، 4 ڈالر فی گیلن تک پہنچ سکتی ہیں۔

لبنان: بقاع میں اسرائیلی چھاتا بردار فوجیوں کے اترنے کے بعد حزب اللہ کے ساتھ جھڑپیں

بیروت (ایجنسی) لبنان کے علاقے بقاع میں واقع قصیبہ "بی شیت" میں اسرائیلی زمینی فوج کے اترنے کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی حزب اللہ ملیشیا کے عناصر کے ساتھ جھڑپیں بھی شروع ہو گئی ہیں۔ یہ بات آج منگل کے روز العربیہ کی نامہ نگار نے بتائی۔ لبنان پر گذشتہ پانچ روز سے جاری اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں کم از کم 217 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار لبنانی وزارت صحت نے ہفتے کو جاری کیے۔ وزارت نے ایک بیان میں بتایا کہ پیر 2 مارچ کی صبح سے جمعہ 6 مارچ کی شام تک اسرائیلی حملوں میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 217 اور زخمیوں کی 798 ہو گئی ہے۔ اقوام متحدہ کے ایک اعلیٰ عہدے دار کے مطابق، ہفتے تک لبنان میں تقریباً ایک لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں، جبکہ اسرائیل کی جانب سے وسیع علاقوں کو خالی کرنے کی "غیر معمولی" وارننگ کے بعد یہ گھر ہونے والوں کی تعداد میں تیزی سے اضافے کا خدشہ ہے۔ اسرائیلی فوج نے جمعرات کو بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقوں اور مشرقی بقاع کے حصوں سے آبادی کو اخلاء کے احکامات جاری کیے تھے۔ اس سے قبل بدھ کو جنوبی لبنان کے ایک بڑے علاقے کو بھی خالی کرنے کی وارننگ دی گئی تھی۔ لبنان میں اقوام متحدہ کے انسانی ہمدردی کے کوآرڈینیٹر عمران ریزا نے کہا کہ یہ گذشتہ دو دنوں میں ہم نے جو صورتحال دیکھی ہے اس کی نظیر نہیں ملتی ہے، خواہ وہ انتہائیات اور انخلاء کے احکامات کا حجم ہو، یا اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والا خوف و ہراس۔" انہوں نے مزید بتایا کہ اس وقت تقریباً 477 پناہ گاہوں میں ایک لاکھ افراد موجود ہیں اور گنجائش تیزی سے ختم ہو رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ لوگ بدحواسی میں ہر طرف بھاگ رہے ہیں اور انہیں معلوم نہیں کہ کہاں جانا ہے، اس لیے پناہ گاہوں میں لوگوں کی تعداد میں بہت تیزی سے اضافہ ہوگا۔

روس کا یوکرین پر ڈرونز اور میزائلوں سے حملہ، خارکیف میں کم از کم سات افراد ہلاک

کیف (ایجنسی) یوکرینی حکام کے مطابق، روس نے ہفتے کی شب یوکرین پر ڈرونز اور میزائلوں سے بڑے حملے کیے، جس کے نتیجے میں دو بچوں سمیت کم از کم سات افراد ہلاک ہو گئے۔ یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی نے بتایا کہ روس نے ملک بھر میں توانائی کے شعبے اور ریلوے کے ڈھانچے کو نشانہ بناتے ہوئے 480 ڈرونز اور 29 میزائل داغے۔ زیلنسکی نے ٹیلی گرام ایپ پر لکھا، "پارٹنر ممالک کی جانب سے زندگی کے خلاف ان دہشتناک حملوں کا بھرپور جواب ملنا چاہیے۔" انہوں نے مزید کہا، "روس نے یوکرین میں ہر انٹرا سٹرکچر کو تباہ کرنے کی کوششیں شروع کر دی ہیں، اس لیے یوکرین کے لیے مدد کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے۔" انہوں نے شراکت داروں سے فضائی دفاعی نظام اور ہتھیاروں کی فراہمی جاری رکھنے کا مطالبہ کیا۔ یوکرینی فضائیہ کا کہنا ہے کہ دفاعی یونٹس نے 453 ڈرونز اور 19 میزائل مار گرائے۔ تاہم 19 میزائل اور 26 ڈرونز 22 مقامات پر لگے۔ خارکیف کے علاقائی گورنر اولیہ سینیہو بوف نے بتایا کہ شہر کو روسی ڈرونز اور میزائلوں، دونوں سے نشانہ بنایا گیا۔ ایک روسی بیلسٹک میزائل پانچ منزلہ رہائشی عمارت سے ٹکرانے کے باعث دو بچوں سمیت سات افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ سینیہو بوف کے مطابق، خارکیف میں 15 افراد زخمی بھی ہوئے اور روسی حملوں سے 19 رہائشی عمارتیں تباہ ہوئیں۔ انہوں نے بتایا کہ تجارتی اور انتظامی عمارتوں، بجلی کی تقسیم کی لائنوں اور گاڑیوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ قومی گرڈ آپریٹر یکرینرگو نے بتایا کہ روسی حملوں کے بعد ملک کے سات علاقوں میں ہنگامی طور پر بجلی کی کٹوتی کر دی گئی ہے۔

اسرائیل کو مزید 1518 ملین ڈالر کے ہتھیار فروخت کی منظوری

واشنگٹن، 7 مارچ (یو این آئی) امریکہ نے اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت کی منظوری دینے کے لیے کانگریس کے عمل کو نظر انداز کر دیا اور ہنگامی صورت حال میں 151.8 ملین ڈالر کے ہتھیار فروخت کرنے کی منظوری دے دی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی محکمہ خارجہ نے جمعہ کو کہا کہ اس نے اسرائیل کو 151.8 ملین ڈالر مالیت کے گولہ بارود اور اس سے متعلق معاونت کی فروخت کی منظوری دے دی ہے اور اس معاملے کو کانگریس کے جائزے کے لیے پیش نہیں کیا گیا۔ ٹرمپ انتظامیہ نے اس فیصلے کے لیے ہنگامی اختیار استعمال کیا، تاکہ کانگریس کی نظر ثانی کی شرط کو ختم کیا جا سکے، امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق ہتھیاروں میں ایک ہزار پاؤنڈ 12 ہزار ایم پانچ سو شامل ہیں، اس کے ساتھ انجینئرنگ، ٹرانسمشن اور ٹیکنیکی معاونت کی خدمات بھی فراہم کی جائیں گی، یہ ہتھیار خطرات سے نمٹنے کی اسرائیل صلاحیتوں کو بہتر بنائیں گے۔ محکمہ خارجہ کے مطابق امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے فیصلہ کیا کہ ایک ہنگامی صورت حال موجود ہے جس کے باعث اسرائیل کو فوری طور پر اسلحہ فروخت کرنا ضروری ہے۔ محکمہ خارجہ کے بیان کے مطابق اسرائیل نے 12 ہزار BLU-110A/B جنرل پرپز بم پانچ سو (ایک ہزار پاؤنڈ وزنی) کی درخواست کی تھی۔ بیان میں کہا گیا کہ اس معاہدے کا مرکزی ٹھیکیدار ٹیکساس میں قائم کمپنی ریپلن ایس اے ہوگی۔ محکمہ

شیعہ وسنی ہیلپ لائن

ہر عاقل و بالغ انسان پر سورج گہن اور چاند گہن کی نماز واجب ہے

دفتر آیۃ اللہ العظمیٰ سید صادق حسینی شیرازی سے جاری ہیلپ لائن پر مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مولانا سید سیف عباس نقوی نے دیئے۔

سوال: اگر کوئی طالب علم گھر سے 44 کلومیٹر سے زیادہ پڑھنے جاتے ہیں تو ان کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر یہ سفر مہینہ میں 10 دن ہوتے ہیں اور چھ مہینہ تک ایسی سفر کرتا رہتا ہے تو ان کی نماز روزہ سفر پر ہی کامل ہوگی۔

سوال: اگر کسی شخص نماز احتیاطاً اور نماز پڑھنے کے درمیان ایسا کوئی عمل کرسکتا ہے جو نماز کو باطل کرتا ہے؟

جواب: کوئی عمل ایسا انجام نہیں دیا جاسکتا ہے اگر انجام دیگا نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی۔

سوال: شب قدر میں اپنے کیے ہوئے اعمال اپنے مرحوم کو ہدیہ کیا جاسکتا ہے؟

جواب: شب قدر میں اپنے کیے ہوئے اعمال اپنے مرحومین کو شریک کیا جاسکتا ہے۔

سوال: کیا نمازِ آیات یعنی سورج گہن و چاند گہن کے وقت نماز پڑھی جاتی ہے؟ وہ ہر انسان پر واجب ہے؟

جواب: ہر عاقل و بالغ انسان پر سورج گہن اور چاند گہن کی نماز واجب ہے اگر کسی نے وقت پر نہیں پڑھی ہے تو قضا پڑھے گا۔

سوال: کیا کوئی عورت اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر اعتکاف کرسکتی ہے؟

جواب: اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر اعتکاف کرتی ہے اور شوہر راضی نہیں ہے تو اعتکاف صحیح نہ ہوگا۔

تہجد کی نماز پڑھنے کے لیے سونا بہتر ہے اگر نہیں سوئے تب بھی پڑھ سکتے ہیں

ادارہ شرعیہ حنفیہ نظامیہ فرنگی محل میں پوچھے گئے سوالات جن کے جواب قاضی شہر لکھنؤ مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی کی صدارت میں ڈاکٹر حکیم اور علماء نے دیئے ہیں۔

سوال 1۔ جو شرکت سنت پڑھتے ہیں اس میں الحمد کے بعد سورت چاردو میں ملانی ہوتی ہے یا صرف دو میں؟ عارف علام باغ

جواب۔ سنت کی چاروں رکعتوں میں الحمد کے بعد سورت ملانا ضروری ہے۔

سوال 2۔ میرے پاس مدرسے کی زکوٰۃ کا پیسہ رکھا ہے کیا اس سے کسی ضرورتمند کو راشن دلا سکتے ہیں؟ محمد ہمایوں لال پور

جواب۔ ہاں دلا سکتے ہیں۔

سوال 3۔ کیا تہجد کی نماز پڑھنے کے لیے سونا ضروری ہے؟ محمد کیف مقی پور

جواب۔ تہجد کی نماز پڑھنے کے لیے سونا بہتر ہے اگر نہیں سوتے تب بھی پڑھ سکتے ہیں۔

سوال 4۔ کیا عید کی نماز گھر پر پڑھی جاسکتی ہے؟ محمد یوسف گومتی نگر

جواب۔ جیسے جمعے کی نماز گھر پر نہیں پڑھی جاسکتی ہے اسی طرح عیدین کی نماز بھی گھر پر نہیں پڑھ سکتے۔

سوال 5۔ بینک اسٹرسٹ کا پیسہ لے کر کسی غریب کو دیا جاسکتا ہے؟ محمد سلمان کانپور

جواب۔ بغیر ثواب کی نیت سے دیا جاسکتا ہے۔

مردوں کی طرح عورتوں پر تراویح سنت مؤکدہ ہے

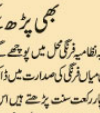

رمضان ہیلپ لائن ملک میں اپنی نوعیت کی منفرد ہیلپ لائن ہے۔ واضح رہے کہ اسلامک سنٹر آف انڈیا کے تحت دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل میں روزہ داروں کی دینی اور شرعی رہنمائی کے لیے ۱۰۰ موبیل فون رمضان ہیلپ لائن قائم کی گئی تھی۔

سوال: ایک گھر میں کئی لوگ رہتے ہیں اور ایک شخص کا اختیار تمام چیزوں پر ہے اگر وہ سب کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرے تو کیا اسی کو صرف ثواب ملے گا یا سب کو؟

جواب: سب کو برابر ثواب ملے گا۔

سوال: اگر کسی غریب کو نیت کے بغیر کچھ رقم دے دی اور پھر زکوٰۃ کی نیت کرلی تو کیا یہ درست ہے؟

جواب: درست نہیں ہے۔ زکوٰۃ دیتے وقت نیت ضروری ہے۔

سوال: میں نے نفل نماز شروع کی جب ایک رکعت ہوگئی تو معلوم ہوا کہ کپڑا ناپاک ہے، پھر نماز توڑ دی تھی کیا اس نفل نماز کا لوٹانا ضروری ہے؟

جواب: اگر نفل نماز شروع کرنے کے بعد توڑ دی ہے تو اس کا لوٹانا ضروری ہے۔

سوال: کسی کے مال پر پورا سال گزر گیا لیکن ابھی زکوٰۃ نہیں نکالی تھی کہ سارا مال چوری ہوگیا تو کیا اب بھی زکوٰۃ ادا کرے؟

جواب: زکوٰۃ اس کے ذمے سے ساقط ہوگئی۔

سوال: کیا عورتوں پر بھی نماز تراویح ہے؟

جواب: مردوں کی طرح عورتوں پر تراویح سنت مؤکدہ ہے لیکن وہ گھر پر ہی تنہا تنہا پڑھیں۔

مجلس علمائے ہند کی ہیلپ لائن پر دینی سوالات کے جوابات

لکھنؤ ۲۰ فروری: مجلس علمائے ہند کی ہیلپ لائن پر پوچھے گئے چند سوالات، اکثر جوابات آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کے فتاویٰ کے مطابق دیئے گئے ہیں۔

لکھنؤ ۸ مارچ: مجلس علمائے ہند کی ہیلپ لائن پر پوچھے گئے چند سوالات۔

مجلس علمائے ہند کے زیر اہتمام جاری علامہ رمضان ہیلپ لائن پر پوچھے گئے چند سوالات

لکھنؤ: ۷ مارچ (پی این ایس) مجلس علمائے ہند کی ہیلپ لائن پر پوچھے گئے چند سوالات مندرجہ ذیل ہیں

س ۱۔ کیا چمڑے کی بیلٹ میں نماز پڑھی جاسکتی ہے؟

ج۔ کوئی حرج نہیں ہے، لیکن مشتبہ چیزوں سے نماز میں پرہیز کرنا بہتر ہے۔

س ۲۔ کیا قرآن مجید کی جلد کا چمڑہ وضو کے چھونا جائز ہے؟

ج۔ کوئی حرج نہیں، لیکن باوضو چھونے میں ثواب ہے۔

س ۳۔ کیا مسجد میں نماز میت پڑھی جاسکتی ہے؟

ج۔ مسجد میں نماز میت پڑھنا مکروہ ہے سوائے مسجد الحرام کے۔

س ۴۔ روزے کی حالت میں غرارہ کر رہا تھا کہ پانی اچانک حلق سے نیچے چلا گیا، کیا روزہ باطل ہے؟

ج۔ روزہ صحیح ہے لیکن روزے میں غیر ضروری کاموں سے پرہیز کیا جائے

وزیر اعلیٰ نے پنڈت پنت کے وژن اور خدمات کو یاد کیا

یوگی آدتیہ ناتھ نے پنڈت گووند بلبھ پنت کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا

لکھنؤ: 7 مارچ۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج اتر پردیش کے پہلے وزیر اعلیٰ پنڈت گووند بلبھ پنت نے ان کی برسی پر یہاں لوک بھون میں ان کے مجسمے کے سامنے رکھی تصویر پر پھول پاشی کرنے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج پنڈت گووند بلبھ پنت کی برسی ہے، جو مادر ہند کے عظیم فرزند اور معروف آزادی اور نیشنلسٹ تھے۔ وہ ایک ماہر قانون دان اور قابل منتظم تھے۔ انہوں نے اتر پردیش کے پہلے وزیر اعلیٰ اور ہندوستان کے وزیر داخلہ کے طور پر خدمات انجام دیں۔ پنڈت گووند بلبھ پنت کی یاد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اتر پردیش کے پہلے وزیر اعلیٰ کے طور پر پنڈت گووند بلبھ پنت نے ریاست کی ترقی کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے اس وقت ریاست کی ترقی اور اصلاح کی طرف پہلے قدم اٹھائے۔ ریاست کی ترقی کے لیے پنت کے وژن کے بعد، اتر پردیش آج ہندوستان کی معیشت کا ایک بڑا ستون بن گیا ہے۔ اتر پردیش آج ترقی کی راہ پر گامزن ہے جو پنڈت گووند بلبھ پنت کے وژن سے چل رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پنڈت گووند بلبھ پنت کی پیدائش آج کی ریاست اتراکھنڈ میں ہوئی تھی۔ اس وقت، اتراکھنڈ متحدہ صوبوں کا حصہ تھا۔ بابائے قوم مہاتما گاندھی کی پکار پر لبیک کہتے ہوئے پنڈت گووند بلبھ پنت نے اپنا قانونی عمل چھوڑ دیا اور ملک کی آزادی کی تحریک میں شامل ہوگئے۔ 1937 میں، وہ اس صوبے کے متحدہ صوبوں کے وزیر اعظم منتخب ہوئے۔ ہم پنت کو آزاد ہندوستان، متحدہ صوبوں کے پہلے وزیر اعلیٰ اور پہلے عام انتخابات میں، اتر پردیش کے پہلے وزیر اعلیٰ کے طور پر یاد کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پنڈت گووند بلبھ پنت نے سرکاری زبان ہندی کے فروغ اور اس کی تشہیر میں اہم کردار ادا کیا۔ تحریک آزادی میں ان کے کردار اور اس کے نتیجے میں ملک اور ریاست کی ترقی میں ان کی شراکت کے لیے، پنڈت گووند بلبھ پنت کو 1957 میں ملک کے سب سے بڑے شہری اعزاز، بھارت رتن سے نوازا گیا۔ جب کہ وہ اب جسمانی طور پر ہمارے درمیان موجود نہیں ہیں، ان کا کام اور حوصلہ افزائی ہماری رہنمائی کرتی رہتی ہے۔ اس موقع پر وزیر مملکت برائے زراعت بلدیو سنگھ اولکھ، ایم ایل اے محترمہ جینے دیوی، جناب پویتش شکلا اور جناب امریش کمار، لکھنؤ کی میئر محترمہ سشما کھروال، وزیر اعلیٰ کے مشیر جناب اوینش کمار اوستھی اور دیگر معززین موجود تھے۔

حضرت علیؑ کی شہادت کی یاد میں مجالس اور زیارت تابوت

نجف اور لکھنؤ میں 8 تا 11 مارچ تک عقیدت مند شریک ہوں گے

لکھنؤ: حضرت علیؑ کی شہادت کے سلسلے میں اتوار سے 11 مارچ تک شہر کے مختلف امام باڑوں، روضوں اور کربلاؤں میں مجالس منعقد ہوں گی اور امام کے تابوت کی زیارت کرائی جائے گی۔ وقف کربلا عظمت الدولہ، بہار مہدی گنج میں 8 سے 10 مارچ تک تین روز مجالس کا اہتمام کیا گیا ہے۔ 8 مارچ کو پہلی مجلس سے خطیب جواد نقوی شام 7 بجے خطاب کریں گے جبکہ مجلس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے وفا عباس نقوی کریں گے۔ مجلس کے بعد شبیہ تابوت کی زیارت کرائی جائے گی

9 مارچ کو رات 8 بجے سید عباس ارشاد نقوی اور 10 مارچ کو رات 8 بجے سید رحمت حسین نقوی مجلس سے خطاب کریں گے۔ ان مجالس کا انتظام کربلا کمیٹی مہدی گنج کر رہی ہے

شیعہ نجف رستم نگر میں ہونے والی مجالس کی تیاریاں مکمل ہیں۔ شبیہ نجف کے متولی ابرار حسین اور وارثان تابوت حضرت علیؑ کمیٹی کے جنرل سیکریٹری مختار حسین کے مطابق پہلی مجلس 8 مارچ کو رات 9 بجے مرزا جعفر عباس خطاب کریں گے۔

9 مارچ کو صبح 8 بجے مولانا کاظم جرولی اور رات 9 بجے میثم زیدی خطاب کریں گے۔ 10 مارچ کو رات 9 بجے منتخی زیدی صحیح وصیت" بعنوان مجلس سے خطاب کریں گے۔

اسی روز روضۂ بیت الحزن میں دستہ خطیب الایمان کی مجلس میں رات 8 بجے نسیب عباس رات 10 بجے مولانا کلب جواد اور رات 11 بجے مولانا جعفر عباس خطاب کریں گے۔

آخری دن 11 مارچ کو صبح 3 بجے الوداعی مجلس میں مولانا نسیب عباس خطاب کریں گے۔ مجلس کے بعد حضرت کا جلوس نکلے گا جو مختلف راستوں سے ہوتا ہوا کربلا تال کٹورا پہنچے گا، جہاں ہزاروں افراد کی موجودگی میں اسے دفن کیا جائے گا۔

9 مارچ کو فجر کی نماز کے بعد کمیٹی کے اراکین تابوت کو سجائیں گے۔ اسی رات مجلس کے بعد نجف میں شیر کی مختلف انجمنیں نوحہ خوانی اور ہیوزنی کریں گی اور مرد حضرات تابوت کی زیارت کریں گے۔ 10 مارچ کو خواتین تابوت کی زیارت کریں گی

عباسی مسجد میں تین مجالس

حضرت علیؑ کی شہادت کی یاد میں 8 مارچ سے ** حسن پوریا** میں واقع **عباسی مسجد** میں مغرب کی نماز کے بعد تین مجالس ہوں گی۔ مجلس کا آغاز **حبیب عالم رضوی** تلاوت کلام پاک سے کریں گے اور اس کے بعد **زمان حیدر زیدی** مجلس سے خطاب کریں گے

کل صبح سویرے گلیم میں تابوت کا جلوس

حضرت علیؑ کی یاد میں پیر کو **روضۂ کاظمین** میں واقع **مسجد کوفہ** **گلیم میں تابوت کا جلوس نکالا جائے گا جو** امام باڑہ حکیم سید محمد حسنؒ** تک جائے گا تابوت کے بعد **میثم زیدی** کے مطابق 19 رمضان کو فجر کی نماز کی اذان **ظاہر جعفری** دیں گے اور **ظہیر احمد** نماز پڑھائیں گے۔ نماز کے بعد مجلس ہوگی، پھر عزاداراتابوت کو پاتالا میں واقع امام باڑہ حکیم سید محمد تقی لے جائیں گے، جہاں تابوت خواتین کے حوالے کیا جائے گا اس کے بعد الوداعی مجلس ہوگی جس سے **مولانا میثم زیدی** خطاب کریں گے۔ تابوت دوپہر تک زیارت کے لیے رکھا جائے گا۔ دن میں خواتین اور رات میں مرد حضرات تابوت کی زیارت کریں گے

امام حسن علیہ السلام اکادمی کے سالانہ جشن کا انعقاد

علمی، دینی اور سماجی خدمات کے لیے معزز شخصیات کو ایوارڈ سے نوازا گیا

لکھنؤ ۷ مارچ۔ امام حسن اکادمی کے جانب سے سالانہ جشن امام حسن سعید المملت ہال، شیعہ کالج، وکٹوریہ اسٹریٹ، لکھنؤ میں حسب دستور منایا گیا۔ جشن کی صدارت کے فرائض ماہر قانون مولانا ڈاکٹر سید انور حسین رضوی نے انجام دیے۔ جشن کا آغاز مولانا نمرا استاد نقی نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ جشن کی افتتاحی تقریر حجۃ الاسلام مولانا سید فرید الحسن نے کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن پاک و ماہ رمضان کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اسکے علاوہ حضرت امام حسنؑ کی سیرت پاک کا ذکر کرتے ہو ئے انکی تعلیمات کو اپنانے پر زور دیا۔ مولانا کی بصیرت افروز تقریر کے بعد محترمہ مولانا ڈاکٹر یعسوب عباس صاحب نے مختلف فضائل بیان کر تے ہوئے حضرت امام حسنؑ کی بہادری، سخاوت، ابادت اور قربانی کا ذکر کرتے ہو ئے فرمایا کہ حضرت امام حسنؑ نے حکومت کو ٹھوکر مار کر دین اسلام کو بچالیا۔ اس موقع پر اکیڈمی کے سرپرست آیت اللہ مولانا سید حیدر الحسن صاحب کی جانب سے جانشین مولانا حیدر حسن نے علمی و سیرت افروز تقریر کی۔

دینی و سماجی خدمات کے پیش نظر رہبر معظم آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای صاحب کی شہادت کی یاد میں معزز شخصیات کو آیت اللہ خامنہ ای ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا جس میں سید محمد حیدر ایڈوکیٹ، سید محمد حسنین زیدی، ایڈوکیٹ شاعر اہلبیت اعجاز زیدی، جرار آکبرآبادی، خوشبو رضا خوشبو، اصغر نخوری و حیدر باسک فورس کے عوان حیدر رضوی کے نام قابل ذکر ہیں۔ یہ ایوارڈ عباس نگار صاحب ڈاکٹر رشین تقی ، مولانا یعسوب عباس، محسن رضوی، ایڈوکیٹ، شاہزخ نواب ایڈوکیٹ، پروفیسر شیخ رضا باقری، پرنسپل شیعہ پی جی کالج کے دست مبارک سے پیش کیے گئے۔ نثری نظامت کے فرائض نیر بھیمی و مقاصدو کی نظامت کے فرائض انجام دیے۔ شیم ایوارڈ کے بعد بزم مقاصدہ میں مقامی و بیرونی شعرائے کرام نے طرحی کلام بارگاہ امام حسینؑ میں پیش کیا۔

رمضان کے مقدس ماہ میں لوگ قرآن کریم، دعاوں کی کتاب، رحل، ٹوپی، جائے نماز اور تسبیح خوب کرتے ہیں ہدیہ

لکھنؤ: 7 مارچ (پی این ایس) ماہ رمضان محض بھوکے پیاسے رہ کر سحر و افطار کا اہتمام کرلینا نہیں ہے، بلکہ ماہ صیام کی فضیلت اس ماہ میں جانے والی عبادتوں سے سمجھی جاسکتی ہے۔ فرض نمازوں کے علاوہ مسلمان ماہ صیام میں خصوصی عبادتوں کا بھی اہتمام کرتے ہیں۔ اس دوران پنج وقتہ نمازیوں کی کثیر تعداد مساجد میں نظر آتی ہے۔ قرآن پاک کی تلاوت کے لیے عبادت گزار گھروں اور مساجد میں بھی خاص انتظام کرتے ہیں۔ ماہ صیام میں روزے کا اہتمام کرنے کے ساتھ روزے دار کا زیادہ تر وقت مخصوص عبادتوں میں گزرتا ہے۔ تلاوت کلام پاک کے علاوہ دعا اور تسبیح کے لیے ضروری اشیا کی خریداری کی جاتی ہے۔ رمضان کے اس پاک مہینے میں جہاں مسلمان خود عبادتوں کا اہتمام کرتے ہیں، وہیں بہت سے افراد کلام پاک کے علاوہ دعا کی کتاب، رحل، ٹوپی، جائے نماز اور تسبیح نفیس عبادت میں استعمال ہونے والی اشیا کا ہدیہ بھی خوب کرتے ہیں۔ اس موقع پر دکاندار بھی عبادت میں استعمال ہونے والی اشیا کا ضرورت کے مطابق خاص طور پر کلیکشن اپنے پاس رکھتے ہیں۔ دکانداروں کے مطابق ماہ صیام میں کلام پاک کے بعد عقیدتمندوں کا سب سے زیادہ رجحان ماہ رمضان کے مخصوص اعمال کی کتابوں کی جانب ہوتا ہے۔ دکانداروں کے مطابق ماہ صیام میں کلام پاک کے بعد عقیدتمندوں کا سب سے زیادہ رجحان ماہ رمضان کے مخصوص اعمال کی کتابوں کی جانب ہوتا ہے۔ ماہ رمضان کی خصوصی نماز اور دعا کی کتابیں بھی خریداروں کی توجہ کا خاص مرکز ہوتی ہیں۔ وہیں ان دنوں راجدھانی لکھنؤ کی مساجد میں دینی بیانات کا سلسلہ بھی جاری رہتا ہے۔ ماہ رمضان کی فضیلت کے ساتھ علما ان دنوں میں زکوٰۃ اور صدقہ فطر ادا کرنے کی ضرورت اور اہمیت بھی بیان کرتے ہیں۔ ماہ رمضان کی اہمیت محض روزے کے اہتمام سے منسوب نہیں ہے، بلکہ اس مہینے میں کی جانے والی عبادتوں کا اجر و ثواب بھی عام مہینوں کی عبادتوں سے زیادہ سمجھا جاتا ہے اور ان مخصوص عبادتوں کے لیے کیا جانے والا اہتمام اسی ضرورت کا ایک حصہ ہے۔

ضلع بریلی میں جانوروں کی دیکھ بھال کے مرکز کی تعمیر کے لیے 17.03 لاکھ روپے کے فنڈز منظور

لکھنؤ: 07 مارچ۔ اتر پردیش حکومت نے ریاست میں ویٹرنری خدمات اور جانوروں کی صحت کے تحت ضلع بریلی کے تر قیاتی بلاک نواب گنج کے گاؤں ہریر پور مٹھی میں وی (D) کلینکری کی ویٹرنری ڈسپنسری (جانوروں کا شفاخانہ) کی تعمیر کے لیے موجودہ مالی سال میں 17 لاکھ 03 ہزار روپے کی رقم منظور کی ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ حیوانات کے جانب سے سرکاری حکم نامہ جاری کرتے ہوئے ضلع بریلی کے چیف ویٹرنری آفیسر کو ضروری ہدایات دے دی گئی ہیں۔ سرکاری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ضلعی منصوبوں کے ضلع وار منصوبہ وار اخراجات کے تخمین کے بعد منظور شدہ رقم کو تکنیکی اخراجات میں شامل کرتے ہوئے، حسب ضرورت متعلقہ اضلاع کی ضلع منصوبہ بندی کمیٹی سے بعد از کارروائی منظوری حاصل کرنے کی ذمہ داری ڈائریکٹر، ایڈمنسٹریشن اینڈ ڈیولپمنٹ، محکمہ حیوانات، اتر پردیش کی ہوگی۔

وزیر اعلیٰ ماہی پروری کے تحت 02 کروڑ 50 لاکھ روپے کی رقم منظور

لکھنؤ: 07 مارچ۔ اتر پردیش حکومت نے ریاست میں ’وزیر اعلیٰ ماہی پروری اسکیم کے تحت اضلاع میں منریگا کنورجنس/پنڈارے کے ذریعے خود یا دیگر محکموں کی مدد سے بہتر بنائے گئے گرام سبھا کے پنے والے تالابوں میں پہلے سال کی سرمایہ کاری اور گھلی کے بیج بینک کے قیام کے لیے موجودہ مالی سال میں 02 کروڑ 50 لاکھ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ ماہی پروری کی جانب سے ضروری سرکاری حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ سرکاری حکم نامہ میں ڈائریکٹر جنرل، محکمہ ماہی پروری کو ہدایت دی گئی ہے کہ منظور کی جارہی رقم کا انخلاء اور اخراجات منظور شدہ ایکشن پلان اور اسکیم کے لیے مقررہ ہدایات/گائیڈ لائنز اور متعلقہ قواعد کے مطابق کیے جائیں گے، اور اخراجات کی تفصیلات کے ساتھ استعمال کا سرٹیفکیٹ حکومت کو فراہم کیا جائے گا۔ منظور کی جارہی رقم صرف انہی مدوں پر خرچ کی جائے گی جن کے لیے یہ منظوری دی گئی ہے۔

صوبائی کانگریس ہیڈ کوارٹر میں روزہ افطار پروگرام

لکھنؤ۔ ہوبی ملن کی تقریب کے بعد ریاستی کانگریس ہیڈ کوارٹر میں ہفتہ کو رمضان کے مقدس مہینے میں روزہ افطار کا اہتمام کیا گیا۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری اور ریاستی انچارج اوینش پانڈے اور ریاستی صدر اجے رائے سمیت سینئر کانگریسی لیڈروں کی موجودگی میں منعقد ہونے والے اس جلسے میں کانگریس کارکنوں، علمائے کرام اور روزہ داروں نے بڑی تعداد میں اپنا روزہ افطار کیا اور ملک اور ریاست میں امن، خوشی، بھائی چارہ اور ترقی کی دعا کی۔ روزہ افطار میں امام عیدگاہ مولانا خالد رشید فرنگی محلی، آل انڈیا شیعہ پرسنل لاء بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا یعسوب عباس، نجف والی مسجد کے امام مولانا فضل النسان رحمانی، مولانا سلمان نظامی، مولانا واصف وائیزی، سینئر ایڈوکیٹ اور بار کونسل کے رہنما ایڈوکیٹ محفوظ الرحمان، سابق وزیر قانون محمد احمد اور دیگر موجود تھے۔ روزہ افطار کے موقع پر کانگریس جنرل سکریٹری اوینش پانڈے نے کہا کہ رمضان کا مقدس مہینہ ہمیں باہمی محبت، بھائی چارہ، قربانی اور انسانیت کا پیغام دیتا ہے۔ یہ مہینہ معاشرے میں ہم آہنگی، اتحاد اور باہمی اعتماد کو مضبوط کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ کانگریس ملک میں گنگا جمونی تہذیب اور سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے ہوبی ملن اور روزہ افطار جیسے پروگراموں کے ذریعے انسانیت کا پیغام پھیلا رہی ہے۔ ریاستی صدر اجے رائے نے کہا کہ رمضان کا مہینہ عبادت اور روحانی تزکیہ کا موقع ہے، جس میں ہم اللہ سے دعا اور قرآن کی تلاوت کرکے اپنے طرز عمل کو پاک کرتے ہیں۔ مزید برآں، ہم اپنی استطاعت کے مطابق غریبوں اور نادروں کی مدد کرکے نیکی کمانے کا شرف حاصل کرتے ہیں۔ اس موقع پر کرن اسمبلی پرمود تیواری، قانون ساز پارٹی کی لیڈر آرادھنا مشرا مونا، کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کی قومی صدر، ایم پی اور شاعر عمران پرتاپ گڑھی، ایم پی عمران مسعود، اور ایم پی نخوت یونیا نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ روزہ افطار میں کانگریس کے سکریٹری وجیرج گجرہ، توقیر عالم، شاہنواز عالم، سابق وزیر سلمان خورشید، رکن اسمبلی راکیش راٹھور، سابق ایم پی ایل۔ پونیا، مل کشور کمانڈو، سابق وزیر راج بہادر، ڈاکٹر مسعود احمد، سابق ایم ایل اے ستیش ارمانی، شیام کشور شکلا، لوکیش خورشید، اندل راوت، شمیع پانڈے، انیل یادو، ارشد اعظمی، ضلع صدر رودر دمن سنگھ، سٹی صدر امیت سریواستو تیاگی، عاصم شاہ، ڈاکٹر رفیق شاہ، ڈاکٹر عارف علوی اور دیگر موجود تھے۔ ڈاکٹر امیت رائے، راجیش سنگھ کالی، وکاس سریواستو، عبداللہ شیر خان، طارق صدیقی، امان الرحمان، انیس اختر مودی، چودھری سلمان قادر، سرج ولی خان، معراج ولی خان، سلمان سعید، اشوک سنگھ، ڈاکٹر پرمود پانڈے اور کانگریس ارکان کی بڑی تعداد موجود تھی۔

امروہہ میں بیوی نے شوہر کو قتل کر دیا، قتل کو خودکشی کا روپ دینے کی کوشش

امروہہ: 7 مارچ (پی این ایس) یوپی کے امروہہ میں ایک خاتون نے اپنے عاشق کے ساتھ مل کر اپنے شوہر کے ناجائز تعلقات کے خلاف احتجاج کرنے پر اسے بے دردی سے قتل کر دیا۔ واردات کو خودکشی کا روپ دینے کی کوشش کی گئی تاہم مقتول کے چھوٹے بھائی کی شکایت پر پولیس نے بیوی کو گرفتار کر کے قتل میں استعمال ہونے والی رسی برآمد کرلی۔ یہ واقعہ گجرولا تھانہ علاقہ میں گنگا کے ایک جزیرے پر واقع دارالنگر گاؤں میں پیش آیا۔ متوفی اوپیال (35) دارالنگر گاؤں کے ایک کسان مہاویر سنگھ کے تین بیٹوں میں سب سے بڑا تھا۔ اس کی شادی تقریباً 13 سال قبل پڑوسی ضلع کے گڑھ مکتیشور تھانہ علاقہ کے ایک گاؤں کے رہنے والے کالو سے ہوئی تھی۔ روی کانت، ساکشی اور بابلا۔ اوپیال نے یکتی باڑی کے علاوہ مزدوری کا کام بھی کیا۔ اطلاعات کے مطابق مقتول کی بیوی کالو کا اوپیال پر تھانہ علاقہ کے سکندرآباد کے ساکن بھولے کے ساتھ معاشقہ چل رہا تھا۔ اوپیال نے اس رشتے کی مسلسل مخالفت کی جس کی وجہ سے اس کی بیوی کے ساتھ اکثر جھگڑے ہونے لگے۔ کالو اکثر اپنے پریمی کے ساتھ گھر سے نکل جاتی تھی۔ کچھ دنوں بعد ہی واپس آتی تھی۔

وزیر آبکاری نے محکمہ جاتی کاموں کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات بھی دیں

لکھنؤ: 7 مارچ، اتر پردیش کے وزیر برائے آبکاری اور امتناع (آزادانہ چارج)، جناب تنی اگروال نے شرکیین اسٹی ٹیوٹ، دلی باغ، لکھنؤ میں سینئر افسران کے ساتھ محکمانہ کام کا جائزہ لیا، اور موجودہ مالی سال کے لیے محکمی طور پر حصہ لینے والے تمام ضلع آبکاری افسران (ڈی ای اوز) سے خطاب کیا۔ انہوں نے محکمہ ایکسائز کو ریونیو حصولی کے اہداف حاصل کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کانپور نگر، آگرہ، میرٹھ، بجنور، لکھنؤ، بلند شہر، باغپت، مرادآباد، علی گڑھ اور بریلی کے ضلع ایکسائز افسران کو مکمل ہدایت دی ہے، جن میں سے دس اضلاع میں گزشتہ ایک سال کے دوران کم ریونیو کی وصولی ہوئی ہے، وضاحت طلب کریں اور لائسنس کی تجدید اور شراب کی دکانوں کے لیے ایک ہفتے کا اضافی وقت دیں۔ انہوں نے پڑوسی ریاستوں سے آنے والی غیر قانونی شراب کے ساتھ ساتھ نیپالی، ملاوٹ شدہ اور دیسی کی شراب پر مکمل پابندی لگانے کا بھی مطالبہ کیا۔

اخبار سیلو پے

اوپن ٹینڈر نوٹس (ای۔ ٹینڈر)

صدر، سیوہ ہیلتھ کی جانب سے ڈویژنل ریلوے منیجر (انجینئرنگ) لکھنؤ، ریلوے کے زیر ورش ذیل کام کیلئے ای۔ ٹینڈر سسٹم کے ذریعہ بیس گی آخری تاریخ 27.03.2026 تک 15.00 بجے تک طلب کی جاتی ہے۔ اس ٹینڈر کے بجوئیل آفر مقررہ تاریخ کے جائیں گے اگر کوئی مجبوری آفرز تاریخ میں پورا نہیں کیا جائے گا۔

1.	ٹینڈر نوٹس نمبر	00232026	تاریخ 05-03-2026
2.	ٹینڈر نمبر	38-SrDEN-I-LKO-2025-26	
3.	کام کا نام	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ اول، لکھنؤ کے حلقے اختیار میں ڈیزائن آر پی ایس ایف لکھنؤ میں اندور گھنٹہ سمیاہیات جیسے بیشن ہال، بجلی پنکھے، جرم اور حفاظت سہولیات کی تعمیر۔	
4.	کمیٹڈ لاگت	روپے	18599005.78
5.	زر بیعانہ رقم	روپے	243000
6.	کام مکمل کی مدت	منظوری لیٹر جاری کرنے کی تاریخ سے چھ ماہ۔	
7.	ٹینڈر دائر کی شروعاتی تاریخ		13.03.2026
8.	ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت	27.03.2026	15:00/ بجے
9.	ویب سائٹ	www.ireps.gov.in	

نوٹ: ٹینڈر سے متعلق دیگر مفصل تفصیل مذکورہ ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ 760/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اودھ نامہ

گریٹر اسرائیل کا تصور

دادا گیری کہی جائے یا بے ایمانی۔ قانونشکنی کی جائے یا عالمی دہشت گردی۔ امریکہ نے یوں بھی خود کو پوری دنیا کا ٹھیکیدار کے طور پر خود کو پیش کیا اور مانیں یا نہ مانیں لیکن یہ سچ ہے کہ دنیا نے امریکہ کو ٹھیکیدار تسلیم بھی کر لیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آئے دن امریکہ اپنی ممانی کرتا رہتا ہے۔ اسے کوئی روکنے یا ٹوکنے والا نہیں ہے۔ کسی مملکتی انتہی اہمت یا طاقتھیں ہے کہ وہ اس کی حرکت کے لئے اس سے کچھ کہے یا اس کے خلاف کسی قسم کی کوئی کارروائی کر سکے۔ مسئلہ عراق کا ہو یا افغانستان کا، غزہ کا ہو یا ایران کا۔ جب امریکہ نے وینزویلا کے صدر کو راتوں رات اغوا لیا تو اس نے اپنی حدوں کو پار کر لیا تھا لیکن کہیں سے کوئی آواز نہیں اٹھی تو اسے سمجھ لیا کہ اب وہ پوری طرح سے خودمختار ہے۔ ایران کے جو ہری پروگرام پر امریکہ اور اسرائیل کی نظریں پہلے سے ٹکی تھیں۔ یہاں ملکہ موجودہ جنگ سے پہلے بھی ایران پر حملہ ہوا اور اس سے پہلے بھی کئی مرتبہ مذاکرات کا دور چلا لیکن بات بن نہیں سکی۔

حالیہ جنگ سے پہلے بھی ایران سے مذکرات کا دور چل رہا تھا اور خبروں کی مانیں تو کافی حد تک ایرانے اپنے روپے میں نرمی دکھائی تھی لیکن جب نیت ہی خراب ہو تو کوئی کیا کر سکتا ہے۔ کہ اس سے پہلے کہ مذاکرات کسی منتھی موڈ تک پہونچ پاتے اسرائیل نے امریکی سپر پرتی ممن ایک بار پھر ایران پر حملہ بول دیا اور پہلے ہی حملے میں 168 اسکول طالبات شہید ہو گئیں لیکن دنیا کے کانوں پر جوں نہیں رینگی۔ ہندوستانی حکومت کی اپنی مجبوریاں ہو سکتی ہیں لیکن یہاں ایک طبقہ کھلکھلا اسرائیلی خلافت پر اتر آیا اور اسرائیل کی فتح کے لئے باقاعدہ پوجا پاٹھ کی خبریں ٹی میڈیا میں آ گئیں۔ حالی ہی میں فیس بک پر ایک ویڈیو دیکھا گیا جس میں خاندانی کی تصویر والے پوسٹر پر ایک شخص پیشاب کر رہا تھا۔ ویسے دوسری طرف مسلمانوں میں بھی کچھ ناداں لوگ ایسے موقع پر بھی ایران اور خامنہ ای کی شی خلافت کرتے نظر آئے لیکن مجموعی حیثیت سے مسلمینی علانے ایران پر حملہ کی مذمت کی اور اسرائیل اور امریکہ کو عالمی قانون کا مجرم گردانا۔ لیکن ہمارے آپ کے بیان کی کیا حیثیت ہے اور کا کی اثر ہو سکتا ہے۔ لیکن ہم لکھ سکتے ہیں اور لکھ رہے ہیں اور لکھتے رہیں گے۔ سچ یہی ہے کہ ایران کے سپریم لیڈر اور روحانی پیشوا حجت الاسلام آیت اللہ حسن علی خامنہ ای کی ان کے اہل خانہ کے ساتھ شہادت اور 168 اسکول بچیوں کے بہیانہ قتل نے پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ حملہ اس وقت ہوا جب امریکہ اور ایران کے درمیان بات چیت کا سلسلہ جاری تھا۔ دوہن پہلے تیسرے دور کی عمان کی ثالثی میں ہوئی گفتگو کے مثبت سمت میں جانے کی باتوں کا ہوئی تھا۔ حالانکہ اس میں امریکی نمائندے نے نئی شرائط کی فہرست ایرانی نمائندے کو تھمائی تھی۔ جس میں ایران کے تینوں اٹامک مراکز پر تالا لگانا، میزائل پروگرام بند کرنا اور حماس جیسے گروپوں کی حمایت کو روکنا شامل تھا۔ ایران نے ظاہری طور پر یہ شرائط منظور نہیں کیں لیکن آیت اللہ علی خامنہ ای کے ایک صلاح کار نے کہا تھا کہ اگر نیٹیوں کی بات چیت صرف اٹامک تھا نہ بنانے تک محدود رہتی۔ تو دونوں ممالک میں سمجھوتا ہو سکتا تھا۔ ویسے بھی ایران ہمیشہ سے اٹامک ہتھیاروں سے انکار کرتا رہا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ وہ اپنے اٹامک پروگرام کو پوری طرح بند نہیں کر سکتا، کیونکہ توانائی کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے اسے اس کی ضرورت ہے۔

اگر امریکہ۔ اسرائیل کا حملہ نہ ہوتا تو اگلی میٹنگ دیا نامی ہوتی۔ جس کے بارے میں ایران کے وزیر خارجہ عباس عراگچی نے کہا تھا کہ اب تک کی جتنی بھی بات چیت ہوئی ہے اس میں یہ سب سے سنجیدہ ہوگی۔ ایسا لگتا ہے کہ گفتگو تھمن ایک بہانہ تھا تاکہ اسرائیل کو تیاری کے لئے زیادہ وقت مل سکے۔ شاید امریکہ اور اسرئیل نے اس حملے کی تیاری بہت پہلے شروع کی تھی۔ وینزویلا کے صدر کی مجرمانہ گرفتاری اس سلسلہ کی کڑی معلوم ہوتی ہے۔۔ جنگ کے دوران ایران نے ہرمز کو بند کر اپنا پٹی ممالک کو ہونے والی تیل کی سپلائی بند کر دی۔ اس سے جو بھی نقصان ہوگا وہ ایشیائی ممالک کا ہی ہوگا۔ ایران پر امریکہ اسرائیل کے مشترکہ حملہ کے پیچھے کئی تھیوریاں بتائی جا رہی ہیں۔ ایک طبقہ مانتا ہے کہ جب بھی امریکہ یا اسرئیل میں انتخابات قریب آتے ہیں تو وہاں کے حکمراں کامیابی کے لئے جنگ کا سہارا لیتے ہیں۔ ٹرمپ اور نیتین یاہو کو چند ماہ بعد الیکشن میں جانا ہے۔ پالیسیوں اور اقتصادی صورتحال کی وجہ سے امریکی عوام ٹرمپ سے ناراض ہیں۔ امریکہ میں اس حملہ کے حوالے سے جو پول کرایا گیا اس میں صرف 33 فیصد لوگ ہی اس کے حق میں تھے۔ ''ڈونالڈ ٹرمپ ایران پر حملہ کرنے سے پہلے کانگریس سے منظوری لینے میں ناکام رہے تھے''۔ وہیں نیتین یاہو کو بھی بدعنوانی اور دا کرائم کے سنگین جرائم کا سامنا ہے۔ بین الاقوامی عدالت نے ان کے خلاف وارنٹ ایشو کر رکھا ہے۔ اپنی جان بچانے کے لئے الیکشن میں کامیابی حاصل کرنا ضروری ہے۔

دوسری تھیوری یہ ہے کہ امریکہ پوری دنیا کے معدنیات اور تیل پر اپنا قبضہ چاہتا ہے۔ مسلم ممالک کے سربراہان کی حفاظت کے نام پر نیٹو امریکی فوجی اڈوں کا مقصد ان کی حفاظت نہیں بلکہ انکی نگرانی ہے۔ مذہبی طبقہ اسے عقیدے کی جنگ مان رہا ہے ڈاکٹر تسلیم رحمانی کا کہنا ہے کہ صیہونیت کا ماننا ہے کہ ظہور دجال کا زمانہ قریب آ گیا ہے اور ان کے استقبال کے اقدامات ضروری ہیں۔ جس کے لئے گریٹر اسرئیل کا قیام لازمی ہے۔☆☆

ایران ہتھیار نہیں ڈالے گا

معصوم مرادآبادی

کسی نے درست ہی کہا تھا کہ جنگیں ہتھیاروں سے نہیں بلکہ حوصلوں سے لڑی جاتی ہیں۔ ایران نے اس بات کو عملی طور پر ثابت ہی نہیں کیا بلکہ دنیا کو یہ بھی دکھا دیا کہ وہ کوئی لقمہ تر نہیں ہے۔ گزشتہ ایک ہفتہ کی دہشتناک بمباری اور عام شہریوں پر ڈھائے گئے مظالم سہنے کے باوجود ایران مضبوطی کے ساتھ اپنے پیروں پر کھڑا ہے اور وہاں اقتدار تبدیل کرنے کی تمام کوششیں ناکامی سے دوچار ہوئی ہیں۔ ایک ہفتہ کی جنگ کے بعد صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ ''وہ چاہتے ہیں کہ ایران غیر مشروط طور پر خودسپردگی کر دے تاکہ وہ وہاں اپنی پسند کی کوئی سرکار قائم کر سکیں۔'' اسی شدید خواہش کے پیش نظر امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر چڑھائی بھی کی تھی لیکن نشانہ خطا ہو گیا اور بعد صدر ٹرمپ نے وہائٹ ہاؤس میں ہارپریوں کو بلا کر اپنی کامیابی کے لیے ایک دعائیہ محفل برپا کی ہے۔ اس موقع کی جو تصاویر سامنے آئی ہیں ان میں صدر ٹرمپ بیٹھی کی حالت میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ خامنہ ای کو ظالمانہ طور پر شہید کر کے امریکہ اور اسرائیل نے اپنی اقتدار کی تباہ کن کا جو خواب دیکھا تھا وہ چکنا چور ہو گیا ہے۔ اب دنیا کی دسب سے بڑی غالم اور جابر طاقتیں ایران کے خلاف اپنی بھڑاس نکال رہی ہیں۔ ایران کے جو ہری پروگرام کو تباہ کرنے کے امریکی اور امریکی منصوبے بھی خاک میں مل گئے ہیں۔ اسرائیل اور امریکہ کی مشترکہ کارروائی کا اصل ہدف ایران کی اعلیٰ قیادت تھی اور گمان یہ تھا کہ رہبر اعلیٰ کی شہادت کے بعد ایران میں بکھر جائے گا لیکن اس کا الٹا ہی اثر ہوا ہے۔ خامنہ ای کی ظالمانہ شہادت نے ایرانیوں کا متحد کر دیا اور پیچھ پیچھ اپنے وطن کی آبرو پر قربان ہونے کے لیے تیار ہے۔ یہ مدعف اندازے کی بھیانک غلطی اور گمان یہ تھا کہ رہبر اعلیٰ کی شہادت کے بعد ایران میں بکھر جائے گا لیکن اس کا الٹا ہی اثر ہوا ہے۔ خامنہ ای کی ظالمانہ شہادت نے ایرانیوں کا متحد کر دیا اور پیچھ پیچھ اپنے وطن کی آبرو پر قربان ہونے کے لیے تیار ہے۔ یہ مدعف اندازے کی بھیانک غلطی ہے بلکہ خاتم قوتوں کے منہ پر زوردار طمانچہ بھی۔ ایران کے ساتھ پوری دنیا کے مومنہ پر مسلمانوں نے یکجیٹی کا اظہار کیا ہے اور رہبر اعلیٰ کے قتل کی سبھی نے مذمت کی ہے۔ اسے کسی ملک کی آزادی اور خودمختاری پر بزدلانہ حملے سے تعبیر کیا گیا ہے۔

دنیا کے کچھ ممالک ایسے بھی ہیں جنھوں ابھی تک خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ بدقسمتی سے ان ملکوں میں ہندوستان بھی شامل ہے جس کی موجودہ قیادت نے ایران پر اسرائیل اور امریکہ کی بدترین جارحیت پر مذمتی لیا ہے۔ یہ ہندوستان کی متعین خارجہ پالیسی سے واضح انحراف ہے جس کے دوررس نتائج برآمد ہوں گے، البتہ اپوزیشن نے ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے غیر اعلانہ جارحانہ کارروائیوں کی مذمت بھی کی ہے۔ کانگریس کی سینئر لیڈر سونیا گاندھی نے اس صورتحال پر روزنامہ 'انڈین ایکسپریس' میں شائع اپنے مضمون میں مودی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی ناگزیر کلنگ پر حکومت کی خاموشی غیر جانبداری نہیں بلکہ فرض سے انحراف ہے، جس سے ہندوستان کی خارجہ پالیسی کی ساکھ اور سمت کے بارے میں سنگین شبہات پیدا ہوتے ہیں۔'' مکرر ہند میں ایرانی بحریہ کی ایک آبدوز پر امریکی حملہ اور اس میں سوے زائد ایرانی بحریہ کے افسران کی ہلاکت نے صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ ایران کی طرف سے آبنائے ہرمز کو بند کرنے کے جانے کے بعد ہندوستان کے سامنے تیل کی فراہمی کا جو بحران پیدا ہوا تھا، اس کے لیے ہندوستان کو امریکہ سے التجا کرنے کے روی تیل برآمد کرنے کے لیے ایک ماہ کی مہلت مانگنی پڑی ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ نے ہندوستان پر روسی تیل برآمد کرنے پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔

واضح رہے کہ ایران پر اسرائیلی جارحیت سے دو روز پہلے ہی ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی اسرائیل کا دورہ کر کے واپس آئے تھے۔ ان کی واپسی کے بعد ہی اسرائیل نے امریکہ کی مدد سے ایران کو نشانہ بنایا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اسرائیل اور امریکہ نے ایران پر حملہ کرنے کا منصوبہ ایک ہفتہ پہلے ہی بنا لیا تھا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ وزیر اعظم مودی نے اسرائیلی پارلیمنٹ سے خفتہ حاصل کرنے کے بعد وہاں اپنی تقریر میں اسرائیل پر حماس کے حملوں کی پرزور مذمت کرتے ہوئے اس میں ہلاک ہونے والوں کے پسماندگان سے تو اظہار تعزیت کیا تھا، لیکن انھوں نے اپنی تقریر میں غزہ پر اسرائیلی درندگی اور بربریت کے نتیجے میں 70 ہزار سے زائد بے گناہوں کی ظالمانہ ہلاکت پر ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ تبھی اندازہ ہو گیا تھا کہ وزیر اعظم مودی پوری طرح صیہونیت کے چنگل میں پھنس چکے ہیں اور اب خامنہ ای کی شہادت پر ان کی خاموشی نے ڈھیروں سوال کھڑے کر دیئے ہیں۔ حالانکہ ایران وہی ملک ہے جس نے کئی مواقعوں پر ہندوستان کا ساتھ دیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے فتح کے ان لمحوں کو نظر انداز کر دیا ہے جہاں ایران نے امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے، لیکن انھوں نے ایرانی قیادت کو فون کرنے یا اظہار تعزیت کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔ ایران نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ اگر اس پر حملہ ہوا تو وہ خلیجی ملکوں میں موجود اس کے فوجی اڈوں کو نشانہ بنانے سے گاریز نہیں کرے گا۔ اس کی ستگینی اطلاع ایران نے مذکورہ ملکوں کو دے بھی تھی۔ اب خلیجی ملکوں میں بھی امریکہ کے خلاف غم وغصہ ہے۔ متحدہ عرب امارات کے ایک بزرگ نے تازہ ترین صدر ٹرمپ پر تنقید کرتے ہوئے ان سے پوچھا ہے کہ ''ہمارے خطہ کو جنگ میں جھونکنے کا اختیار آپ کو کس نے دیا؟''

ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی مشترکہ جارحیت کے خلاف دنیا کے ان تمام ملکوں اور عناصر نے سخت مذمت کی ہے جو انسانیت کی بقاء اور پرامن بقائے باہم پر یقین رکھتے ہیں۔ ایران پر حملہ انسانیت کے خلاف جرائم کے مترادف ہے کیونکہ اس میں نہ صرف ایران کے سپریم لیڈر کو قتل کیا گیا ہے بلکہ پہلے ہی نشانہ میں ایک پرائمری اسکول پر حملہ کر کے 180 کمسن طالبات کو ہلاک کر دیا گیا ہے۔ افسوس کہ مہذب دنیا نے اتنی تک اس پر مذمتی کھولا ہے جبکہ جنگ کے دوران بچوں کی ہلاکت کو ایک سنگین جرم سمجھا جاتا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایران پر فوری حملے کی ضرورت کیوں پیش آئی جبکہ ایران جوہری ہتھیار بنانے کے دوران امریکہ کی شرطیں تسلیم کرنے پر رضامند ہو گیا تھا۔ ان میں سب سے بڑی شرط ایران کے جوہری پروگرام کو ختم کرنے سے متعلق تھی۔ ایران کا دوسرا مطالبہ ان بلیسٹک میزائلوں کا استعمال روکنے سے متعلق تھا جنھوں نے اسرائیل میں زبردست تباہی دی ہے۔ ایران کے ان میزائلوں کی زد میں پورا اسرائیل ہے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ صدر ٹرمپ نے جس انداز میں اسرائیل کے ساتھ مل کر ایران کو نشانہ بنایا ہے، اس کی وجہ سے خود امریکہ میں ان کے خلاف ماحول بن گیا ہے۔ امریکی پارلیمان کے ممبران نے ٹرمپ کے سامنے ایسے متعدد سوالات کھڑے کر دیئے ہیں جن کا جواب ان کے پاس نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان ممبران پارلیمنٹ نے جینوا میں ہونے والے ان مذاکرات کی مکمل تفصیلات معلوم کی ہیں جو ایران کے جوہری پروگرام کو محدود کرنے سے متعلق عمان کی ہمل پر ہو رہے تھے۔ ان مذاکرات میں ایران، اسرائیل اور امریکہ تینوں گفتگو کی میز پر تھے۔ ٹرمپ پر الزام ہے جب ایران گفتگوی تمام شرطوں پر رضامند تھا تو ٹرمپ نے پارلیمنٹ کی منظوری حاصل کے بغیر حملہ کیوں کیا؟ دراصل عمان کے وزیر خارجہ نے 28 فروری کی پریس کانفرنس میں تحریری طور پر بتایا تھا کہ سبھی شرطیں تسلیم کرتے ہوئے ایران پٹی پارا نیوکلیئر میٹریل کو ختم کر دے گا اور مستقبل میں ان کی مدد سے کوئی جوہری ہتھیار بھی نہیں بنائے گا۔ اتنا ہی نہیں ایران اس پر بھی راضی تھا کہ وہ اپنے سبھی جوہری مراکز کو آئی اے ای اے (انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی) اور امریکی اشمران کے ذریعہ معائنے اور تصدیق کے لیے کھولے گا۔ لیکن اس بات کے عام ہونے کے کچھ ہی گھنٹوں بعد ایران پر زبردست حملہ کیا گیا۔ اس سے ناراض عمان کے وزیر خارجہ نے امریکی کی مذمت بھی کی ہے۔ اب امریکن وزیر کیوکر یک نی ممن کی ویلیکل ممبران پارلیمنٹ کے علاوہ عام آدمی کا بڑا حصہ بھی صدر ٹرمپ سے سوال کر رہا ہے کہ ''کیا ایران کے خلاف اس جنگ کی کوئی دلیل موجود ہے۔ ہر ملک کی اپنی آزادی اور خودمختاری کا اصول کیا ہوا۔ اگر ایران اپنے جوہری پروگرام کو دے کر پرامنی تھا تو اس پر حملہ کیوں کیا گیا؟ ایسا لگتا ہا ہاں اعتدار تبدیل کرنے کی خواہش کیوں تھی۔'' اس کا ایک ہی جواب ہے کہ امریکہ اور اسرائیل ایران میں موجودہ حکمرانی کو تبدیل کر کے ہاں اپنی کٹھ پتلی حکومت قائم کرنا چاہتے تھے اور اس کے لیے رضا شاہ پہلوی کا بیٹے کو تیار کیا گیا تھا۔ مگر اس مقصد کو حاصل کرنے میں امریکہ اور اسرائیل دونوں نے منہ کی کھائی ہے کیونکہ ایران کا موجودہ جنم پہلے سے زیادہ طاقت اور اعتماد کے ساتھ مضبوط ہوا ہے۔☆☆☆

masoom.moradabadi@gmail.com

نتیش کمار کا راجیہ سبھا کا رخ: اقتدار سے فاصلہ یا نئی حکمت عملی!

جاوید جمال الدین

بہار کی سیاست میں کئی دہائیوں تک مرکزی کردار ادا کرنے والے نتیش کمار نے راجیہ سبھا جانے کا فیصلہ کر کے ایک بار پھر سیاسی حلقوں کو حیران کر دیا ہے۔ طویل عرصہ تک ریاست کی سیاست کا محور بننے والے نتیش کمار کا یہ قدم محض ایک عہدے کی تبدیلی نہیں بلکہ ان کے سیاسی سفر کا ایک اہم موڑ سمجھا جا رہا ہے۔ تقریباً دو دہائیوں تک بہار کی سیاست پر گہرا اثر رکھنے اور ریکارڈ دس مرتبہ وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے کے بعد ان کا یہ فیصلہ اس بات کا اشارہ دیتا ہے کہ وہ اب عملی سطح پر اپنے سامنے کچھ فاصلے پر رہ کر ایک مختلف کردار ادا کرنا چاہتے ہیں۔ نتیش کمار کا سیاسی سفر غیر معمولی رہا ہے۔ انہوں نے اپنے کیریئر کے مختلف مراحل میں قانون ساز اسمبلی، قانون ساز کونسل اور لوک سبھا کے رکن کے طور پر خدمات انجام دی ہیں۔ اب راجیہ سبھا میں جانے کے بعد وہ ان چاروں قانون ساز اداروں کا حصہ رہنے والے واحد چند نامور سیاست داؤں میں شامل ہو جائیں گے۔ بظاہر یہاں کی دیرینہ خواہش کی تکمیل بھی ہے اور ایک ایسا اعزاز بھی جسے وہ اپنے سیاسی سفر کی تکمیل کے طور پر پیش کر سکتے ہیں۔ لیکن سیاسی مبصرین کے مطابق اس فیصلے کے پیچھے صرف آئینی یا علامتی پہلو ہی نہیں بلکہ کئی عملی اور سیاسی عوامل بھی کارفرما ہیں۔ 74 سال کی عمر میں نتیش کمار اب بھی سیاسی طور پر فعال ہیں، لیکن ریاست کی روزمرہ حکمرانی کی پیچیدگیاں اور دباؤ یقیناً تھکا دینے والے ہیں۔ بہار یعنی ریاست میں جہاں ذات پات کی سیاست، معاشی مسائل اور اتحاد کی سیاست ایک ساتھ چلتی ہے، وزیر اعلیٰ کا عہدہ ہمیشہ انتہائی چیلنجنگ رہا ہے۔

اتحاد کی سیاست اور بدلتا طاقت کا توازن

پچھلے چند برسوں میں بہار کی سیاست مسلسل اتحادوں کی تبدیلی سے گزری ہے۔ نتیش کمار کبھی جنتا دل یونائیٹڈ کے ساتھ این ڈی اے کا حصہ رہے، کبھی انہوں نے مہا گٹھ بندھن کے ساتھ ہاتھ ملایا اور پھر دوبارہ این ڈی اے میں واپس آ گئے۔ اس دوران ریاست کی سیاست میں طاقت کا توازن بھی بدلتا رہا۔

حالیہ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی طاقت میں واضح اضافہ ہوا اور وہ اتحاد کے اندر سب سے بڑی جماعت بن کر ابھری۔ اس پس منظر میں نتیش کمار کا راجیہ سبھا جانا کیک ایسی سیاسی قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جس کے ذریعہ وہ اپنی شرائط پر کردار جاری رکھ سکتے ہیں۔ نتیش کمار نے واضح کیا ہے کہ وہ بہار کی سیاست سے مکمل طور پر الگ نہیں ہوں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ ریاستی حکومت کو مکمل تعاون فراہم کریں گے اور پارٹی اتحاد کے معاملات میں رہنمائی کرتے رہیں گے۔

یہ کردار دراصل ایک ایسے بزرگ سیاست دان کا ہوگا جو روزمرہ انتظامی ذمہ داریوں سے آزاد ہو کر سیاسی سمت متعین کرتا ہے۔ دہلی میں راجیہ سبھا کے رکن کے طور پر وہ قومی سطح پر بھی زیادہ فعال ہو سکتے ہیں اور بہار کے مسائل کو پارلیمنٹ میں اٹھا سکتے ہیں۔ بی جے پی کے لیے بھی یہ انتظام فائدہ مند نظر آتا ہے۔ ایک طرف اسے وزیر اعلیٰ کا عہدہ ہمیشہ انتہائی چیلنجنگ رہا ہے۔

اتحاد کی سیاست اور بدلتا طاقت کا توازن

پچھلے چند برسوں میں بہار کی سیاست مسلسل اتحادوں کی تبدیلی سے گزری ہے۔ نتیش کمار کبھی جنتا دل یونائیٹڈ کے ساتھ این ڈی اے کا حصہ رہے، کبھی انہوں نے مہا گٹھ بندھن کے ساتھ ہاتھ ملایا اور پھر دوبارہ این ڈی اے میں واپس آ گئے۔ اس دوران ریاست کی سیاست میں طاقت کا توازن بھی بدلتا رہا۔

حالیہ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی طاقت میں واضح اضافہ ہوا اور وہ اتحاد کے اندر سب سے بڑی جماعت بن کر ابھری۔ اس پس منظر میں نتیش کمار کا راجیہ سبھا جانا کیک ایسی سیاسی قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جس کے ذریعہ وہ اپنی شرائط پر کردار جاری رکھ سکتے ہیں۔ نتیش کمار نے واضح کیا ہے کہ وہ بہار کی سیاست سے مکمل طور پر الگ نہیں ہوں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ ریاستی حکومت کو مکمل تعاون فراہم کریں گے اور پارٹی اتحاد کے معاملات میں رہنمائی کرتے رہیں گے۔

یہ کردار دراصل ایک ایسے بزرگ سیاست دان کا ہوگا جو روزمرہ انتظامی ذمہ داریوں سے آزاد ہو کر سیاسی سمت متعین کرتا ہے۔ دہلی میں راجیہ سبھا کے رکن کے طور پر وہ قومی سطح پر بھی زیادہ فعال ہو سکتے ہیں اور بہار کے مسائل کو پارلیمنٹ میں اٹھا سکتے ہیں۔ بی جے پی کے لیے بھی یہ انتظام فائدہ مند نظر آتا ہے۔ ایک طرف اسے وزیر اعلیٰ کا عہدہ بھی مل سکتا ہے، دوسری طرف نتیش کمار کی موجودگی اس کے اتحاد کو استحکام کا تاثر بھی فراہم کرے گا۔ بہار کے دھڑز کے ایک بڑے طبقے کے لیے نتیش کمار اب بھی استحکام اور انتظامی تجربے کی علامت ہیں۔ تاہم اس تبدیلی سے سب سے بڑا چیلنج خود نتیش کمار کے سامنے ہے۔ نتیش کمار اس جماعت کے بانی رہنما اور سب سے بڑی شناخت ہیں۔ اگر وہ ریاستی اقتدار کے مرکز سے دور ہو جاتے ہیں تو پارٹی کے کئی رہنماؤں کو یہ خدشہ لاحق ہے کہ کہیں ان کی سیاسی اہمیت کم نہ ہو جائے۔ سیاسی حلقوں میں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اگر علاقائی جماعتیں اپنے بانی رہنماؤں کے بعد کمزور ہو جاتی ہیں۔ اگر پارٹی کے اندر واضح دوسری قیادت نہ ہو تو دھڑے بندی یا بڑی جماعتوں میں ضم ہونے کا خطرہ بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لیے جے ڈی یو کے لیے آنے والے سال نہایت اہم ثابت ہو سکتے ہیں۔

نتیش کمار کے فیصلے کے بعد سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ بہار کی قیادت کس کے ہاتھ میں جائے گی۔ اگر بی جے پی ریاست میں وزیر اعلیٰ کا عہدہ مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں لیتی ہے تو یہ بہار کی سیاست میں ایک تاریخی تبدیلی ہوگی، کیونکہ اب تک زیادہ تر اتحادوں میں قیادت جے ڈی یو کے پاس رہی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق ممکنہ قیادت کے لیے تین طرح کے نام سامنے آ سکتے ہیں۔ پہلا گروہ وہ سینئر رہنما ہیں جو طویل عرصے سے ریاستی سیاست میں فعال ہیں اور جن کے پاس انتظامی تجربہ بھی موجود ہے۔ دوسرا گروہ نوجوان رہنماؤں کا ہے جو پارٹی تنظیم میں مضبوط بنیاد رکھتے ہیں اور نظریاتی طور پر بھی بی جے پی کے سیاسی طاقت آہستہ آہستہ کم بھی ہو سکتی ہے۔ اسمبلی کی سیاسی رہنما کو آگے لائے جو سماجی اعتبار سے کسی ذات یا برادری کی نمائندگی کرتا ہو تاکہ ریاست میں وسیع تر سماجی توازن قائم رکھا جا سکے۔ نتیش کمار کے بیٹے نشانے کمار کے بارے میں بھی سیاسی حلقوں میں کبھی کبھار قیاس آرائیاں سامنے آتی رہی ہیں۔ نشانت کمار پیشے کے اعتبار سے سافٹ ویئر انجینئر ہیں اور انہوں نے ابھی تک خود کو عملی سیاست سے دور رکھا ہے۔

وہ 1975 میں پیدا ہوئے اور انہوں نے برلا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سے انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کی۔ اپنی والدہ کے انتقال کے بعد وہ زیادہ تر شخصی زندگی میں مصروف رہے اور عوامی سیاست میں حصہ لینے سے گریز کرتے رہے۔ اگرچہ پٹنہ میں بعض حلقوں نے یہ اندازہ لگایا تھا کہ وہ جے ڈی یو کے امیدوار کے طور پر انتخابات میں حصہ لے سکتے ہیں، لیکن پارٹی قیادت نے اس امکان کو رد بار بار مسترد کیا۔ اس کے باوجود نتیش کمار کے راجیہ سبھا جانے کے بعد ایک بار پھر یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ آیا مستقبل میں نشانت کمار کو سیاست میں لایا جا سکتا ہے یا نہیں۔ نتیش کمار کے اس فیصلے کے اثرات صرف ایک عہدے تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ اس سے بہار کی سیاست کا پورا منظر نامہ بدل سکتا ہے۔ مختصر مدت میں ان کا سب سے بڑا اثر یہ ہوگا کہ ریاست میں بی جے پی اپنی سیاسی اثر و رسوخ مضبوط ہو سکتا ہے۔ اگر نتیش کمار بی جے پی کی قیادت میں بنتی ہے تو وہ اپنی سخرانی کے انداز اور پالیسیوں کو زیادہ واضح طور پر نافذ کرنے کی کوشش کرے گی۔ دوسری طرف جے ڈی یو کے لیے یہ ایک آزمائش کا وقت ہوگا۔ اگر پارٹی نئی قیادت پیدا کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو وہ اتحاد میں اپنی جگہ برقرار رکھ سکتی ہے۔ لیکن اگر یہ ان نہ ہوا تو اس کی سیاسی طاقت آہستہ آہستہ کم بھی ہو سکتی ہے۔ نتیش کمار کی سیاست ہمیشہ صرف بہار تک محدود نہیں رہی۔ کئی مواقع پر انہوں قومی سطح پر اپوزیشن اتحاد کے مکنہ رہنما کے طور پر دیکھا گیا تھا۔ ان کی شبیہ ایک ایسے لیڈر کی رہی ہے جو سماندہ طبقات کی نمائندگی بھی کرتا ہے اور سخرانی کے تجربہ کا حامل بھی ہے۔

لیکن این ڈی اے کے ساتھ ان کی موجودہ وابستگی اور راجیہ سبھا میں ان کا نیا کردار اس امکان کو کمزور کر دیتا ہے کہ وہ مستقبل قریب میں کسی بڑے اپوزیشن اتحاد کی قیادت کریں گے۔ نتیش کمار کے دور حکومت کو بہار کی سیاست میں ایک اہم مرحلے کے طور پر یاد کیا جائے گا۔ ان کے دور میں سڑکوں کی تعمیر، بجلی کی فراہمی اور تعلیم کے شعبے میں کئی اصلاحات کی گئیں۔ اس دوران کے حوالے سے ان کی حکومت کو بھی کے مقابلے میں بہتر کردار دیا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے بہت سے لوگ انہیں بہار کی ترقی کی سیاست کا اہم مہرا سمجھتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ ان کے آنے والی قیادت اس ترقیاتی ایجنڈے کو کس حد تک جاری رکھ پاتی ہے۔ نتیش کمار کا راجیہ سبھا جانا ہمارا اسمال بہار کی سیاست میں ایک نئے باب کے شروعات ہے۔ یہ فیصلہ یک وقت کئی پیغامات دیتا ہے۔ ایک طرف یہ ایک تجربہ کار سیاست دان کی جانب سے اپنے سیاسی سفر کو نئی شکل دینے کی کوشش ہے تو دوسری طرف یہ ریاستی سیاست میں نسلوں کی تبدیلی کی علامت بھی بن سکتا ہے۔ آنے والے برسوں میں یہ واضح ہوگا کہ آیا یہ فیصلہ ایک دانشمندانہ سیاسی حکمت عملی ثابت ہوتا ہے یا نہیں۔ اگر نئی حکومت استحکام اور ترقی کے راستے پر آگے بڑھتی ہے تو نتیش کمار کا یہ قدم ایک کامیاب سیاسی فیصلے کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ لیکن اگر اس تبدیلی سے سیاسی عدم استحکام پیدا ہوتا ہے تو اسے ایک ایسا فیصلہ بھی سمجھا جا سکتا ہے جس نے بہار کی سیاست میں نئے تنازعات کو جنم دیا۔ نتیش کمار نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ ہندوستانی سیاست کے ان رہنماؤں میں شامل ہیں جو وقت کے بدلتے حالات کے مطابق اپنے کردار کو نئی شکل دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کا راجیہ سبھا کا سفر اسی حکمت عملی کی ایک تازہ مثال ہے۔☆☆☆

9867647741

بدعنوانی عدلیہ کا داخلی مسئلہ نہیں

شیلندر چوہان

ای سی آئی (قومی تعلیمی تحقیق و تربیت کونسل) نے نیرج کپور کا رخ دیکھتے ہی چند گھنٹوں کے اندر انھوں جماعت کی ایک کتاب واپس لے لی جس میں ہند بدعنوانی اور بے انتظامی اختلافات کا ایک باب شامل کیا گیا تھا۔ انھوں جماعت کی سابق علوم یعنی سوشل سائنس کی کتاب میں ان موضوعات کو شامل کرنے کی تجویز کی تھی۔ سپریم کورٹ نے این سی ای آر ٹی کے چیئرمین دنیش پرساد پٹھک اور اسکولی تعلیم کے محکمے کو عدلیہ کی توہین کے تحت نوٹس بھی بھیجا ہے۔ اس معاملے میں عدالت نے از خود نوٹس لیا اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سوریہ کانت نے یہیں تک تبصرہ کیا کہ گولی چلائی گئی ہے اور عدلیہ لہولہان ہو گئی ہے۔ اس پورے معاملے کو کئی زاویوں سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان میں اسکولی تعل

مقبولیت اور امکانات کے درمیان معلق شاعر

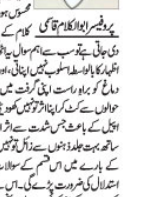

اردو نظم نگاری میں ایسے شاعروں کی کمی نہیں جن کی قدر وخبرت کے تعین میں تنقید نے اہم کردار ادا کیا ہے، لیکن ایسے مستند شاعر معدودے چند ہی رہے ہیں جنہوں نے اپنے قاری کے لئے تو ترسیل وابلاغ کا مسئلہ پیدا کیا ہو اور نہ ہی کسی کی مقبولیت کو تنقیدی تجزیوں کے سہارے کی ضرورت محسوس ہوئی ہو۔ تاہم جب کسی شاعر کے کلام کے بارے میں اس نوع کی رائے دی جاتی ہے تو سب سے اہم سوال یہ اٹھ کھڑا ہوتا ہے کہ ایسی شاعری جو اظہار کا بلاواسطہ اسلوب نہیں اپناتی، اور پڑھنے یا سننے والے کے دل و دماغ کو براہ راست اپنی گرفت میں لے لیتی ہے۔ وہ اپنے زمانی خواص سے کٹ کر اپنا تر تو نہیں کھو دیتی؟ کیا ایسی شاعری اپنی جذباتی اپیل کے باعث جس شدت سے آغاز ہوتی ہے، اپنی شدت کے ساتھ بہت جلد ذہنوں سے زائل تو نہیں ہو جاتی؟ اس سوال، یا شاعری کے بارے میں اس قسم کے سوالات کے جواب کے لئے خلوص استدلال کی ضرورت پڑے گی۔ اس لئے ساحر لدھیانوی کی شاعری کو سامنے کے بغیر کوئی استدلال قائم نہیں کیا جاسکتا۔

سرِ دست دیکھنے کی بات یہ ہے کہ ساحر اگر آخر معمولی مقبولیت حاصل رہی ہے اور خاص عمر اور ذوق سطح کے قاری کے لئے ان کی شاعری کی اپیل بعض اہم اور برگزیدہ شاعروں سے بھی زیادہ ہے تو اس کے پیچھے کن نمایاں محرکات کا کارفرما رہی ہے۔

شاید اس وضاحت کی چنداں ضرورت نہیں کہ ساحر اُن خوش نصیب شاعروں میں سے ایک ہیں، جن کے موضوعات اور طرزِ ادا کو قابلِ رشک حد تک مقبولیت حاصل رہی۔ مگر موضوعات کی سطح پر دیکھا جائے تو ان کی شاعری کا المیاتی پہلو اور سیاسی اور سماجی اعتبار سے استحصال، جبر، سرمایہ داری اور جنگ کے خلاف ان کی شاعری کا سیاق وسباق فوری طور پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ لیکن یہ سوال پھر بھی اپنی جگہ قائم رہتا ہے کہ ساحر کی شاعری کا یہ تاثر برملا طور پر اور ہر عمر کے قاری کے لئے کم وبیش یکساں یا ایک جیسا کیوں نہیں ہوا؟ کیوں ہے کہ عثمان طاہر یا بلاوقت فکر کے زمانے اشرف پٹوری کے لئے ہموار سنسنی خیز حد تک حساس دل ودماغ ہی ساحر کی شاعری کے غیر معمولی اثر قبول کرتے ہیں، اور اور اعظم کی بیخلی کے ساتھ ساتھ اس شاعری کی طرف پختہ تر ردِ عمل اس کی اپنی جگہ وہ ہے کہ اپورو پر یا کیوں ثابت نہیں کر پاتا؟ اس قسم کے سوالات کا سامنا کئے بغیر شمس جوید، اختر شیرانی، بیتل عظیری اور عگر مرادآبادی کے سلسلے میں کسی معقول تنقیدی رائے قائم نہیں کی جاسکتی اور اسی طرح ساحر لدھیانوی کی شاعری کی قدر وقیمت کا تعین بھی اس نوع کے سوالات کو نظر انداز کر کے نہیں کیا جاسکتا۔

اس ضمن میں یوں تو نظم اور غزل جیسی اصناف کے لئے دو الگ پیمانے مقرر کیے جاسکتے ہیں۔ تاہم اگر شاعری کو ریاضی اور نظمِ جیسے کتاب میں ڈھالنے کے لئے تگ ودو کی جائے تو ایک ایسی مشترکہ قدر کا تعین ہو جائے جو ہر جذبہ احساس کی سطح سے اوپر ہو۔ تم آہنگ نہ ہو جائے، بڑی شاعری تو اپنا معنی اور قابل لفاظ شاعری بھی مشکل سے وجود میں آتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ فکری شاعری، اس وقت تک شعری آرٹ کا اعلیٰ ترین نمونہ ہے جب تک شاعرانہ تجربہ، اظہار کی تہہ داری کا ہنر تبیں کیسے کیا تو، لیکن ساحر لدھیانوی کی شاعری کا مطالعہ اس سے بالکل مختلف زاویہ نظر کا تقاضہ کرتا ہے۔ اس لئے کہ اس میں فکری بازی گری کی لمی اور جذبہ کی شدت ہی بال نظر قدار وں کے ذریعے سب سے زیادہ قابل نظر ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جس طرح فکر کے لیے محسوس فکری صورت اختیار کرنا ایک اذیت ناک عمل ہے، اسی طرح جذباتی فکر کے لیے بھی شعری اظہار کی سطح تک آتے آتے غیر محسوس اور دریا اقدار میں ڈھلنا ناگزیر ہو جاتا ہے۔ ساحر کی شاعری چونکہ رومانی شاعری کے ایک مخصوص اسلوب یعنی جبر زدہ محبت کی الم ناکیوں اور کسی حد تک رومانی آدرش واد کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس لئے جذباتی وفور اور رومانی آدرش واد کی عمر میں شعری شاعری کی مقبولیت غیر معمولی ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسی عمر میں آدرش واد کو کسی حد تک مختصر کیا جاسکتا، مگر اس حقیقت سے کہ آئیڈیلزم سے زیادہ شدید اور خلاف اور نہ ہو سکے۔ مگر ساحر کی شاعری میں تو تاکام محبت کی اس انگیزی ان کے آدرش واد پر بھی غالب نظر آتی ہے۔ اس لئے یہ شاعری میں بہت دور تک انسانی شعور کے ارتقا کا ساتھ نہیں دے پاتی۔ اگر ہم تھوڑی دیر کے لئے ساحر کے موضوعات کو نظر انداز کر کے دیکھیں تو ایک اور صورت حال سے ہمارا سامنا ہوتا ہے کہ ان کے یہاں راست اظہار کا اسلوب اور جذبہ اور تہہ داری پیدا کرنے کی فی تدابیر کا فقدان ہی ہمیں ان کی شاعری کے بتدریج بے اثر اور دور نہ نہیں بنا دیتا۔ لیکن اگر شعری تاریخ میں بیانیہ اسلوب کو فنی ایجاد حاصل رہی ہے اور علامت اور استعارے سے بیانیہ کی طرف انحراف کے بجائے بیانیہ کیا تراشی اور آہنگ کی قوت نے کسی شاعری کو زندہ رکھا ہے تو ساحر کی شاعری میں اس قسم کے شعری محاسن کی جھلک ہمیں لامحالہ دکھائی نہیں دیتی۔

ساحر لدھیانوی کی شاعری کی مقبولیت کا سبب بے جا اسبب اس کی خوش آہنگی ہے۔ اس خوش آہنگی کی تعبیر تشکیل میں پر پیچ تراکیب اور تلفظ اور معنوی تعقیدات سے احتراز کیا جاتا ہے، بہت واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔ ساحر کے یہاں مجاز بیان نام کی کوئی چیز نہیں اور وہ قدری اور بندی الفاظ اور تراکیب کے امتزاج سے خوش آہنگ لفظیات کا تانا بانا تیار کرتے ہیں۔ لیکن دیکھنے کی چیز یہ ہے کہ ان کی لفظیات، علاقتی ابہام سے پیدا ہونے والی جذباتی سے بالعموم عاری ہونے کے باوجود قاری کو اپنی گرفت میں کیونکر لے لیتی ہے؟ تو اس کی وجہ سوائے اس کے کچھ اور نہیں معلوم ہوتی کہ بسا اوقات وہ علامتوں میں بات نہ کہنے کے باوجود اپنے الفاظ کو استعاراتی اسباق وسیاق دینے کے باعث اپنی سازی اور پیکر تراشی کے جوہر دکھانے پر قادر کرنے میں کامیاب ثابت ہوئی دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر اپنی ایک نظم نشست میں جب وہ اس طرح کے مصرعے موزوں کرتے ہیں کہ:

اور اب جب کہ مری روح کی پہنائی میں
ایک سنسان سی مغموم گھٹا چھائی ہے

تو دیکھتے ہوئے عارض کی شعاعیں کے کر
گل شدہ شمعیں جلانے کو چلی آئی ہے

تو اندازہ ہوتا ہے کہ گھٹا، کے تلازمہ سنسان اور مغموم ہونے کی صفات بلا کہتے ہوئے عارض کی شعاعوں سے گل شدہ شمعیں جلانے کا پیکر، ایک ساحرانہ استعارہ سازی کی بھی عمدہ مثال پیش کرتا ہے اور تمثیل خارجی مظاہر یا کائنات پر بھی اس آواز کی اثر انگیزی دکھا کر پیکروں اور ایک جہت کرتا ہے۔

شہد سا گھل گیا تکلیفِ تنہائی میں
رنگ سا پھیل گیا دل کے سیہ خانے میں
دور تک پھیل گئی مستانہ صدا میں گونجیں
جس طرح پھول چٹکتے کہیں ویرانے میں

متذکرہ دو بندوں میں پربت کا تاثر جیسے کھرنا چھونے زمینوں کی محبت میں آسانوں سے شوخ ستارہ ٹوٹنے یا پھر کھلتا ہوا شبنمی شہد کی گلاوٹ، پادل کے سیہ خانے میں رنگت کا احساس اور پھول کی چٹک کے محبوب کی صدا کا ہم آہنگ پادل بنا کر پیش کرنا جیسی ساری کی ساری تصویری کے سبب زیر بحث نظم کو صرف رومانی کے احساس یا ہجر کے کرب سے عبارت نہیں کہا جاسکتا، بلکہ یہ معنائی نظم کو ایک تصویروں میں تبدیل کر دیتی ہے۔ کہ شاعری اور معمولی کہ فاصلے تھوڑی دیر کے لئے مٹنے ہونے نظر آنے لگتے ہیں اور شاعر جب یہ کہتا ہے کہ:

قطرہ قطرہ ترے دیدار کی شبنم پی کی
لمحہ لمحہ تری خوشبو سے معطر گزرا

تو دیدار کی شبنم کا قطرہ قطرہ نیلگاں ساحر کو ان شاعروں کی صف میں لا کھڑا کر دیتا ہے جن کو ہر قدر اور استعارہ اور پیکروں کے خالق کی حیثیت سے مرعب تک یاد کیا جاسکتا ہے۔

ساحر لدھیانوی کی بہت جدید مثالیں ان کی متعدد نظموں میں بکھری پڑی ہیں، مگر ان کی یہ نظم اختراعی سلسلے میں نمایاں ہی نہیں ممتاز بھی ہے۔ اس نظم کا ہر مصرع کسی نہ کسی پیکر کو جنم دیتا ہے اور پھر طرح ایک نئی عمل آگاہی بخش ہے جو گرمی قوت کے لئے ایک لازمی شرط بھی جانی جاتی ہے۔ پھر یہ کہ پوری نظم پہلے مصرعے سے پیکر اور لفظیات سے موضوع پر ہوئی ہے اور وہ بھی اس طرح کہ ہر مصرع ایک دوسرے سے لازمی طور پر مربوط اور ہر مصرع پچھلی تصویر کے کسی زاویے میں اضافہ کرتی ہے۔ نظم اس طرح ہے:

افق کے دریچوں سے کرنوں نے جھانکا
فضا رنگ تھی راستے مسکرائے
سمٹنے لگی نرم کہرے کی چادر
جواں شاخساروں نے گھونگھٹ اٹھائے
پرندوں کی آواز سے کھیت چونکے
کسی شبنم آلودہ پگڈنڈیوں سے
لپٹنے لگے سبز پیڑوں کے سائے
وہ دور ایک ٹیلے پہ آنچل سا چمکا
تصور میں کن انگیوں دیئے جھلملائے ایک منظر

اس نظم میں افق کا دریچہ، کرنوں کا جھانکنا، کہرے کی چادر کا سمٹنا، پرندوں کی آواز سے کھیتوں کا چونکنا، پگڈنڈیوں سے پیڑوں سے سایے کا لپٹنا اور تصور میں دیئے جھلملانا وغیرہ ایک تصویر کے مختلف زاویے ہیں جو اپنے آپ میں استعارے سے بھی بڑھ کر ایک استعارہ دوسرے استعارے سے مل کر نظم کو ایک مصوری کل بنانے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ اس نظم کا ایک اور عجیب حسن یہ ہے کہ کرنوں سے شروع ہو کر تصویر کے جھلملانے سے ختم ہوتی ہے جس سے ایک طرح تمام شاہد کی پوری تصویر آنکھوں میں مجسم ہو جاتی ہے کرنوں کی جھلکا تو ایک دائمی حرکت ہے مگر دیئے کا جھلملانا اور بھی تصویر میں یہ ایک بلیک تصویر ہی ہے، مگر اس کو ہر کسی پیکر کو مربوط اور نمایاں کرنے والی یہ نظم جسے سے شروع ہو کر ایک ایسی تجربہ پر ختم ہوئی ہے جو تجربہ ہی اس نظم کو زمانے اور کھنی حوالے سے بلند کر دیتی ہے۔ ویسے اگر آپ اس نظم کے آخری دو مصرعوں کو پہلے پڑھ کر پھر شروع سے پوری نظم پڑھیں تو اس میں فی تلمیش یک کی تکنیک کا سی اشارہ ہی کے بغیر بھی اندازہ لگا سکتے ہیں۔

ساحر لدھیانوی کی نظموں میں جگہ جگہ بیانیہ اور خطابیہ لہجہ اور اسلوب کا گمان گزرتا ہے۔ ایسی نظمیں جن کا بنیادی آہنگ ایک بیانیہ جیسا ہے وہ اہم ہیں، پہلا اس لئے کہ ان میں ان کا واقعاتی اسلوب مرتب صرف کہ قوموں کے تسلسل سے ایک آہنگ کی تشکیل کرتی ہے۔ یہ کہنا ہی مناسب ہوگا کہ personal کی حیثیت سے شاعر کے علاوہ محبوب سرمایہ دار یا امن کے دشمن کو اور اپنی صفات کے ساتھ سامنے آتے ہیں اور بیانیہ لہجہ کا تعین کرتے ہیں۔ اور ساحر کی ایسی نظمیں جن کا اسلوب بلاواسطہ ہے، ان کی بنیاد موضوعاً منتخب یا نظم پر قائم ہے۔ ان کی ایک نظم شعاع فردا ہے۔ اس کا پہلا بند کچھ اس طرح ہے:

تیرہ و تار فضاؤں میں ستم خوردہ بشر
اور کچھ دیر اجالے کے لیے ترسے گا
اور کچھ دیر اندھیرے کا دل گھٹتے رہے معصوم
اور کچھ دیر فضاؤں سے لہو برسے گا

بارہ مصرعوں کی اس نظم کے سات مصرعے مختصر اور کچھ کے اختلاف کے ساتھ شروع ہوتے ہیں۔ ان مصرعوں میں سے بعض میں ہیجیٔ سازی بھی واضح طور پر محسوس کی جاسکتی ہے۔ جاتم اس کے خطابیہ اسلوب کی بلاواقع دوسری خصوصیات کو نمایاں نہیں ہونے دیتی۔

اسی طرح ساحر کی ایک اور مشہور نظم ہے خون پھر خون ہے، جس کے ابتدائی دو مصرعے:

قلم پھر قلم ہے بڑھتا ہے توسف جاتا ہے

یوم پیدائش پر خصوصی پیشکش

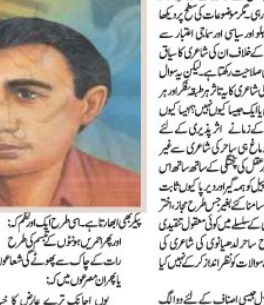

شاید اس وضاحت کی چنداں ضرورت نہیں کہ ساحرؔ اُن خوش نصیب شاعروں میں سے ایک ہیں، جن کے موضوعات اور طرزِ ادا کو قابلِ رشک حد تک مقبولیت حاصل رہی۔ مگر موضوعات کی سطح پر دیکھا جائے تو ان کی شاعری کا المیاتی پہلو اور سیاسی اور سماجی اعتبار سے استحصال، جبر، سرمایہ داری اور جنگ کے خلاف ان کی شاعری کا سیاق وسباق فوری طور پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ لیکن یہ سوال پھر بھی اپنی جگہ قائم رہتا ہے کہ ساحرؔ کی شاعری کا یہ تاثر برملا طور پر اور ہر عمر کے قاری کے لئے کم وبیش یکساں یا ایک جیسا کیوں نہیں ہوا؟ کیوں ہے کہ عثمان طاہر یا بلاوقت فکر کے زمانے اشرف پٹوری کے لئے ہموار سنسنی خیز حد تک حساس دل ودماغ ہی ساحرؔ کی شاعری کے غیر معمولی اثر قبول کرتے ہیں، اور اور اعظم کی بیخلی کے ساتھ ساتھ اس شاعری کی طرف پختہ تر ردِ عمل اس کی اپنی جگہ وہ ہے کہ اپورو پر یا کیوں ثابت نہیں کر پاتا؟ اس قسم کے سوالات کا سامنا کئے بغیر شمس جوید، اختر شیرانی، بیتل عظیری اور عگر مرادآبادی کے سلسلے میں کسی معقول تنقیدی رائے قائم نہیں کی جاسکتی اور اسی طرح ساحر لدھیانوی کی شاعری کی قدر وقیمت کا تعین بھی اس نوع کے سوالات کو نظر انداز کر کے نہیں کیا جاسکتا۔

اس ضمن میں یوں تو نظم اور غزل جیسی اصناف کے لئے دو الگ پیمانے مقرر کیے جاسکتے ہیں۔ تاہم اگر شاعری کو ریاضی یا نہ قالب میں ڈھالنے کے لئے تگ ودو کی جائے تو ایک ایسی مشترکہ قدر کا تعین ہو جائے جو ہر جذبہ احساس کی سطح سے اوپر ہو۔ تم آہنگ نہ ہو جائے، بڑی شاعری تو اپنا معنی اور قابل لفاظ شاعری بھی مشکل سے وجود میں آتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ فکری شاعری، اس وقت تک شعری آرٹ کا اعلیٰ ترین نمونہ ہے جب تک شاعرانہ تجربہ، اظہار کی تہہ داری کا ہنر تبیں کیسے کیا تو، لیکن ساحرؔ لدھیانوی کی شاعری کا مطالعہ اس سے بالکل مختلف زاویہ نظر کا تقاضہ کرتا ہے۔ اس لئے کہ اس میں فکری بازی گری کی لمی اور جذبہ کی شدت ہی بال نظر قدار وں کے ذریعے سب سے زیادہ قابل نظر ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جس طرح فکر کے لیے محسوس فکری صورت اختیار کرنا ایک اذیت ناک عمل ہے، اسی طرح جذباتی فکر کے لیے بھی شعری اظہار کی سطح تک آتے آتے غیر محسوس اور دریا اقدار میں ڈھلنا ناگزیر ہو جاتا ہے۔ ساحرؔ کی شاعری چونکہ رومانی شاعری کے ایک مخصوص اسلوب یعنی جبر زدہ محبت کی الم ناکیوں اور کسی حد تک رومانی آدرش واد کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس لئے جذباتی وفور اور رومانی آدرش واد کی عمر میں شعری شاعری کی مقبولیت غیر معمولی ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں آئیڈیلزم یا آدرش واد کو کسی حد تک مختصر کیا جاسکتا، مگر اس حقیقت سے کہ آئیڈیلزم سے زیادہ شدید اور خلاف اور نہ ہو سکے۔ مگر ساحرؔ کی شاعری میں تو تاکام محبت کی اس انگیزی ان کے آدرش واد پر بھی غالب نظر آتی ہے۔ اس لئے یہ شاعری میں بہت دور تک انسانی شعور کے ارتقا کا ساتھ نہیں دے پاتی۔ اگر ہم تھوڑی دیر کے لئے ساحرؔ کے موضوعات کو نظر انداز کر کے دیکھیں تو ایک اور صورت حال سے ہمارا سامنا ہوتا ہے کہ ان کے یہاں راست اظہار کا اسلوب اور جذبہ اور تہہ داری پیدا کرنے کی فی تدابیر کا فقدان ہی ہمیں ان کی شاعری کے بتدریج بے اثر اور دور نہ نہیں بنا دیتا۔ لیکن اگر شعری تاریخ میں بیانیہ اسلوب کو فنی ایجاد حاصل رہی ہے اور علامت اور استعارے سے بیانیہ کی طرف انحراف کے بجائے بیانیہ کیا تراشی اور آہنگ کی قوت نے کسی شاعری کو زندہ رکھا ہے تو ساحرؔ کی شاعری میں اس قسم کے شعری محاسن کی جھلک ہمیں لامحالہ دکھائی نہیں دیتی۔

ساحرؔ لدھیانوی کی شاعری کی مقبولیت کا سبب بے جا سبب اس کی خوش آہنگی ہے۔ اس خوش آہنگی کی تعبیر تشکیل میں پر پیچ تراکیب اور تلفظ اور معنوی تعقیدات سے احتراز کیا جاتا ہے، بہت واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔ ساحرؔ کے یہاں مجاز بیان نام کی کوئی چیز نہیں اور وہ قدری اور بندی الفاظ اور تراکیب کے امتزاج سے خوش آہنگ لفظیات کا تانا بانا تیار کرتے ہیں۔ لیکن دیکھنے کی چیز یہ ہے کہ ان کی لفظیات، خارجی مظاہر یا کائنات پر بھی اس آواز کی اثر انگیزی دکھا کر پیکروں اور ایک جہت کرتا ہے۔

شہد سا گھل گیا تکلیفِ تنہائی میں
رنگ سا پھیل گیا دل کے سیہ خانے میں
دور تک پھیل گئی مستانہ صدا میں گونجیں
جس طرح پھول چٹکتے کہیں ویرانے میں

متذکرہ دو بندوں میں پربت کا تاثر جیسے کھرنا چھونے زمینوں کی محبت میں آسانوں سے شوخ ستارہ ٹوٹنے یا پھر کھلتا ہوا شبنمی شہد کی گلاوٹ، پادل کے سیہ خانے میں رنگت کا احساس اور پھول کی چٹک کے محبوب کی صدا کا ہم آہنگ پادل بنا کر پیش کرنا جیسی ساری کی ساری تصویری کے سبب زیر بحث نظم کو صرف رومانی کے احساس یا ہجر کے کرب سے عبارت نہیں کہا جاسکتا، بلکہ یہ معنائی نظم کو ایک تصویروں میں تبدیل کر دیتی ہے۔ کہ شاعری اور معمولی کہ فاصلے تھوڑی دیر کے لئے مٹنے ہونے نظر آنے لگتے ہیں اور شاعر جب یہ کہتا ہے کہ:

قطرہ قطرہ ترے دیدار کی شبنم پی کی
لمحہ لمحہ تری خوشبو سے معطر گزرا

تو دیدار کی شبنم کا قطرہ قطرہ نیلگاں ساحرؔ کو ان شاعروں کی صف میں لا کھڑا کر دیتا ہے جن کو ہر قدر اور استعارہ اور پیکروں کے خالق کی حیثیت سے مرعب تک یاد کیا جاسکتا ہے۔

ساحرؔ لدھیانوی کی بہت جدید مثالیں ان کی متعدد نظموں میں بکھری پڑی ہیں، مگر ان کی یہ نظم اختراعی سلسلے میں نمایاں ہی نہیں ممتاز بھی ہے۔ اس نظم کا ہر مصرع کسی نہ کسی پیکر کو جنم دیتا ہے اور پھر طرح ایک نئی عمل آگاہی بخش ہے جو گرمی قوت کے لئے ایک لازمی شرط بھی جانی جاتی ہے۔ پھر یہ کہ پوری نظم پہلے مصرعے سے پیکر اور لفظیات سے موضوع پر ہوئی ہے اور وہ بھی اس طرح کہ ہر مصرع ایک دوسرے سے لازمی طور پر مربوط اور ہر مصرع پچھلی تصویر کے کسی زاویے میں اضافہ کرتی ہے۔ نظم اس طرح ہے:

افق کے دریچوں سے کرنوں نے جھانکا
فضا رنگ تھی راستے مسکرائے
سمٹنے لگی نرم کہرے کی چادر
جواں شاخساروں نے گھونگھٹ اٹھائے
پرندوں کی آواز سے کھیت چونکے
کسی شبنم آلودہ پگڈنڈیوں سے
لپٹنے لگے سبز پیڑوں کے سائے
وہ دور ایک ٹیلے پہ آنچل سا چمکا
تصور میں کن انگیوں دیئے جھلملائے ایک منظر

اس نظم میں افق کا دریچہ، کرنوں کا جھانکنا، کہرے کی چادر کا سمٹنا، پرندوں کی آواز سے کھیتوں کا چونکنا، پگڈنڈیوں سے پیڑوں سے سایے کا لپٹنا اور تصویر میں دیئے جھلملانا وغیرہ ایک تصویر کے مختلف زاویے ہیں جو اپنے آپ میں استعارے سے بھی بڑھ کر ایک استعارہ دوسرے استعارے سے مل کر نظم کو ایک مصوری کل بنانے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ اس نظم کا ایک اور عجیب حسن یہ ہے کہ کرنوں سے شروع ہو کر تصویر کے جھلملانے سے ختم ہوتی ہے جس سے ایک طرح تمام شاہد کی پوری تصویر آنکھوں میں مجسم ہو جاتی ہے کرنوں کی جھلکا تو ایک دائمی حرکت ہے مگر دیئے کا جھلملانا اور بھی تصویر میں یہ ایک بلیک تصویر ہی ہے، مگر اس پر کسی پیکر کو مربوط اور نمایاں کرنے والی یہ نظم جسے سے شروع ہو کر ایک ایسی تجربہ پر ختم ہوئی ہے جو تجربہ ہی اس نظم کو زمانے اور کھنی حوالے سے بلند کر دیتی ہے۔ ویسے اگر آپ اس نظم کے آخری دو مصرعوں کو پہلے پڑھ کر پھر شروع سے پوری نظم پڑھیں تو اس میں فی تلمیش یک کی تکنیک کا سی اشارہ ہی کے بغیر بھی اندازہ لگا سکتے ہیں۔

ساحرؔ لدھیانوی کی نظموں میں جگہ جگہ بیانیہ اور خطابیہ لہجہ اور اسلوب کا گمان گزرتا ہے۔ ایسی نظمیں جن کا بنیادی آہنگ ایک بیانیہ جیسا ہے وہ اہم ہیں، پہلا اس لئے کہ ان میں ان کا واقعاتی اسلوب مرتب صرف کہ قوموں کے تسلسل سے ایک آہنگ کی تشکیل کرتی ہے۔ یہ کہنا ہی مناسب ہوگا کہ personal کی حیثیت سے شاعر کے علاوہ محبوب سرمایہ دار یا امن کے دشمن کو اور اپنی صفات کے ساتھ سامنے آتے ہیں اور بیانیہ لہجہ کا تعین کرتے ہیں۔ اور ساحرؔ کی ایسی نظمیں جن کا اسلوب بلاواسطہ ہے، ان کی بنیاد موضوعاً منتخب یا نظم پر قائم ہے۔ ان کی ایک نظم شعاع فردا ہے۔ اس کا پہلا بند کچھ اس طرح ہے:

تیرہ و تار فضاؤں میں ستم خوردہ بشر
اور کچھ دیر اجالے کے لیے ترسے گا
اور کچھ دیر اندھیرے کا دل گھٹتے رہے معصوم
اور کچھ دیر فضاؤں سے لہو برسے گا

بارہ مصرعوں کی اس نظم کے سات مصرعے مختصر اور کچھ کے اختلاف کے ساتھ شروع ہوتے ہیں۔ ان مصرعوں میں سے بعض میں ہیجیٔ سازی بھی واضح طور پر محسوس کی جاسکتی ہے۔ جاتم اس کے خطابیہ اسلوب کی بلاواقع دوسری خصوصیات کو نمایاں نہیں ہونے دیتی۔

اسی طرح ساحرؔ کی ایک اور مشہور نظم ہے خون پھر خون ہے، جس کے ابتدائی دو مصرعے:

قلم پھر قلم ہے بڑھتا ہے توسف جاتا ہے

ان مصرعوں کا ایک ایک لفظ ایسی بھی خطابیہ اسلوب کا تقاضہ کرتا ہے، چنانچہ بعض بیانات کی وضاحت اور تعین کے لئے آگرچہ کئی مصرعے استعمال کئے جاسکتے ہیں، یا بعض عبارات کرار کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں تو یہ بیں فطری طریق کار ہے۔ مثال کے طور پر ابتدائی دو مصرعوں کے بعد کے چار مصرعے ہیں:

خاک صحرا پہ جلے یا کسی قاتل پہ جلے
فرق انصاف پہ یا پائے سلاسل پہ جلے
تیغ بے داد پہ یا لاشۂ بسمل پہ جلے
خون پھر خون ہے ٹپکے گا تو جم جائے گا

ظاہر ہے کہ خطابیہ وضاحت، عبارات کا استعمال اور ایک واقعے کے مختلف پہلوؤں کو نمایاں کرنا، خطیبانہ آہنگ کا نمایاں مقام رہا ہے، سو ساحرؔ نے ہی دو ایک نظم میں اس کو برقرار رکھا ہے۔

خطابات کا یہ لہجہ یوں تو ساحرؔ کی نظم کے ہر چند دیئے میں بھی ہے، مگر جو بلند آہنگی اور خطیبانہ تحرار کی کیفیت چمکتے ہیں ہے دوا ان کے خطابیہ اسلوب کو غیر مستقلم کرتی ہے۔ نظم چمکتے کا ہر بند ایک ایک کیفیت یا منظر کے لئے مختلف متناظر کی تکرار پر قائم ہے اور ہر بند کے بعد مثنا خوان تقدیس مشرق کہاں ہیں (نیپ مصرع کے تقریباً تین بند میں کی طرح دہرایا جاتا ہے۔ لیکن مثا خوان تقدیس مشرق کے الفاظ میں جو تجسم ہے وہ آخری بند میں تاثر نہیں رہ پاتا۔

ذرا ملک کے رہبروں کو بلاؤ
یہ گلیوں یہ کوچے یہ منظر دکھاؤ
مثا خوان تقدیس مشرق کو لاؤ
مثا خوان تقدیس مشرق کہاں ہیں

اس طرح متعدد بندوں میں متعین ہونے اور متکلم ہونے والا خطابیہ آہنگ جسے کہ بلند آہنگی کے نہ رہ کر رہ جاتا ہے۔ اس لئے اگر یہ کہا جائے تو کوئی غلط بات نہ ہوگی کہ ساحرلدھیانوی کی نظموں میں دیئے تو خطابیہ اسلوب اور بیانیہ آہنگ بھی ملتا ہے مگر اس آہنگ کا تواتر اور مسلسل وہ دور تک قائم نہیں رکھ پاتے۔ اسی لئے ان کی مختلف زاویوں کی نظموں میں ہمیں آہنگ کا مسئلہ ہی کی مربوط نشاندہی مشکل سے ہی کی جاسکتی ہے۔ ان کی نظموں کو جو بیانی نگاہ سے دیکھا جائے تو اندازہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی شعری تدبیر کاری اور شاعرانہ ہنرمندی ساحرؔ کے ماتھے کی شناخت بن سکتی ہے تو وہ ان کی شناخت، ان کی تخلیق کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ ویسے کہنے کو تو ان کی شناخت، ان کی شاعری کی جذباتی اپیل، آئیڈیلزم یا ہم بالغانہ سنسنی خیز حسیات میں بھی حاوی کی جاسکتی ہے مگر تجربہ کی عطیت اور جذباتی ظاہری اشعار کی کیفیت ان صفات کو شاعرانہ صفات کے درجے میں دلا پاتی۔ جہاں تک ان کے یہ کثیر تاثر شاعرانہ تخیل کا سوال ہے تو اس سلسلے میں بعض نظموں کی مثالیں پیش پیش کی جاسکتی ہیں۔ لیکن اگر اس سلسلے میں ساحرؔ کی مشہور اور نمایاں نظم پر چھائیاں کو قابل امتناعہ سمجھا گیا تو اس معروضات کی پامال سمجھا جائے گا۔

یہ بات درست ہے کہ پر چھائیں ساحرؔ کی ایک اہم اور نمائندہ نظم ہے۔ اس نظم کی محاکاتی کیفیت کوئی فلاطون نے سراہا ہے۔ مگر اس نظم میں پائے جانے والے بیت کے غیر فنی تجربہ کو یا ہموم خاص نظر انداز کیا گیا ہے۔ اس نظم میں اگر ایک سے زیادہ بحروں کا استعمال کیا گیا ہے۔ اعرض کہ اول شعر آمد اور دوم آورد کا نتیجہ ہے۔ ہر چند کہ اس میں ایک اور اثر شعر پر کہیے سنیے کی کیفیت ہی کا گلہ دراصل مولانا حسرت موہانی سے منسفیہ محسوس ہوتا ہے۔ حسرت نے کہا تھا کہ:

پھر نہ کہیے مری گستاخ نگاہی کا گلہ
دیکھئے آپ نے پھر پیار سے دیکھا مجھ کو
جو ابھیہ رکن تھی ہے
میں کہاں تک نہ نگاہوں کو پلٹنے دیتی
آپ کے دل نے کئی بار پکارا مجھ کو

اس کیفیت کے متعلق مولانا مرحوم تکمیل فرحت کاٹھوی صاحب نے ساحرلدھیانوی کو مدعو کیا کہ ایک شاعر کے متعلق کردہ گیت کے دو شعر دل اشعر کو کھینچ رہے۔ معیار کے اعتبار سے عرض بریں ہے دریافت کیا اور اسی شاعر کا دوسرا شعر شمرتیں کہاں تک ہے۔ بہ اعتبار معیار حسن اثر ہی جا گھوسا ایک سی کیفیت کے دو شعروں میں اختیار اختلاف تب ممکن ہو سکتا ہے، اس اختلاف کے جواب میں ساحرؔ نے کہا تھا کہ: ''کیا مرتبہ کیجیے مری گستاخ نگاہی کا گلہ لا شعر میرے دیوان تخلیقات سے ماخوذ ہے اور اس کے بعد والا شعر میں کہاں تک نہ نگاہوں کو پلٹنے دیتی سنیے کے لیکھا گیا۔'' (مکاتیب ساحر، تکمیل فرحت کاٹھوی جریدہ نومبر ۱۹۶۰ء، مذکورہ خط ''مکاتیب ساحر'' میں شامل کیا گیا ہے۔) غرض کہ اول شعر آمد اور دوم آورد کا نتیجہ ہے۔ ہر چند کہ اس میں ایک اور اثر شعر پر کہیے سنیے کی کیفیت ہی کا گلہ دراصل مولانا حسرت موہانی سے منسفیہ محسوس ہوتا ہے۔ حسرت نے کہا تھا کہ:

پھر نہ کہیے مری گستاخ نگاہی کا گلہ
دیکھئے آپ نے پھر پیار سے دیکھا مجھ کو
جو ابھیہ رکن تھی ہے
میں کہاں تک نہ نگاہوں کو پلٹنے دیتی
آپ کے دل نے کئی بار پکارا مجھ کو

اس کیفیت کے متعلق مولانا مرحوم تکمیل فرحت کاٹھوی صاحب نے ساحرلدھیانوی کو مدعو کیا کہ ایک شاعر کے متعلق کردہ گیت کے دو شعر دل اشعر کو کھینچ رہے۔ معیار کے اعتبار سے عرض بریں ہے دریافت کیا اور اسی شاعر کا دوسرا شعر شمرتیں کہاں تک ہے۔ بہ اعتبار معیار حسن اثر ہی جا گھوسا ایک سی کیفیت کے دو شعروں میں اختیار اختلاف تب ممکن ہو سکتا ہے، اس اختلاف کے جواب میں ساحرؔ نے کہا تھا کہ: ''کیا مرتبہ کیجیے مری گستاخ نگاہی کا گلہ لا شعر میرے دیوان تخلیقات سے ماخوذ ہے اور اس کے بعد والا شعر میں کہاں تک نہ نگاہوں کو پلٹنے دیتی سنیے کے لیکھا گیا۔'' (مکاتیب ساحر، تکمیل فرحت کاٹھوی جریدہ نومبر ۱۹۶۰ء، مذکورہ خط ''مکاتیب ساحر'' میں شامل کیا گیا ہے۔) ۱۹۵۸ء میں آئے سنیما ''پھر صبح ہوگی'' کے نغمہ نگار ساحرؔ تھے۔ اس سنیما کا ایک دوگانہ ''پھر نہ کہیے مری گستاخ نگاہی کا گلہ'' اس گیت کا پہلا شعر ملاحظہ کریں۔

ہیرو کا جوتا ہے۔

ایک قدم کا فاصلہ

وسیم فرحت (علیگ)

گزشتہ دنوں برادرم محمد فاروق صاحب سے گفتگو ہو رہی تھی۔ شمیم بھائی نے کہا کہ ''فلمی انصاری نے ساحرؔ کے متعلق بڑی پیاری رائے دی ہے کہ

انسانیت کی بنیاد پر ایرانی جہاز کو لنگرانداز ہونے کی اجازت

ایرانی بحری جہاز معاملہ پر ردعمل، ہندوستان اپنی طاقت سے ہی اپنا مقام حاصل کرے گا: جے شنکر

نئی دہلی، (ایجنسی) امریکی نائب وزیر خارجہ کرسٹوفر لینڈو کے ہندوستان کے بارے میں دیے گئے متنازع بیان کے درمیان وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے ہفتہ کو واضح کیا کہ ہندوستان دوسروں کی غلطیوں سے نہیں بلکہ اپنی منزل خود اپنی طاقت سے حاصل کرے گا۔ مسٹر جے شنکر نے 'نائے سینا ڈائیلاگ' کے دوران بحر ہند پر ایک اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ بعد میں انہوں نے اس اجلاس کے بارے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "ہندوستان کا عروج ہندوستان ہی طے کرے گا۔ یہ دوسروں کی غلطیوں سے نہیں بلکہ ہماری اپنی طاقت سے متعین ہوگا۔ وزیر خارجہ کی یہ رائے سٹریٹیجک ڈائیلاگ کے دوران کیے جا رہے ایک سوال کے جواب کے طور پر پیش کی جا رہی ہے جو انہوں نے دوہن پھیلے سائے سینا ڈائیلاگ کے ایک اجلاس میں دیا تھا۔ امریکی وزیر نے ہند۔امریکہ تجارتی تعلقات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ امریکہ ہندوستان کے ساتھ وہی معافی غلطیاں نہیں دہرائے گا جو اس نے 20 سال پہلے چین کے ساتھ کی تھیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ امریکہ ہندوستان کو اتنا بڑا بازار نہیں بننے دے گا کہ وہ مستقبل میں اسے نگل کرے۔ کسی ملک کا نام لیے بغیر مسٹر جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان کا عروج بھی ہندوستان ہی ہوگا نہ کہ دوسرے ملکوں سے۔

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہند بحر الکاہل میں پیش آنے والے حالیہ واقعات کے حوالے سے بھارت کا مؤقف واضح کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کے جنگی جہاز کے واقعے کے بعد بھارت نے انسانی بنیادوں پر ایک ایرانی بحری جہاز کو کوچی بندرگاہ میں لنگر انداز ہونے کی اجازت دی۔ یہ بیان انہوں نے راکسبا ڈائیلوگ کے دوران دیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایرانی جنگی جہاز آئی آر آئی ایس دینا، جو بھارت میں ہونے والے بین الاقوامی فلیٹ ریویو میں شرکت کے بعد واپس جا رہا تھا، کو امریکہ نے بین الاقوامی سمندری حدود میں ڈبو دیا۔ اس واقعہ کو انہوں نے "بدقسمتی" قرار دیا۔ وزیر خارجہ کے مطابق ایک اور ایرانی جہاز آئی آر آئی ایس دینا کو تکنیکی خرابی کا سامنا تھا اور ایران نے بھارت سے اسے بندرگاہ میں داخل ہونے کی اجازت دینے کی درخواست کی تھی۔ بھارت نے یکم مارچ کو اس درخواست کو منظور کرتے ہوئے جہاز کو کوچی میں لنگر انداز ہونے کی اجازت دے دی۔ انہوں نے بتایا کہ جہاز پر موجود تقریباً 183 افراد، جن میں زیادہ تر نوجوان کیڈٹس شامل ہیں، اس وقت بھارتی بحریہ کی سہولیات میں قیام پذیر ہیں۔

ہندوستان کی طرح سری لنکا نے بھی ایرانی جنگی جہاز کو ڈاک کرنے کی اجازت دی ہے

انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی طرح سری لنکا نے بھی ایرانی جنگی جہاز کو ڈاک کرنے کی اجازت دی ہے۔ جے شنکر نے وضاحت کی کہ جہاز اس وقت بندرگاہ کے قریب ترین پانیوں میں آنا چاہتا تھا اور پورٹس کے مطابق انہیں مسائل پیش آ رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب یہ جنگی جہاز یہاں آئے تھے تو صورتحال بالکل مختلف تھی لیکن حالات تیزی سے اور آزاد انہ طور پر بدل رہے تھے اور وہ فلاوقت میں یہاں پھنس گئے۔ بحر ہند میں ہندوستان کے "نیٹ سکیورٹی پروائیڈر" کردار پر سوال کے جواب میں وزیر خارجہ نے کہا کہ اس وقت سوشل میڈیا پر اس موضوع پر بہت بحث ہو رہی ہے اور سوشل میڈیا کی فطرت ہی ایسی ہے کہ وہاں سخت، جمگا ؤ والے اور بعض اوقات انتہا پسندانہ خیالات سامنے آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بحر ہند صرف اس سے جڑے ممالک تک محدود نہیں ہے۔ "بحر ہند کی حقیقت کو سمجھیں۔ ڈیاگو گارسیا پچھلے پانچ دہائیوں سے یہاں موجود ہے۔ جیبوتی میں غیر ملکی فوجی دستوں کی تعیناتی اس صدی کے پہلے عشرے میں ہوئی تھی۔ اسی دوران ہمبنٹوٹا بھی بنا۔ انہوں نے کہا کہ اس صدی کے پہلے عشرے سے ہی بحر ہند میں غیر ملکی افواج کی موجودگی رہی ہے۔ اس لیے یہ ماننا کہ بحر ہند صرف ان ممالک تک محدود ہے جو اس سے جڑے ہیں، درست نہیں ہے۔

جے شنکر نے کہا کہ "جب کوئی جہاز مشکل میں ہو اور مدد مانگے تو انسانیت کے ناطے مدد فراہم کرنا درست اقدام ہوتا ہے۔ بھارت نے اسی اصول کے تحت فیصلہ کیا۔" انہوں نے ہند بحر الکاہل کی صورتحال پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس خطے میں کئی دہائیوں سے مختلف عالمی طاقتوں کی موجودگی رہی ہے، جن میں ڈیگو گارسیا کا امریکی فوجی اڈہ اور جبوتی میں فرانسیسی فوجی مقامات شامل ہیں۔ وزیر خارجہ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ خلیجی ممالک میں تقریباً 90 سے 100 کا بھارتی شہری مقیم ہیں اور عالمی سمندری تجارت میں بڑی تعداد میں بھارتی ملاح خدمات انجام دیتے ہیں، اس لیے خطے میں کسی بھی تنازع کے اثرات بھارت کے لیے انتہائی اہم ہیں۔

ایران۔اسرائیل جنگ کے سبب گجرات میں 100 فیکٹریاں بند، 10 لاکھ مزدوروں پر لٹکی بے روزگاری کی تلوار

گاندھی نگر (ایجنسی) اسرائیل۔ ایران کے درمیان گزشتہ ایک ہفتے سے جاری جنگ کے اثرات مشرق وسطیٰ سمیت پوری دنیا پر مرتب ہو رہے ہیں۔ اس صورتحال سے ہندوستان بھی محفوظ نہیں رہا۔ یہاں کے مختلف شعبوں کو بھی سخت بحران کا سامنا ہے۔ اسرائیل اور ایران جنگ کا براہ راست اثر گجرات کے موربی سیرامک انڈسٹری پر بھی پڑا ہے جو ضروری گیس پر انحصار کرتی ہے اور اس وقت وہ پریشان اور قدرتی گیس کی کمی سے گزر رہی ہے۔ یہاں پریشن گیس ختم ہو گئی ہے اور قدرتی گیس بھی بہت محدود مقدار میں بچی ہے۔ اس کے ختم ہونے پر ایسی حالت پیدا ہو جائے گی کہ بھی صنعتوں کو بند کرنا پڑتا ہے۔ انڈسٹری کی موجودہ صورتحال سے لاکھوں مزدوروں کے سامنے روزی روٹی کا بحران پیدا ہو گیا ہے اور اسے مزدوروں پر لٹک رہی ہے۔ بے روزگاری کی تلوار نے مزدوروں سے لے کر ان کے اہل خانہ تک کو پریشان کر دیا ہے۔ ایسے مزدوروں کا کہنا ہے کہ ہم 4-5 سال سے یہاں کمائے پر رہ رہے ہیں۔ اچانک انڈسٹری بند ہو رہی ہے اور ہماری صنعت تباہ ہو رہی ہے۔ کیا سوچیں اور کیا کریں، کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا ہے۔ آگے کیا کرنا ہے؟ یہ بھی معلوم نہیں ہے۔

اس سلسلے میں آئین ڈی ڈی مئی کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ موربی سیرامک انڈسٹریز کے بند ہونے سے 10 لاکھ سے زائد مزدور روزی روٹی سے محروم ہو جائیں گے، جن میں سے 4 لاکھ مزدور براہ راست طور پر انڈسٹری سے وابستہ ہیں اور 6 لاکھ مزدور بالواسطہ طور پر انڈسٹری سے وابستہ ہیں۔ اب یہ معلوم نہیں ہے کہ جنگ کب تک چلے گی اور موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے مزدور گھروں کو واپس جانے پر مجبور ہوں گے۔ جنگ کی وجہ سے سیرامک کی برآمدات پر بھی براہ راست اثر پڑے گا۔ فی الحال موربی سیرامکس میں 30 فیصد ٹائلس کا ایکسپورٹ مارکیٹ ہے جس میں ہائیڈروکلی نہیں خریدے گا۔ جس کی وجہ سے نوٹ اینڈ واچ کی صورتحال پیدا ہو گی۔ ابھی کنٹینر کرائے میں بھی اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ اس وقت کنٹینر کرائے میں 2,000 ڈالر کا اضافہ ہوا ہے جس کا اثر براہ راست کنٹینر کی لوڈنگ اور بندرگاہ پر پہنچنے کی تعداد پر پڑے گا۔ جنگ کی وجہ سے جیسے مرکزی حکومت نے طے کیا ہے کہ روس سے خام تیل درآمد کیا جائے گا، ویسے ہی اگر جنگ اس بھی روس سے درآمد ہو جائے تو مستقبل میں انڈسٹری کو راحت مل سکتی ہے۔ گیس کے بحران کے درمیان موربی سیرامک انڈسٹری بند ہو رہی ہے جس کا براہ راست اثر مزدور طبقے پر پڑ رہا ہے۔ موربی سیرامک انڈسٹری میں برسوں سے کام کرنے والے مزدور اب اپنے اہل خانہ کے ساتھ آبائی علاقوں کی لوٹنے پر مجبور ہیں۔ جو مزدور برسوں سے سیرامک انڈسٹری میں کام کر رہے ہیں اور اپنا گزارا کر رہے ہیں، وہ بھی پریشان ہیں۔ اپنے خاندان کا پیٹ کیسے پالیں گے، یہ سب سے بڑا سوال ہے۔ پیکنگ کی ٹکرانی کرنے والے ایک ورکر نے کہا کہ میں مدھیہ پردیش سے آیا ہوں، میں یہاں کام کرتا ہوں۔ اب یہ کمپنی بند ہونے والی ہے، ہمارا روزگار کیسے چلے گا، پورے خاندان کے لیے اب ہم کیا کریں گے؟ فیکٹری میں کام

اسرائیل اور امریکہ کا مستقبل دھواں دھواں

فلسطینی قوم کی مضبوط آواز سید آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت سے اسرائیل تباہ

سہارنپور ---7 مارچ---- (احمد رضا) مجلس ایجوکیشنل ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری مولانا علی حسین نے دہرہ شریف جاتک کاریہ کرتا تنظیم کے کنوینر محمد آفاق نے ایران کے سپریم لیڈر اور فلسطینی مسلمانوں کی مضبوط آواز سید آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت کو امریکہ اور اسرائیل کی تباہی کا اشارہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ عالم اسلام کے لئے یہ خاص موقع ہے کہ خامنہ ای نے اسرائیل اور امریکہ دہشت کو اپنے چاہنے کو مجبور کر دیا اور ہم شہادت پی اپنا لیا تنظیم کے سربراہوں نے آپکی شہادت پر اظہار غم کرتے ہوئے کہا کہ خامنہ ای کی شہادت صرف ایران ہی نہیں بلکہ تمام عالم اسلام کے لئے کافی تکلیف دہ ہے انہوں نے کہا کہ سید علی خامنہ ای کی دل خراش شہادت نے اپنے پیچھے صبر و استقامت، حکمت و دانائی اور مظلوم فلسطینیوں کے حق میں آہنی دیوار کی طرح کھڑے ہو کر مضبوط حمایت و پشت پناہی کی تاریخ رقم کر دی۔ پچھلی سال کے اس بڑھے شیر نے طاغوتی نظام کے سامنے سر بلند کرنے سے ہمیشہ انکار کیا اور بیانگ دہل شیطانی طاقتوں کو للکارا، جب کہ دوسرے مسلم حکمراں اس شیطانی طاغوت نظام کے سامنے جھکتے چلے گئے، اور ملت اسلامیہ کے مفاد کے ساتھ بڑی بے شرمی سے سمجھوتہ کیا۔ جس کے انجام کار ممالک مضبوط تو اما اس مردانہ وار ڈیپلومسی کی بساط پر امریکہ کو ہمیشہ شات دی۔ ڈپلومیسی کے میدان میں بار بار شکست فاش کھانے کی وجہ سے امریکہ بری طرح بوکھلاہٹ کا شکار ہو گیا، پے در پے ہونے والی شکست کی تاب نہ لا کر امریکہ نے اپنے پالک اسرائیل کے ساتھ مل کر ایران پر بزدلانہ حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں سپریم لیڈر خامنہ ای کی شہادت ہوگئی۔ سپریم لیڈر کی جرأت مندانہ شہادت ایران کو نظریاتی طور پر کمزور کرنے کے بجائے اور مضبوط کر سکے گی، اس کی عسکری قیادت میں اضمحلال پیدا ہونے کے بجائے مزید جارحانہ انداز میں امریکہ و اسرائیل اور اس کے ہمنواؤں پر حملے ہوں گے۔ شہید خامنہ ای اپنے پیچھے نظریاتی قائدین کی ایک پوری کھیپ تیار کر کے دنیا سے رخصت ہوئے ہیں اس لیے لیڈر شپ کی سطح پر کوئی خلا نہ شاملہ پیدا نہیں ہوگا۔ یکے بعد دیگرے ایرانی پرچم کو اٹھانے والے موجود ہیں جو ہوسکتا ہے (ایک معلومات کے مطابق) کہ امریکہ کے خلاف خامنہ ای سے زیادہ جارحانہ تیز طرار و تیز مزاج اور نہ دینے والے ثابت ہوں۔ بہرحال خامنہ ای کی شہادت کے اثرات و نتائج آگے چل کر مشرق وسطیٰ میں کیا نکلتے ہیں یہ وقت بتائے گا۔ مگر یہ بات یقینی ہے کہ سید خامنہ ای کی شہادت سے جنگ کی آگ سرد ہونے کے بجائے مزید بھڑکے گی، جو مشرق وسطیٰ کے پورے محلے کو اپنی لپیٹ میں لے گی۔ رب کائنات سے دعا ہے کہ وہ اہل ایمان کی مدد فرمائے اور اہل باطل کو شکست سے دوچار کرے، اور ایران کو شہید خامنہ ای کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

آیت اللہ خامنائی کی شہادت کے بعد مسلسل احتجاج

ندیم زیدی نے اہل نوگانواں کی جانب سے ایران ایمبیسی پہنچ کر تعزیت پیش کی

امروہہ: امریکہ اور اسرائیل کے دہشت گردانہ حملوں میں شیعہ رہنما سید علی حسینی خامنائی کی شہادت کے بعد پر امن احتجاجی مظاہرہ، جلسہ دعائیہ اور تعزیت اجلاس کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ اس سلسلہ میں اشرف المسجد امروہہ میں شیعہ امام جمعہ کی سرپرستی میں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جسمیں شہر امروہہ نے کثیر التعداد میں حصہ لیا۔ اس دوران مظاہرین نے جمکر امریکہ اور اسرائیل کے خلاف نعرے بازی کی۔ احتجاجی مظاہرہ کرنے والے افراد کے ہاتھ میں سید علی خامنائی کی تصویر تھی۔ اس دوران مولانا ڈاکٹر سید محمد شہادت نقوی، مولانا احسن اختر سروش، خورشید زیدی، ڈاکٹر چندن نقوی، ناظم حسین عارف، محمد شرف علی، غفران مہدی نجمی، اختر عباس وغیرہ و دیگر افراد موجود تھے۔ دوسری جانب قومی دارالحکومت میں ایرانی سفارت خانے پہنچ کر نوگانواں نگر پنچایت کی صدر سیدہ زیدی، سابق صدر ندیم عباس زیدی اور نوگانواں سادات کے دیگر باشندوں نے آیت اللہ سید علی حسینی خامنہ ای کی شہادت پر ایرانی سفیر محمد فتح علی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس دوران ندیم عباس زیدی نے اپنا تعزیتی پیغام لکھا اور کہا کہ آیت اللہ سید علی حسینی خامنہ ای کی صورت میں دنیا ایک عظیم انسان دوست سے محروم ہوئی ہے جس کی کمی پوری دنیا محسوس کر رہی ہے۔

ایرانیوں کی جنگی منصوبہ بندی وحکمت عملی تاریخی حقیقت ہے: غمخوار حسین مشہدی

اہلومبارکپور میں شہید امت رہبر معظم ودیگر شہدائے ایران کی یاد میں جلسہ تعزیت ومجلس ترحیم کا انعقاد

اہلومبارکپور (اعظم گڑھ) آیۃ اللہ خامنہ ای ملک ایران کے سپریم لیڈر، عدل میں تھے پہلے وہ عالم اسلام کے مایہ ناز مذہبی رہنما اور دنیائے شیعیت کے ایک اعلیٰ مرجع تقلید تھے۔ آپ کی زندگی نامہ کا مطالعہ کیجئے تو پتہ چلے گا کہ وہ عظیم عالم، بہترین شاعر اور بلند پایہ ادیب، خطیب، مصنف، محقق، مفکر مدبر، معظم مبلغ، اور جامع الشرائط مجتہد تھے نیز بہت ساری خوبیوں کے حامل واجب الاحترام مذہبی و سیاسی رہنما تھے ان کے ذھیر سارے کمالات و صفات میں نمایاں صفت تھی "استقامت فی الدین" ان خیالات کا اظہار مولانا ابن حسن اہلوی بانی و سرپرست حسن اسلامی ریسرچ سینٹر اہلو نے بتاریخ ۶/ مارچ ۲۰۲۶ بروز جمعہ بوقت ۹ بجے شب شہید راہ ولایت و مرجعیت رہبر معظم آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی حسینی خامنہ ای رضوان اللہ علیہ ودیگر شہدائے ایران کی یاد میں علماء و مومنین اہلومبارکپور کی جانب سے منعقد اجتماعی جلسہ تعزیت ومجلس ترحیم کو خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا شاہد بارہ ضیا نے اس جلسہ تعزیت میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسرف ایران پر ظلم وزیادتی کر رہے ہیں بلکہ ہر کمزور ملک کو دبانے اور ڈرانے کا کام کر رہے ہیں مگر ایران کی طاقت و بہادری کا جہوری اسلامی ایران خاک میں ملا دے گا۔ مولانا مظفر نقوی نے کہا کہ قرآن مجید کی روشنی میں شہید زندہ ہوتے ہیں۔ اور شہید کی روحانی طاقت ان کی ظاہری حیات سے اس قدر زیادہ بڑھ جاتی ہے کہ اس کا تصور بھی انسانی شعور سے بالاتر ہے۔ دیکھ لیجئے شہیدا یۃ اللہ خامنہ ای کی روحانی طاقت آج تمام نہاد پسر پاور امریکہ و اسرائیل کی نیندیں حرام کئے ہوئے ہے۔ مولانا رضا حسین نے کہا کہ اسلام میں شہید اور شہادت کا عظیم مرتبہ ہے جو ہر کی نصیب نہیں ہوتا ۔شہادت کی تمنا حضرت علی نے کی اور شہید ہوئے شہادت کی آرزو امام حسین نے کی اور شہید ہوئے ۔اور رہبر معظم نے بھی شہادت کی خواہش کی جس کی ان کو سعادت نصیب ہوئی۔ مولانا عرفان عباس امام جمعہ مبارکپور نے کہا کہ تق کی خاصیت یہ ہے کہ اس کو جتنا دبایا جائے اتنا ہی وہ ابھرتا جاتا ہے۔ بیشتیاں سال سے مسلسل امریکہ و اسرائیل اگل کر یران کو ہر طرح سے جھکانے دہانے ڈرانے اور مٹانے کی کوششیں کر رہے ہیں مگر ایران کی طاقت دن بہ دن گیا ہے کہ اب سپر پاور امریکہ و اسرائیل اس سے خوف کھاتے ہیں۔ مولانا نصیر الہدیٰ نے کہا کہ آیۃ اللہ خامنہ ای اولاد رسول اور نسل حسینؑ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ملک ایران کے سپریم لیڈر ہونے کے باوجود ان کی صاف وسادہ عام شہریوں کی سی زندگی دنیا کے حکمرانوں کے لئے درس عبرت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی دردناک شہادت کے بعد دنیا بھر میں انصاف پسند افراد بلا تفریق مذہب وملت ان کا سوگ منا رہے ہیں۔ آخر میں مولانا غمخوار حسین مشہدی مبارکپوری نے مجلس ترحیم کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایرانیوں کی جنگی منصوبہ بندی بہت پرانی اور تاریخی حقیقت ہے۔ صدر اسلام میں ہونے والی جنگ احزاب جسے جنگ خندق بھی کہا جاتا ہے سلمان فارسی ہی کے مشورے سے رسول خدا نے خندق کھودنے کا حکم دیا یا آج بھی ایرانیوں کی جنگی منصوبہ بندی اور حکمت عملی کا چرچہ دنیا میں عام ہے جو شہید رہبر معظم کی عسکری تعلیم وتربیت کی دین ہیں۔ آخر میں مولانا نے حضرت امام حسین کی شہادت کا حال بیان کیا جسے سن کر سامعین کی آنکھیں اشکبار ہوگئیں۔ پوگرام کے دوران عرفان رضا اور سرفراز نے بارگاہ شہداء میں منظوم خراج عقیدت پیش کئے۔ نظامت کے فرائض عتی معصوم الٰہی ہلوی نے بحسن وخوبی انجام دیئے۔ اور مولانا محمد عارف ہلوی نے پوگرام میں شریک تمام علماء وشعراء اور مومنین کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مولانا کرار حسین اظہری، مولانا شمیم حیدر، مولانا لئیس، مولانا کاظم حسین، مولانا محمد اختر حسین سمیت کثیر تعداد میں مومنین اور مسلمین نے شرکت کی۔

رمضان فوڈ پیکٹ تقسیم پروگرام کا انعقاد

دیوبند،7/ مارچ (فیروز خان) رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں فدائے ملت پوگریسیو ایجوکیشنل سوسائٹی دیوبند کے زیر اہتمام رمضان فوڈ پیکٹ تقسیم پوگرام کا انعقاد دیوبند میگاروڈ گرین سٹی کالونی پر واقع تعلیم نسواں کی معروف دینی درسگاہ جامعہ دارالصالحات دیوبند میں کیا گیا۔ جس میں لوگوں کو سہولت دینے کے مقصد سے چھ سو خاندانوں کو راشن تقسیم کیا گیا۔ سوسائٹی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر یونس صدیقی قاسمی نے بتایا کہ سوسائٹی کی جانب سے مغربی اتر پردیش کے مختلف اضلاع سمیت باشندگان باغ علاقہ اور دیوبند میں اب تک قریب 700 رمضان فوڈ پیکٹس تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سوسائٹی کی جانب سے مزید دو ہزار مستحق خاندانوں میں ماہ صیام کے حوالے سے راشن تقسیم کیا جائے گا جس کا مقصد ان لوگوں کو ماہ صیام کی خوشیوں میں شریک کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس راشن پیکٹ میں آٹا، چاول، دال، چینی، چائے، کھجوریں، گھی، سویں، نمک، تیل، صوبی، بیسن، دالیں اور دیگر اشیائے خورد ونوش شامل ہیں اور یہ تقسیم رمضان کے اوائل سے جاری ہے۔ سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر طاہر صدیقی نے بتایا کہ ہماری سوسائٹی تعلیمی اداروں کی سرپرستی اور معاونت کے ساتھ ساتھ رفاہی کام بھی انجام دیتی ہے جس میں فری میڈیکل کیمپ سمیت غریب و مستحق افراد میں لحاف و کمبل، گرم کپڑے، مستحق طلبہ وطالبات کو اسکول کورس، اسٹیشنری، نوٹ بکس، اسکول فیس ادائیگی سمیت فوڈ پیکٹ تقسیم اور مختلف مقامات پر کیمپ لگا کر تطبیبی بیماری سمیت خواتین وگرکیوں کو روزگار فراہم کرانے کے مقصد سے ٹریننگ دینے کے ساتھ ساتھ مختلف سماجی خدمات انجام دینے کا کام کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فدائے ملت پوگریسیو ایڈ ایجوکیشنل سوسائٹی جامع منصوبہ بندی اور نیم ورک سے اپنے نظام میں مزید بہتری لانے کے لئے دن رات کام کر رہی ہے۔ رمضان المبارک میں مستحق طبقے کے لیے فوڈ پیکٹ اور سحر وافطار کا اہتمام سوسائٹی کی دیرینہ روایت ہے تاکہ رمضان میں روزے داروں کے لیے آسانیاں بانٹی جا سکیں۔ اس دوران ڈاکٹر طیب، انجم، دانش علوی، محترمہ مشع طاہر، محترمہ زینب، کوثر عالم، عابد، عبدالقادر محمد فیصل اور گولڈی وغیرہ بطور خاص موجود تھے۔

ایودھیا: 19 مارچ کو رام نام مندر کا افتتاح کریں گی صدر مرمو

تقریب میں 5000 سے زیادہ مہمان کریں گے شرکت

ایودھیا:7 مارچ (پی این ایس) رام نگری میں نئے سال کی تقریبات کو تاریخی بنانے کے لیے تیاریاں زوروں پر ہیں۔ رام مندر احاطے میں منعقد ہونے والی اس خصوصی تقریب کے لیے تقریباً پانچ ہزار معزز مہمانوں کی فہرست کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ صدر دروپدی مرمو مہمان خصوصی ہوں گی۔ وہ تقریباً چار گھنٹے تک رام مندر کے احاطے میں رہیں گی۔ وہ رام مندر کی دوسری منزل پر شری رام ستھر اور شری رام مندر کا بھی افتتاح کریں گی۔ ہیلی پارک کے بڑے پروگرام میں درشن کو یقینی بنانے کے لیے منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ رسومات کا آغاز 19 مارچ کو صبح 9 بجے ہوگا۔ جنوبی ہند، کاشی اور ایودھیا سے تعلق رکھنے والے آکیاون ویدک آچاریہ رسومات ادا کریں گے۔ تمام رسومات کاشی کے آچاریہ پدم بھوشن پنڈت کمیشور شاستری کی قیادت میں انجام دی جائیں گی۔ کیرالہ کے روحانی گرو ماتا ماری، کرناٹک کے دھرماستھلا کاری پدم بھوشن ویریندر ہیگڑے، اور آر ایس ایس سرکاریواہ دتاتریہ ہوسبلے بھی تقریب میں شرکت کریں گے۔ 100 سے زیادہ وید کار امرتا کے ساتھ ہیں، اور ان کے قیام کے لیے کمرے بک کیے جا رہے ہیں۔ مہمانوں میں اترانکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی، اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، اور رام مندر کے انتظامات کی تعریف کی۔ انہوں نے ایودھیا کی ترقی کے لئے وزیر اعلیٰ یوگی کی بھی تعریف کی۔

آمد ورفت پر خصوصی تو جہ دی جائے گی۔ رام مندر تعمیراتی کمیٹی کے چیئرمین نرپیندر مشرا بھی تقریب کی تیاریوں کا جائزہ لینے ایودھیا پہنچ گئے اور ٹرسٹ کے عہدیداروں اور انتظامی افسران سے ملاقات کر کے پروگرام کا خاکہ تیار کر رہے ہیں۔ دریں اثناء رام مندر میں عقیدت مندوں کی مسلسل آمد جاری ہے۔ اتر پردیش کے ایک گروپ خصوصی ٹرین کے ذریعے ایودھیا پہنچا۔ یہی نے رام للا کے درشن کی اور رام مندر کے انتظامات کی تعریف کی۔ انہوں نے ایودھیا کی ترقی کے لئے وزیر اعلیٰ یوگی کی بھی تعریف کی۔

آیت اللہ خامنہ ای حق کی راہ میں قربان ہوگئے: مولانا رضن

انجمن جانثاران حسین نے کیا مجلس کا اہتمام

امروہہ: آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت پر ایک مجلس عزا کا اہتمام شہری امام بارگاہ ممونہ خاتون محلہ نجا پوتہ میں انجمن جانثاران حسین کے زیر اہتمام کیا گیا۔ جسمیں فرزندان توحید نے کثیر تعداد کے ساتھ حصہ لیا۔ اس مجلس میں سید مدثر علی و ہمنوا نے مرثیہ پیش کیا جسکے بعد ناصر مقرر حضرت مولانا رضا علی صاحب رضن نے تقریر فرمائی۔

مولانا نے کہا کہ آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت ایک عظیم رہبر کی عظیم شہادت ہے۔ آج پوری دنیا میں آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کا ذکر ہے۔ جگہ جگہ انکو یاد کیا جا رہا ہے۔ وہ ایک انسانی دوست تھے۔ انکی رحلت صرف ایک کمیونٹی کا نقصان نہیں بلکہ پوری انسانیت کا نقصان ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ آیت اللہ خامنہ ای کی زندگی اور قربانی دنیا بھر کے لیے مشعل راہ ہے اور انسانیت وانصاف کے لیے ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ اس دوران مولانا نے حضرت امام حسین کی شہادت کا بیان بھی پیش کیا جسکو سنکر لوگوں کی آنکھیں نم ہوگئی۔ اس دوران شرکاء مجلس میں پروفیسر ناشر قاسمی، وسیم حیدر، ذیشان حیدر، سراج الدین ممبر، شفاعت حسین علمدار حسین، محبب حسین زیدی، اکرام حسین، نواب مرادعلی، وقار الحسنین خان، حکیم حامد، حکیم کوثر، حکیم سید حسین، حکیم اسمٰیل، شاہنواز حیدر، شوارع الحسن وغیرہ و دیگر افراد موجود تھے۔

کار سے ٹکرا کر نوجوان شدید زخمی

دیوبند،7/ مارچ (فیروز خان) دیوبند تحصیل کے گاؤں پنیلی قاسم پور میں کار سے ٹکر مار کر نوجوان کو زخمی کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ متاثرہ کے اہل خانہ نے کار ڈرائیور کے خلاف کوتوالی میں شکایت درج کراتے ہوئے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ پنیلی قاسم پور گاؤں کے رہنے والے شہیر نے پولیس کو دی گئی تحریر میں بتایا ہے کہ اس کا بھتیجا مکرم علی طلیہ دی بزرگ گاؤں میں رہتا ہے۔ شام کے وقت وہ اپنی موٹر سائیکل پر گھر واپس آرہا تھا کہ ایک تیز رفتار کار نے اسے پیچھے سے ٹکر ماردی، جس سے وہ سڑک پر گر کر شدید زخمی ہوگیا۔ الزام ہے کہ جب مکرم علی نے ڈرائیور سے معافی کا مطالبہ کیا تو ڈرائیور نے اپنی گاڑی کو پیچھے ہٹاتے ہوئے دوبارہ سے اس پر گاڑی چڑھا دی اور اسے گالیاں دیتا ہوا موقع سے فرار ہوگیا۔ حادثے میں مکرم علی شدید زخمی ہوگیا۔ جسے اس کے اہل خانہ نے ایک پرائیویٹ ہسپتال میں داخل کرایا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ متاثرہ خاندان نے ملزم ڈرائیور کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ کوتوالی انچارج راج کمار چوہان نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کی جاری ہے اور تحقیقات کے بعد ضروری کارروائی کی جائے گی۔

صحافی کمال حسنین کے والد علی حسنین کا انتقال

اردو پریس کلب امروہا نے پیش کی تعزیت

امروہہ: شہر کے مشہور صحافی سید کمال حسنین کے والد سید علی حسنین نقوی کا گزشتہ شب انتقال ہو گیا تھا۔ شہر کے محلہ دربار کلاں کے باشندہ سید علی حسنین کافی عرصے سے علیل تھے اور ماہرین مرض کے زیر علاج تھے۔ انتقال پر ملال کی خبر سنتے ہی بعد شہر کی معزز شخصیت نے صحافی کمال حسنین کی رہائش گاہ پہنچ کر ان کو تعزیت پیش کی۔ آج دوپہر ان کی آخری رسومات ادا کی گئی اس سلسلے میں شہر کے محلہ دربار کلاں کی امام بارگاہ گجل میں مرحوم کی نماز جنازہ ادا کی گئی جس کے بعد محلہ سنڈی کی امام بارگاہ میں مرحوم کی تدفین عمل میں لائی گئی۔ جہاں بڑی تعداد میں شہری معزز شخصیات موجود تھی۔ ساتھ ہی صحافی کمال حسنین کے والد کے انتقال پر ملال پر اردو پریس کلب کی جانب سے ایک جلسے تعزیت کا انعقاد صدر ڈاکٹر مہتاب امروہوی کی صدارت میں کیا گیا اس دوران اراکین نے کمال حسنین کو تعزیت پیش کی اور مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کی، اس موقع پر سینئر صحافی ڈاکٹر تنظیم نے انتقال پر افسوس کیا اور لیے بھی دعائے مغفرت کی گئی۔ اس موقع اور ڈاکٹر مہتاب امروہوی، سالار غازی علی عابدی امروہوی، شیان قادری، ڈاکٹر نواب صدیقی وغیرہ موجود تھے۔ شہری کی دیگر معزز شخصیات میں ایم ایل اے صدر نجیب علی، کاروان خلوص کے صدر سید نجیب حسین زیدی، وائی ایم انکارکنٹ کے منیجر سید وسیم حیدر نقوی، اردو ادب سوسائٹی کے صدر کوثر علی صہائی، انجمن رضا کاران حسینی کے جنرل سکریٹری خورشید حیدر زیدی وغیرہ اہم شخصیات نے بھی کمال حسنین کو والد محترم کے انتقال پر تعزیت پیش کی۔

کھیت میں جارہے کسان کو ایک آوارہ بیل نے ٹکر مار کر زخمی کیا

دیوبند،7/ مارچ (فیروز خان) تھانہ دیوبند میں دی گئی تحریر میں کپوری گوندپور گاؤں کے رہنے والے اندرا پال نے بتایا ہے کہ صبح کے وقت وہ گاؤں کی ایک دکان پر سبزی کا بنڈل خریدنے گیا تھا۔ جہاں اس دکان کے مالک سے سبزی کے بنڈل کی زائد قیمت وصولنے پر کہا سنی ہوگئی۔ جس پر دکاندار نے اپنے پالتو کو بال بلایا اور اسکے ساتھ مار پیٹ شروع کر دی جس میں وہ زخمی ہوگیا۔ پولیس سے ملزمان کے خلاف کارروائی کیے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ وہیں گاؤں سوادرن پور میں کھیت میں جارہے کسان کو ایک آوارہ بیل نے ٹکر مار کر زخمی کر دیا۔

لیکھ پال کی نوکری، 50 کروڑ کی 41 پراپرٹی (تقریباً 50 بلین ڈالر)، جانیں کمشنر نے کیا کیا

کانپور،7 مارچ (پی این ایس) اتر پردیش کے شہر کانپور میں کمشنر کے وجیندر پانڈیان نے ایک لیکھپال کو برطرف کر دیا جس کے پاس 50 کروڑ (تقریباً 50 بلین ڈالر) کی 41 پراپرٹی پائی گئیں۔ اس معاملے میں ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) کانپور جتیندر پرتاپ سنگھ نے لیکھپال آلوک دوبے کے خلاف تحقیقات کا حکم دیا تھا۔ تاہم برطرفی کی تصدیق ڈویژنل کمشنر کے وجیندر پانڈیان نے خود کی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ڈی ایم کی جانچ کے بعد لیکھپال نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ کانپور ڈویژن کے کمشنر کو انتظامی افسر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا، جو ہائی کورٹ سے اپیل اتھارٹی کے طور پر کام کر رہے تھے۔ کمشنر نے لیکھپال سے بات کی تو اس نے کروڑوں روپے کے اثاثے رکھنے کا اعتراف کیا جس میں ان کی اہلیہ اور دیگر جانے والوں کے نام جائیدادیں بھی شامل ہیں۔ کمشنر کے وجیندر پانڈیان نے کہا کہ لیکھپال کی خدمات چٹوں کی بنیاد پر ختم کر دی گئیں۔ لیکھپال آلوک دوبے کی برطرفی کے بعد یہ معاملہ اب پورے شہر میں موضوع بحث ہے۔ ڈی ایم کے دفتر کے اعلیٰ افسران کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں تمام کھاتوں کی جانچ ممکن ہے۔ یہ بھی بات ہے کہ لیکھپال آلوک دوبے کے معاملے میں لیکھپال نے دوبارہ عدالت سے رجوع کیا ہے۔ کمشنر آفس کی جانب سے تمام تیاریاں کر لی گئی ہیں۔ کمشنر نے کہا کہ متعلیاب شواہد پیش کیے گئے۔ دریں اثناء اکاؤنٹنٹ کی دوڑ کو بڑے پیمانے پر چرچا ہو رہا ہے۔

ایوی ایشن ریگولیٹر ڈی جی سی اے نے جیور میں نوئیڈا بین الاقوامی ہوائی اڈے کے لیے ایروڈروم کا لائسنس دیا

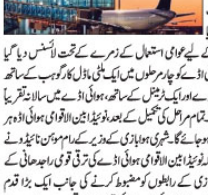

گوتم بدھ نگر :7 مارچ (پی این ایس) شہری ہوا بازی کے ڈائرکٹوریٹ جنرل (DGCA) نے اتر پردیش کے گوتم بدھ نگر میں واقع جیور میں نوئیڈا بین الاقوامی ہوائی اڈے کے لیے نمبا انٹرنیشنل ایئرپورٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کو ایروڈروم کا لائسنس دیا ہے۔ ہوائی اڈے کو ہر موسم کی کارروائیوں کے لیے عوامی استعمال کے زمرے کے تحت لائسنس دیا گیا ہے۔ شہری ہوا بازی کی وزارت نے کہا کہ ہوائی اڈے کو چار مرحلوں میں ایک ملٹی ماڈل گاٹوے کے ساتھ تیار کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں، ایک رن وے اور ایک ٹرمینل کے ساتھ، ہوائی اڈے سے سالانہ تقریباً 12 ملین مسافروں کو سنبھالنے کی گنجائش ہوگی۔ تمام مراحل کی تکمیل کے بعد، نوئیڈا بین الاقوامی ہوائی اڈہ ہر سال 70 ملین مسافروں کو سنبھالنے کے قابل ہو جائے گا۔ شہری ہوا بازی کے وزیر کے رام موہن نائیڈو نے اتر پردیش حکومت کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ نوئیڈا بین الاقوامی ہوائی اڈے کی ترقی قومی راجدھانی کے علاقے اور مغربی اتر پردیش کے لیے ہوا بازی کے ریلوں کو مضبوط کرنے کی جانب بڑا قدم ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ عالمی معیار کا ہوائی اڈہ علاقائی اقتصادی ترقی، سیاحت اور سرمایہ کاری کو فروغ دے گا جبکہ مسافروں کو غیر ضروری رکاوٹ کا تجربہ فراہم کرے گا اور خطے کے موجودہ ہوائی اڈوں پر بھیڑ کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ وزارت نے کہا کہ ہندوستان نے گرین فیلڈ ہوائی اڈوں کو تیار کرنے کے متوازن نقطہ نظر کے ذریعے اپنے ہوا بازی کے نیٹ ورک کو وسیع کرنے میں بڑھا رہا ہے جبکہ موجودہ براؤن فیلڈ ہوائی اڈوں اور علاقائی ہوائی مقامات کو ہوائی کنیکٹیویٹی کو اپ گریڈ کر رہا ہے، جس کی حمایت UDAN اسکیم جیسے اقدامات سے کی گئی ہے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ ملک کے طویل مدتی روڈ میپ کا مقصد 2047 تک 400 سے زیادہ ہوائی اڈوں کو تیار کرنا ہے، جس سے تکنیکی، اقتصادی ترقی اور قومی یکجہتی کو مزید مضبوط کیا جائے گا؟

رائے بریلی میں تیز رفتار اسکول وین پلٹی، ڈرائیور زخمی، تمام 10 بچے محفوظ

رائے بریلی:7 مارچ (پی این ایس) بھدوکھر تھانہ علاقے کے مملیہ موگاؤں کے قریب ایک تیز رفتار اسکول وین بے قابو ہو کر حادثے کا شکار ہوگئی۔ حادثے کے وقت وین میں 10 کے قریب اسکولی بچے سوار تھے اور وہ محفوظ طور پر بال بال بچ گئے۔ بھدوکھر پولیس اسٹیشن کے انچارج راکیش آنند نے بتایا کہ حادثہ ہفتہ کی صبح اس وقت پیش آیا جب بچوں کو اسکول لے جایا جا رہا تھا۔ سفید رنگ کی ماروتی اوٹمنی وین بے قابو ہو کر سڑک پر پلٹ گئی۔ خوش قسمتی سے اس ہولناک حادثے میں کوئی بڑا جانی نقصان نہیں ہوا، حالانکہ ڈرائیور اسے سنگھ کو شدید چوٹیں آئیں۔ وین میں سوار چار سے پانچ بچوں کو معمولی چوٹیں آئیں جنہیں ابتدائی طبی امداد کے بعد گھر بھیج دیا گیا۔ حادثہ رشتم پور روڈ پر پیش آیا جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ رام جانکی پبلک اسکول کے مالک رودی ڈکشٹ نے بتایا کہ یہ وین ان کے اسکول کے بچوں کے لیے عارضی طور پر تعینات کی گئی تھی۔ امتحان کے دن پرائیویٹ گاڑی کا سہارا؛ اسکول کے مالک کے مطابق، یہ پرائیویٹ وین فیتے کے روز استعمال کی گئی تھی کیونکہ اسکول کی مین گاڑی خراب ہوگئی تھی۔ بچوں کے امتحانات تھے، اس لیے ڈرائیور انہیں اسکول لے جانے کی جلدی میں تھا اور سڑک پر گر کر تباہ ہوگیا۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر راکیش آنند نے بتایا کہ وین میں سوار تمام 10 بچے محفوظ ہیں، اور ڈرائیور کا علاج چل رہا ہے۔ اس معاملے میں کسی بھی فریق کی طرف سے کوئی تحریری شکایت درج نہیں کی گئی ہے۔ اس حادثے کے بعد اے آر ٹی او انفورسمنٹ امیتھ کمار نے کہا کہ اسکولی گاڑیوں کے خلاف ہم کارکیے ڈاؤن جاری رہے گا۔

نابالغ لڑکی کو پبلیک میل کرنے کا الزام

دیوبند،7/ مارچ (فیروز خان) دیوبند کے ایک قریبی گاؤں میں نوعمر لڑکی کو اس کی تصاویر وائرل کرنے کی دھمکی دے کر بلیک میل کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ متاثرہ لڑکی کے اہل خانہ نے تھانہ دیوبند میں شکایت درج کرا تے ہوئے ملزم نوجوان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ متاثرہ لڑکی کے والد نے پولیس کو دی گئی اپنی شکایت میں کہا کہ ان کی 16 سالہ نابالغ بیٹی ایک پرائیویٹ اسکول میں 11 ویں جماعت کی طالبہ ہے۔ الزام ہے کہ اسی گاؤں کا ایک نوجوان کافی دنوں سے اسے ہراساں کر رہا تھا۔

'مسائل شرعیہ رمضان ہیلپ لائن'

زیر سرپرستی: قاضیٔ شہر کانپور حضرت الحاج حافظ و قاری عبد القدوس ہاشمی صاحب

نائب صدر جمعیۃ علماء اتر پردیش، صدر جمعیۃ علماء کانپور، مہتمم جامعہ عربیہ اشاعت العلوم قلی بازار کانپور

سوال: کیا بیوی کے صاحب نصاب ہونے پر شوہر کو بھی صاحب نصاب کے زمرے میں مانا جائے گا؟

جواب: اگر بیوی صاحب نصاب ہے تو اس کی وجہ سے غریب شوہر صاحب نصاب کے حکم میں نہیں ہوگا اور قربانی اور زکوٰۃ وغیرہ غریب شوہر پر واجب نہیں ہوگی۔

سوال: کیا نیند کی حالت میں منی خارج ہو جانے سے روزہ فاسد ہو جائے گا؟

جواب: نیند کی حالت میں منی کے خارج ہو جانے سے روزہ فاسد نہیں ہوگا۔

سوال: کیا قربانی ضرورت کے لئے لی گئی زمین یا گھر پلاٹ پر زکوٰۃ کا حکم عائد ہوگا؟

جواب: اگر پلاٹ یا زمین تجارت کی نیت سے نہیں لی بلکہ اپنی ذاتی ضرورت کے لئے یا ذاتی مکان بنانے کی نیت سے لی ہے تو اس پر زکوٰۃ واجب نہیں 03

کوشامبی میں سرس میلہ اور خواتین کی مہارت کی نمائش

نائب وزیر اعلیٰ کے افتتاح کے ساتھ سیلف ہیلپ گروپ کی دیدیوں کو لکھ پتی بنانے کا اعلان

لکھنؤ: 7 مارچ۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے آج بابو سنگھ ڈگری کالج میدان، سیارا ضلع کوشامبی میں منعقدہ سرس میلہ اور سرس مہوتسو پروگرام کا فیتہ کاٹ کر اور چراغ روشن کرکے افتتاح کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے سیلف ہیلپ گروپ کی خواتین کے ذریعے تیار کردہ مختلف اقسام کے ہنر مند دستکاری، غذائی مصنوعات، کپڑے اور دیگر گھریلو مصنوعات کی نمائش و اسٹالوں کا معائنہ کیا اور ان کا حوصلہ بڑھایا۔ اس موقع پر انہوں نے خواتین کی گود بھرائی کی رسم ادا کی اور بچوں کو ان پراشن (میکھلا پاراشاں کھلانے کی رسم) بھی کروائی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیلف ہیلپ گروپ کی خواتین میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ انہوں نے گروپ کی دیدیوں کو اپنے اپنے بہتر مصنوعات تیار کرنے کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کی طرف سے مکمل تعاون فراہم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دن ضلع میں 10 روزہ قومی سطح کے سرس میلے کا انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ کچنی بنانے کا کام بھی کیا جائے گا اور ہزاروں کی تعداد میں سیلف ہیلپ گروپ کی خواتین کپڑے، راشن اور صابنوں کی فیکٹریاں چلائیں گی۔ اس کے لیے منصوبہ بندی کر لی گئی ہے۔ گروپ کی دیدیوں کو ہر سال میں لکھ پتی دیدی بنانا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ معزز وزیر اعظم نے معذور افراد کو دیویانگ جن کا نام دیا ہے اور یہاں معذوروں کے سرٹیفکیٹ بنانے کا کام بھی کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پریل ماہ سے معذور افراد کو 1500 روپے ماہانہ پنشن دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کسان سان بندھی کی رقم کسانوں کے کھاتوں میں منتقل ہونے کے باوجود بعض لوگوں کو اس کی اطلاع نہیں ہو پاتی، اس لیے افسران کو اس کی تصدیق کرانے کے احکامات دیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ وراثت وغیرہ درج کرا کر اہل کسانوں کو اس اسکیم کا فائدہ دلانے کا کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کھیسہ منتری آواس یوجنا کے تحت تحقیق سے بیسہارا خواتین کو رہائش کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ معزز وزیر اعظم نے ملک میں سیلف ہیلپ گروپ کی 6 کروڑ دیدیوں کو لکھ پتی دیدی بنانے کی اعلان کیا ہے۔ ریاست میں ایک کروڑ دیدیوں کو لکھ پتی دیدی بنانے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع کوشامبی میں تقریباً 1 لاکھ 54 ہزار دیدیاں سیلف ہیلپ گروپ سے وابستہ ہیں اور پورے صوبے میں 3 کروڑ خواتین کو سیلف ہیلپ گروپ سے جوڑنے کا کام کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر گروپ کی خواتین کھانے پینے کی کوئی چیز تیار کرنا چاہتی ہیں تو فوڈ پروسیسنگ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے 35 فیصد سبسڈی دی جا رہی ہے اور اگر اس میں سلرائٹ لگائی جائے تو سولر پلانٹ پر خواتین کو 90 فیصد سبسڈی دینے کا بھی انتظام ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں امن و قانون کی صورتحال مضبوط ہے اور غنڈوں و مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے۔ آئندہ چھاؤ کے اندر سیلف ہیلپ گروپ کی طاقت کو تین گنا بڑھایا جائے گا اور مزید خواتین کو گروپ سے جوڑا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گروپ کی دیدیوں کے لیے ڈیری اور صابن فیکٹریاں قائم کی جائیں گی اور ان کے معیاری مصنوعات کی مارکیٹنگ اور برانڈنگ کر کے انہیں دنیا کے مختلف ممالک میں فروخت کرنے کا انتظام کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع کوشامبی میں 11863 گروپس تشکیل دیے گئے ہیں جن میں 1 لاکھ 30 ہزار 493 دیدیاں شامل ہیں۔ ان میں سے 6155 گروپس کو 18 کروڑ 46 لاکھ روپے بطور بیواؤلنگ فنڈ دیے گئے ہیں اور 5021 گروپس کو 75 کروڑ 31 لاکھ 50 ہزار روپے بطور کمیونٹی انویسٹمنٹ فنڈ فراہم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں 10864 دیدیاں پہلے ہی لکھ پتی بن چکی ہیں اور مزید 1 لاکھ دیدیوں کو لکھ پتی دیدی بنانے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع کوشامبی میں تقریباً 1 لاکھ 54 ہزار دیدیاں سیلف ہیلپ گروپ سے وابستہ ہیں اور پورے صوبے میں 3 کروڑ خواتین کو سیلف ہیلپ گروپ سے جوڑنے کا کام کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر گروپ کی خواتین کھانے پینے کی کوئی چیز تیار کرنا چاہتی ہیں تو فوڈ پروسیسنگ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے 35 فیصد سبسڈی دی جا رہی ہے اور اگر اس میں سلرائٹ لگائی جائے تو سولر پلانٹ پر خواتین کو 90 فیصد سبسڈی دینے کا بھی انتظام ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں امن و قانون کی صورتحال مضبوط ہے اور غنڈوں و مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے۔ آئندہ چھاؤ کے اندر سیلف ہیلپ گروپ کی طاقت کو تین گنا بڑھایا جائے گا اور مزید خواتین کو گروپ سے جوڑا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گروپ کی دیدیوں کے لیے ڈیری اور صابن فیکٹریاں قائم کی جائیں گی اور ان کے معیاری مصنوعات کی مارکیٹنگ اور برانڈنگ کر کے انہیں دنیا کے مختلف ممالک میں فروخت کرنے کا انتظام کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع کوشامبی میں 11863 گروپس تشکیل دیے گئے ہیں جن میں 1 لاکھ 30 ہزار 493 دیدیاں شامل ہیں۔ ان میں سے 6155 گروپس کو 18 کروڑ 46 لاکھ روپے بطور بیواؤلنگ فنڈ دیے گئے ہیں اور 5021 گروپس کو 75 کروڑ 31 لاکھ 50 ہزار روپے بطور کمیونٹی انویسٹمنٹ فنڈ فراہم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں 10864 دیدیاں پہلے ہی لکھ پتی بن چکی ہیں اور مزید 1 لاکھ

سرل کیئر فاؤنڈیشن کا اعزاز

21 خاتون گرام پردھانوں کو ناری شری سمان 2026 سے نوازا گیا

لکھنؤ: 7 مارچ۔ سرل کیئر فاؤنڈیشن کی جانب سے MD ٹریڈ لائن کے تعاون سے 8 مارچ بین الاقوامی یوم خواتین کی سابقہ شام پر ''ناری شری خاتون گرام پردھان سمان 2026'' پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر اتر پردیش ریاستی خواتین کمیشن کی صدر ڈاکٹر بیتا سنگھ چوہان نے لکھنؤ کی موہن لال گنج تحصیل کی 21 خاتون گرام پردھانوں کو گنجاں میں واقع بابو سریندر سنگھ انجینئرنگ کالج میں اعزاز سے نوازا۔ پروگرام میں ''خواتین کو بااختیار بنانے میں گرام پردھانوں کا کردار'' کے موضوع پر سیمینار بھی منعقد ہوا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر بیتا سنگھ چوہان اور اسسٹنٹ پولیس کمشنر وکاس کمار پانڈے نے خواتین کے کام اور قیادت کی صلاحیت کو سراہا۔ ڈاکٹر بیتا سنگھ چوہان نے کہا کہ خواتین ہر شعبے میں آگے بڑھ رہی ہیں اور دیہی حکومت میں خاتون پردھانوں کا کردار انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''ہر دن خواتین کا دن ہوتا ہے اور 8 مارچ خواتین کے احترام کا دن ہے''

ادارے کی صدر ریتا سنگھ نے کہا کہ خاتون پردھانوں نے دیہات کی ترقی اور سماجی بیداری میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ پروگرام میں شریک معزز شخصیات میں ایم ڈی نریڈ لائن کے ایم ڈی مرلی دھر آنند ڈی لال شرما، بابو سندر سنگھ انجینئرنگ کالج کے صدر آنند شیکھر سنگھ، تھانہ انچارج انوج کمار تیواری، وائس چیئرمین رینا سنگھ، صحافی شیلندر سنگھ، موہن لال گنج ٹرسٹ ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری اکھلیش دویویدی سماجی کارکن آنی پی سنگھ اور دیگر شامل تھے

ناری شری سمان حاصل کرنے والی خاتون پردھانیں:

1 ارمیلا دویویدی (گاؤں امبھیا) 2 نیرج (گاؤں لالپور) 3 راج کماری (گاؤں دکھیتا) 4 رینا سنگھ (گاؤں نندولی) 5 کسم لتا سونی (گاؤں بھگوان پور) 6 آنند رانی (گاؤں شیر پور لول) 7 ہیم (گاؤں بریلیا پور) 8 ودیا دیوی (گاؤں برہم داس پور) 9 شیلا دیوی (گاؤں ادے پور) 10 کلپنا کماری (گاؤں نکڑا) 11 نرملا پال (گاؤں دیال پور) 12 نیتا (گاؤں بلاس کھیڑا) 13 نہا ساہو (گاؤں منگھیا) 14 دیپکا یادو (گاؤں ڈھاری) 15 سریتا (گاؤں مہمدی) 16 پریانکا (گاؤں بھیلم پور) 17 بابا (گاؤں کھنورا) 18 رینو اوتھی (گاؤں جبروئی) 19 علیمہ بانو (پردھان میران پور) 20 گیتا (پردھان جھدیوا) 21 راجونی (گاؤں سرپھو ضحفا)

65 روپئے ادا کیا جائے گا صدقہ فطر: قاضی شہر

ادارہ شرعیہ دارالافتاء والقضاء فرنگی محل نے کیا اعلان

لکھنؤ 7 مارچ (پریس ریلیز) مولانا عفان عتیق فرنگی محلی جنرل سیکریٹری ادارہ شرعیہ فرنگی محل نے بتایا ہاں بار 65 روپئے صدقہ عید الفطر ادا کیا جائے گا۔ مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ نے بتایا کہ صدقہ عید الفطر ہر صاحب نصاب کے اوپر اس کے ذمہ داری میں سبھی چھوٹے بڑے افراد کی طرف سے دیا جائے گا۔ رمضان کے روزے 2 ہجری میں فرض ہوئے اور رسولؐ نے عید سے دو دن پہلے اپنے خطیبے میں فرمایا کی ہر چھوٹے بڑے کی طرف سے اوھا صاع گیہوں یا آٹا یا اس کی قیمت، ایک صاع کھجور، یا جو ایک شخص کی طرف سے جو آزاد ہو یا غلام چھوٹا ہو یا بڑا ہو ادا کرو۔ مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی نے کہا اسلامی سال کے اختتام سے پہلے صدقہ عید الفطر کا حکم ہوا۔ قاضی قاضی خان میں لکھا ہے کہ صدقہ فطر چار چیزوں میں واجب ہے گیہوں اور کشمش میں آدھا صاع، جو، یا ستو یا خرما پر ایک صاع دیا جائے گا یا اس کی قیمت دی جانا زیادہ بہتر ہے اگر کوئی دوسرا غلہ بھی دیا جائے تو گیہوں کی قیمت کے مطابق دیا جائے گا۔ قاضی شہر نے کہا کہ مولانا عبد الحی فرنگی محلی نے بتایا کہ اس بار 65 روپئے صدقہ عید الفطر کا حکم ہوا۔ قاضی شہر لکھنؤ نے بتایا کہ صدقہ عید الفطر ہر صاحب نصاب کے اوپر اس کے ذمہ داری میں سبھی چھوٹے بڑے افراد کی طرف سے دیا جائے گا۔ مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی نے کہا اسلامی سال کے اختتام سے پہل